LLBC
LAHORE LONDON BUSINESS CHAMBER

24 PCAA Award
Hounslow London

Saturday 20 September 2025

On Behalf of Pakistan Community Achievement Awards International 2025

Contact Please 0795 744 27 90

23rd YEARS, UK'S NO 1 FREE NEWSPAPER

LONDON ABC CERTIFIED LAHORE ABC CERTIFIED HYDERABAD ABC CERTIFIED ISLAMABAD PESHAWAR MULTAN QUETTA & KARACHI

بانی وایڈیٹر انچیف
آصف سلیم مٹھا

روزنامہ
نوائے جنگ
برنس
لندن/پاکستان

DAILY NAWA-I-JANG
LONDON

VOL:23/43 23 July 2025

www.nawaijang.com, 079 57442790 news@nawaijang.com

پاکستانی فرعون طاقت کے نشے میں دھت بے گناہوں کو 10/10 سال قید

فرعون کے آگے جھکنے والوں کو معافی، پانچ اگست عمران خان کی اپیل کو ناکام بنانے کیلئے ناجائز سزاؤں کا جلدبازی میں اعلان کیا گیا

خصوصی رپورٹ: آصف سلیم مٹھا

پاکستان میں 9 مئی کے واقعات کے بعد جو عدالتی طوفان برپا ہوا ہے، وہ محض انصاف کے تقاضے پورے کرنے کا عمل نہیں بلکہ ایک سوچے سمجھے سیاسی انتقام کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ تحریک انصاف کے کئی رہنماؤں کو 10،10 سال قید کی سزائیں سنادی گئیں، وہ بھی ایسے وقت میں جب سینیٹ انتخابات مکمل ہو چکے اور عمران خان کی اپیل 5 اگست کو سماعت کے لیے مقرر ہے۔ یہ سارا منظر ایک "پلانڈ" اسکرپٹ کی جھلک دیتا ہے۔ 26ویں آئینی ترمیم کے بعد اعلیٰ عدلیہ کا جس طرح جنازہ نکالا گیا اس کی پاکستانی تاریخ میں نظیر نہیں ملتی۔ ڈھونڈ ڈھونڈ کر اسٹیبلشمنٹ نے "ہیرے ججز" تعینات کیے۔ انصاف کا تصور اس وقت دم توڑ دیتا ہے جب جج آئین کے محافظ کے بجائے حکومت کے ترجمان محسوس ہوں۔ حالیہ فیصلوں میں یہی کیفیت غالب رہی۔ عدالتیں وکلا کے دلائل سننے کے بجائے تیار شدہ فیصلے سنا رہی ہیں، گویا پورا عدالتی نظام ایک ہی اسکرپٹ پر چل رہا ہو۔ یہ سزائیں نہ صرف سیاسی حریفوں کو راستے سے ہٹانے کی کوشش ہیں بلکہ عدلیہ کو بھی مکمل طور پر سیاسی ایجنڈے کے تابع کرنے کا عملی مظاہرہ ہیں۔ جن لوگوں نے ریاستی بیانیے کو چیلنج کیا، انہیں "مثال" بنانے کے لیے تیز ترین ٹرائل، محدود سماعت، اور گواہوں کے بغیر فیصلے دیے گئے۔ یہ نہ جمہوریت ہے، نہ آئین کی حکمرانی بلکہ یہ ایک "بدترین مارشل لا" ہے، جہاں وردی نہیں، عدالتی چغے ہیں، مگر احکامات وہی ہیں۔ بزرگ خاتون سیاسی رہنما ڈاکٹر یاسمین راشد، محمود الرشید، اعجاز چوہدری، بلال اعجاز، ایم این اے احمد چٹھہ، پنجاب میں اپوزیشن لیڈر ملک احمد بچھر، سابق گورنر سرفراز چیمہ سمیت درجنوں کارکن شامل ہیں۔ اب عدالت، قاضی اور کچہری عوامی اعتبار کھو چکے ہیں۔ جو عدلیہ طاقتوروں کے سامنے جھکے، اور کمزور کو روندے، وہ خود انصاف کے کٹہرے میں کھڑی ہوتی ہے۔

بلوچستان: پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کا لرزہ خیز قتل

خصوصی رپورٹ: آصف سلیم مٹھا

بلوچستان کے ضلع جھل مگسی میں غیرت کے نام پر ایک جوڑے کے بہیمانہ قتل نے ملک بھر میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ مقتولین کی شناخت 40 سالہ شیتل اور 32 سالہ زرک کے نام سے ہوئی ہے، جنہوں نے تقریباً ڈیڑھ سال قبل اپنی مرضی سے شادی کی تھی۔ پولیس کے مطابق، مقتولین کو قبیلے کے عمائدین نے قائل کر کے واپس بلوایا، جہاں ایک غیر قانونی قبائلی فیصلے کے تحت انہیں فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دکھایا گیا کہ قتل سے پہلے شیتل نے قرآن اٹھا کر کہا: "آپ کو صرف گولی مارنے کا اختیار ہے، میرا جسم چھونے کا نہیں"۔ اس بیان نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق، شیتل کو سات جبکہ زرک کو نو گولیاں ماری گئیں۔ واقعے کے بعد چیف منسٹر بلوچستان سرفراز بگٹی نے نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت درج کرنے کی ہدایت دی۔ پولیس نے سردار شرباز خان سمیت تین مرکزی ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ باقی افراد کی تلاش جاری ہے۔ واقعے کے خلاف ملک بھر میں انسانی حقوق کی تنظیموں، سیاسی جماعتوں اور عوامی حلقوں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ "یہ قتل ریاست کے قانون کے مقابل قبائلی نظام کی کھلی بغاوت ہے"۔ دیگر رہنماؤں نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ عدالت اس واقعے کا نوٹس لے کر ملزمان کو عبرتناک سزا دے۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے واقعے کا از خود نوٹس لے لیا ہے اور پولیس و انتظامیہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ نہ صرف غیرت کے نام پر قتل کے خلاف قانون سازی پر سوال اٹھاتا ہے، بلکہ عورتوں کے بنیادی انسانی حقوق کی پامالی کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ عوام کا مطالبہ ہے کہ انصاف کے تقاضے فوری اور غیر جانبدارانہ طور پر پورے کیے جائیں۔

حالیہ بارشوں اور سیلاب سے تباہی، 27 افراد جان بحق

خصوصی رپورٹ: آصف سلیم مٹھا

پاکستان کے مختلف علاقوں میں حالیہ شدید مون سون بارشوں نے زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ خیبر پختونخوا، پنجاب، بلوچستان اور آزاد کشمیر کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارشوں کے باعث ندی نالے بپھر گئے اور سیلابی ریلوں نے متعدد علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق، اب تک 27 افراد جاں بحق اور 60 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ 100 سے زائد مکانات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ بارشوں کے باعث سڑکوں، پلوں اور دیگر انفراسٹرکچر کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ کئی مقامات پر ٹریفک کا نظام معطل ہو چکا ہے جبکہ بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں اسکول بند کر دیے گئے ہیں اور ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ حکومتی ادارے، ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو ٹیمیں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ متاثرین کے لیے عارضی ریلیف کیمپ قائم کیے گئے ہیں جہاں خوراک، پانی، خیمے اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ندی نالوں اور کمزور ڈھانچوں کے قریب جانے سے گریز کریں۔ حکومت نے نقصانات کے ازالے اور بحالی کے اقدامات تیز کر دیے ہیں۔

برطانیہ کا مقبول ترین اخبار
نوائے جنگ برطانیہ
اشتہارات کے لیے رابطہ 079 5744 2790
advert@nawaijang.com

آئرلینڈ اور برطانیہ میں پناہ کے متلاشی دہرے فائدے کیلئے حکومت کو چونا لگانے لگے

(خصوصی رپورٹ)

پناہ کے متلاشیوں کی بڑی تعداد نے آئرلینڈ اور برطانیہ میں دہرے حکومتی فائدے اٹھانے کے لیے حکومت کو چونا لگانا شروع کر دیا۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کے مطابق آئرلینڈ اور برطانیہ میں پناہ کے متلاشی الگ الگ فائدے کے دعوے دائر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ افغان پناہ کے متلاشی ظفر نامی شخص نے 16 جون کو پناہ گزین کی حیثیت کے لیے برطانیہ میں درخواست دینے سے قبل مین لینڈ یورپ سے فرانس کا سفر

کیا، 16 جولائی کو مانچسٹر سے بیلفاسٹ کے لیے فلائٹ پکڑی مگر برطانوی امیگریشن حکام نے اسے اپنے کیس کی

کارروائی سے قبل ملک چھوڑنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا۔ آئرش پولیس افسران کا خیال تھا کہ ظفر نے آئرلینڈ میں اضافی فوائد کی درخواست دائر کرنے کا منصوبہ بنایا تھا مگر وہ ڈبلن میں انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس تک پہنچنے میں ناکام رہا، گارڈا نیشنل امیگریشن بیورو (جی این آئی بی) کے افسران نے اسے سرحد پر روک لیا۔ مذکورہ شخص نے بیلفاسٹ اور ڈبلن کے درمیان موٹروے پر بس سے اتارے جانے کے بعد انکشاف کیا کہ اس کے پاس برطانیہ کی پناہ کی درخواست کا رجسٹریشن کارڈ ہے، اسے آئرش سرحد عبور کرنے سے روک کر آپریشن سونیٹ کے تحت برطانیہ واپس لایا گیا۔

غزہ، یورپین یونین کے 20 ممالک سمیت 25 ملکوں کا فوری جنگ بندی کا مطالبہ

(خصوصی رپورٹ)

یورپین یونین کے 20 ممالک سمیت دنیا کے 25 ممالک کے وزرائے خارجہ اور یورپین کمشنر برائے کرائسز مینجمنٹ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کیلئے امداد کی تقسیم کو خطرناک قرار دیتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ جاری کردہ اس مشترکہ پیغام میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں شہریوں کی مشکلات نئی گہرائیوں تک پہنچ گئی ہیں، اسرائیلی حکومت کا امداد کی ترسیل کا ماڈل خطرناک ہے، یہ غزہ کے لوگوں کو انسانی وقار سے محروم کرتا اور عدم استحکام کو مزید ہوا دیتا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ہم امداد کی ڈرپ فیڈنگ (یعنی قطرہ قطرہ کر کے دینا) اور عام شہریوں کے غیر انسانی قتل کی مذمت کرتے ہیں، بشمول ان بچوں کے جو پانی اور خوراک کی اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے خواہاں ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ 800 سے زیادہ فلسطینی امداد کی تلاش میں مارے جا چکے ہیں جبکہ اسرائیلی حکومت کا شہری آبادی کو ضروری انسانی امداد سے انکار ناقابل قبول ہے، اسرائیل کو بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی تعمیل کرنی چاہیے۔ اعلامیے میں حماس کی جانب سے 7 اکتوبر 2023 کو بے دردی سے یرغمال بنائے گئے اسرائیلیوں کی بھی مسلسل تکلیف کا ذکر کرتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ انہیں فوری رہا کیا جائے کیونکہ مذاکرات کے ذریعے جنگ بندی انہیں گھر لانے اور ان کے اہل خانہ کی اذیت کو ختم کرنے کی بہترین امید پیش کرتی ہے۔ مشترکہ اعلامیے پر جن وزرائے خارجہ نے دستخط کیے ہیں ان میں آسٹریلیا، آسٹریا، بیلجیئم، کینیڈا، ڈنمارک، اسٹونیا، فرانس، فن لینڈ، آئس لینڈ، آئرلینڈ، اٹلی جاپان، لٹویا، لتھوینیا، لکسمبرگ، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، ناروے، پولینڈ، پرتگال، سلووینیا، اسپین، سویڈن، سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ کے علاوہ یورپین کمشنر برائے برابری، تیاری اور کرائسز مینجمنٹ شامل ہیں۔

برطانیہ، ایئرپورٹ پر سواری ڈراپ کرنے کی فیس میں اضافہ

برطانیہ کے معروف ترین ایئرپورٹس کے ٹرمینلز کے قریب مسافر کو چھوڑنے والے بھاری ادائیگی کے لیے

لندن (خصوصی رپورٹ)

تیار ہو جائیں '20 میں سے 11 معروف ترین ایئرپورٹس پر چند منٹ کیلئے بھی گاڑی پارک کرنے پر تقریباً 7 پاؤنڈ تک فیس وصولی کی جا رہی ہے۔ گیٹوک، برسٹل، لیڈز بریڈ فورڈ اور ساؤتھ ہیمپٹن کی فیس مہنگے ترین ایئرپورٹس میں سرفہرست ہے' اسکے برعکس یورپی یونین کے 10 معروف ترین ہوائی اڈوں میں سے 9 پر ڈراپ آف فیس وصول نہیں کی جا رہی۔ لندن ہیتھرو، ایڈنبرا، برمنگھم اور لیورپول ایئرپورٹ حکام نے 10 سے میں منٹ کی پارکنگ کیلئے اپنی قیمت میں ایک سے 6 پاؤنڈ تک اضافہ کیا ہے۔ آر اے سی نے دوران تحقیق پایا کہ کارڈف ہوائی اڈے نے پہلی بار دس منٹ کیلئے 3 پاؤنڈ کی فیس متعارف کرائی، لندن لوٹن اور مانچسٹر ہوائی اڈے لاگت فی منٹ کی بنیاد پر سب سے مہنگے ہیں جہاں ڈرائیورز پانچ منٹ کے لیے رکنے کے لیے بھی 5 پاؤنڈ کی ادائیگی کرنے پر مجبور ہیں۔ آر اے سی کے سینئر پالیسی آفیسر راڈ ڈینس نے کہا ہے کہ ہوائی اڈوں پر ایسی فیسیں بہت زیادہ ہیں' فرینکفرٹ اور پیرس چارلس ڈی گال سمیت دیگر مراکز پر ایسی کوئی وصولی نہیں کی جاتی۔ دوسری طرف چیف ایگزیکٹیو یوکے ایئرپورٹ کیرن ڈی کہا ہے کہ جہاں فیس وصول کی جاتی ہے وہاں مقامی کمیونٹیز کیلئے بھیڑ' شور' کاربن کے اخراج' فضائی آلودگی کو کم کرنے میں مددملتی ہے۔

برطانیہ نے پاکستان کو اپنی ایئر سیفٹی لسٹ سے نکال دیا

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانیہ نے پاکستان کو اپنی ایئر سیفٹی لسٹ سے نکال دیا قومی ایئر لائن پر برطانیہ نے پابندیاں ختم کر کے پاکستان کو اپنی ایئر سیفٹی لسٹ سے نکال دیا، اب پاکستانی ایئر لائنز دوبارہ برطانیہ کے لیے پروازیں چلانے کے لیے درخواست دے سکیں گی۔ برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے کہا کہ پاکستان اور برطانیہ کے ماہرین نے مل کر فضائی

حفاظتی نظام کو بہتر بنایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب ضروری اجازت ناموں کے بعد پاکستانی ایئر لائنز برطانیہ کے لیے پروازیں بحال کر سکیں گی۔ یہ (باقی صفحہ 21 نمبر 1)

برطانیہ: پاکستانی طلباء و پروفیشنلز کیلئے ای ویزا سہولت کا آغاز

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانیہ نے پاکستانی طلباء اور پروفیشنلز کے لیے ای ویزا سہولت کا آغاز کر دیا۔ برطانوی ہائی کمیشن نے تصدیق کی ہے کہ آج سے طلباء اور پروفیشنل ویزا ہولڈرز کو پاسپورٹ پر اسٹیکر ویزا کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ ای ویزا برطانیہ میں قیام کی اجازت اور شرائط کا آن لائن ریکارڈ ہوگا۔ اس حوالے سے برطانوی ہائی کمشنر کا کہنا ہے کہ ای ویزا بارڈر اینڈ امیگریشن سسٹم کو آسان، محفوظ اور ڈیجیٹل بنائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ نئی سہولت سے وقت بچے گا اور پاسپورٹ اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

غزہ میں قتلِ عام روکنے کیلئے اسرائیلی حکومت پر سخت پابندیاں عائد کی جائیں: لبرل ڈیموکریٹس رہنما ایڈ ڈیوی

لندن (خصوصی رپورٹ)

لبرل ڈیموکریٹس رہنما ایڈ ڈیوی نے برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں جاری وحشیانہ زمینی کارروائی کے پیش نظر اسرائیلی حکومت اور اس کے اعلیٰ حکام پر فوری سخت پابندیاں نافذ کرے۔ انہوں نے خاص طور پر اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو اور اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے سینئر جرنیلوں پر پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جنگ کو جاری کیے گئے پریس ریلیز میں اظہار خیال کرتے ہوئے اپوزیشن رہنما ایڈ ڈیوی کا کہنا ہے کہ برطانیہ کو اسرائیل کو اسلحے کی فروخت بشمول ایف 35 لڑاکا طیاروں کے پرزہ جات کی برآمدات فوری طور پر بند کرنی چاہیے۔ ایڈ ڈیوی کا حکومت پر اسلاموفوبیا کی

تعریف اور آزاد مشیر مقرر کرنے پر زور۔ ان کا کہنا ہے کہ برطانوی حکومت کا خاموش تماشائی بنے رہنا افسوسناک ہے جبکہ غزہ کو منظم طریقے سے تباہ کیا جا رہا ہے۔ یہ مطالبہ عالمی ادارہ صحت (WHO) کی حالیہ رپورٹوں کے بعد سامنے آیا

ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ غزہ کے شہر دیر البلح میں ان کی طبی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ لبرل ڈیموکریٹس کے رہنما ایڈ ڈیوی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم دھمکیوں سے آگے نکل چکے ہیں، اب وقت ہے کہ حقیقی پابندیاں عائد کی جائیں، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور آئی ڈی ایف کے ان جنرلوں پر پابندیاں لگائی جائیں جو غزہ میں بمباری اور زمینی کارروائیوں کی قیادت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہر گزرتے دن معصوم فلسطینی شہری قتل کیے جا رہے ہیں، لاکھوں افراد بھوک کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ یرغمالی بھی آزاد نہیں ہو رہے، اس صورت حال کو مزید برداشت نہیں کیا جا سکتا، برطانوی حکومت کو فوری عملی اقدامات کرنا ہوں گے تاکہ غزہ میں ہونے والی خونریزی کو روکا جا سکے اور اسرائیل کو جنگی ساز و سامان کی فراہمی بند کی جائے۔

برطانیہ: تارکین وطن کے ہوٹلوں کے ڈیٹا کی فراہمی کی درخواست رد

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانوی ہوم آفس نے حفاظتی خدشات کے پیش نظر غیر قانونی کارکنان کو روکنے میں مدد کیلئے تارکین وطن کے ہوٹلوں کے ڈیٹا کی فراہمی کی درخواست کو رد کر دیا۔ ہوم آفس پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس نے پناہ گزینوں کے ہوٹلز کی جگہ کھانے کی ترسیل کرنیوالی کمپنیوں کے ساتھ شیئر کرنے سے انکار کر کے غیر قانونی طور پر کام کرنیوالے تارکین وطن کیخلاف کریک ڈاؤن کی کوششوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ ڈیلیورو نے کہا ہے کہ ہوم (باقی صفحہ 21 نمبر 3)

برطانیہ: حکومت کا 18 سے 21 سالہ نوجوان کو روزگار، تعلیم یا تربیت میں شامل کرنے کا منصوبہ

(خصوصی رپورٹ)

برطانیہ کی حکومت نے نوجوانوں کے لیے ایک نیا اقدام شروع کیا ہے جسے 'یوتھ گارنٹی'' (Youth Guarantee) کا نام دیا گیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد ہے کہ ہر 18 سے 21 سالہ نوجوان یا تو روزگار میں، کسی تربیتی پروگرام میں شامل ہو یا تعلیم حاصل کر رہا ہو۔ یہ اسکیم 'پلان فار چینج'' کے تحت (باقی صفحہ 21 نمبر 2)

برطانیہ میں مسلم مخالف نفرت پر نظر رکھنے کیلئے نیا ادارہ منتخب

(خصوصی رپورٹ)

برطانوی حکومت نے مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز واقعات کی نگرانی کے لیے ایک نئے ادارے 'برٹش مسلم ٹرسٹ' (BMT) کو منتخب کر لیا ہے، یہ اقدام اُس وقت سامنے آیا ہے جب حکومت نے سابقہ ادارے 'ٹیل ماما' کے ساتھ اپنی مالی معاونت ختم کر دی تھی۔

حکومت کے مطابق بی ایم ٹی کو 'مسلمانوں کے خلاف نفرت کے خاتمے کے فنڈ' کا نیا وصول کنندہ مقرر کیا گیا ہے اور یہ ادارہ آئندہ خزاں کے اوائل میں اپنی مانیٹرنگ کا باقاعدہ آغاز کرے گا۔

مالی معاونت کا خاتمہ اور سابقہ ادارے کے ساتھ تنازع

واضح رہے کہ ٹیل ماما جو گزشتہ 13 سال میں حکومت سے 6 ملین پونڈ کی فنڈنگ حاصل کر چکا تھا، اسے مارچ 2025ء میں بتایا گیا کہ اس کی براہ راست مالی امداد ختم کی جا رہی ہے۔

بی ایم ٹی کی تشکیل اور اہداف

برٹش مسلم ٹرسٹ کی تشکیل عزیز فاؤنڈیشن اور رنڈیری چیریٹیبل ٹرسٹ کے اشتراک سے عمل میں آئی ہے اور اس کی قیادت معروف سماجی کارکن عقیلہ احمد کر رہی ہیں جو 'برٹش مسلم نیٹ ورک' کی بانی بھی ہیں۔

بی ایم ٹی کو براہ راست حکومتی فنڈنگ دی جا رہی ہے جبکہ برٹش مسلم نیٹ ورک ایک غیر سرکاری پلیٹ فارم ہے اور حکومتی امداد حاصل نہیں کرتا۔

بی ایم ٹی کے ترجمان کے مطابق ادارہ مکمل طور پر اپنی سرکاری ذمہ داریوں پر توجہ مرکوز رکھے گا، جن میں درج ذیل اقدامات آن لائن اور آف لائن مسلم مخالف نفرت انگیزی کی رپورٹنگ اور نگرانی، متاثرین کو براہ راست مدد فراہم کرنا، نفرت انگیز جرائم کی شناخت اور شعور اجاگر کرنا، مسلمان برادری میں رپورٹنگ کو فروغ دینا شامل ہوں گے۔

حکومتی ردعمل اور مستقبل کی توقعات

وزیر برائے بین المذاہب ہم آہنگی لارڈ خان نے اس تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت میں اضافہ باعث تشویش ہے، مجھے امید ہے کہ برٹش مسلم ٹرسٹ کے ساتھ شراکت داری ایک محفوظ اور روادار معاشرہ تشکیل دینے میں مددگار ثابت ہوگی۔

ادھر بی ایم ٹی کی سربراہ عقیلہ احمد نے کہا کہ طویل عرصے سے مسلمانوں کے خلاف نفرت کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے، ہمارا مقصد متاثرہ افراد کی آواز بننا، انہیں سپورٹ فراہم کرنا اور ایک متحد و جامع برطانیہ کی تشکیل میں کردار ادا کرنا ہے۔

مسلم مخالف نفرت انگیز جرائم میں ریکارڈ اضافہ

حالیہ برسوں میں برطانیہ میں مسلم مخالف نفرت انگیز واقعات میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا ہے، 2024ء میں ایسے حملوں میں 73 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس پر متعدد سماجی و انسانی حقوق کی تنظیموں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

AL NOOR
النور
Taste The Difference
Sweet
Delight
Awaits
Gulab Jamun
Mix
گلاب جامن مکس
गुलाब जमन
Sweet Milk Dumpling Mix
Net Wt.
80g e / 2.82oz
Gulab Jamun Mix
FOR DISTRIBUTION
PLEASE CONTACT US
+44(0) 20 8813 9977
Buy Online
www.alnoorfoods.co.uk

جموں وکشمیر کا تنازع پاک بھارت کشیدگی کا مرکزی مسئلہ ہے، ڈاکٹر فیصل

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ڈاکٹر محمد فیصل نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کا تنازع پاک بھارت کشیدگی کا مرکزی مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر محمد فیصل نے ان خیالات کا اظہار یونیورسٹی آف بکنگھم میں سینٹر فار سیکیورٹی اینڈ انٹیلی جنس اسٹڈیز (BUCSIS) کے زیر اہتمام "انڈیا پاکستان تزویراتی حریف: ایک علاقائی سیکیورٹی تجزیہ" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے 22 اپریل 2025 کے پہلگام واقعے کی طرف توجہ مبذول کروائی، جس میں 26 سیاحوں کی موت واقع ہوئی، ہائی کمشنر نے کہا کہ پاکستان نے واضح طور پر اس واقع کی مذمت کی اور ایک آزاد بین الاقوامی تحقیقات کی پیشکش کی تاہم، بھارت نے بے بنیاد الزامات لگائے، یکطرفہ کارروائیوں جیسے سندھ طاس معاہدہ (IWT) کی معطلی، اور بلا اشتعال فوجی جارحیت سے

جواب دیا۔ ڈاکٹر محمد فیصل نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان نے اپنے دفاع کا حق متناسب ردعمل کے ساتھ استعمال کیا۔ انہوں نے تنازعہ کے ممکنہ اضافے کے حوالے سے عالمی تشویش کو اجاگر کیا جس کے بڑے پیمانے پر خطے اور دنیا کے لیے دور رس نتائج ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے امریکہ اور دیگر دوست ممالک کی جانب سے جنگ بندی کی ثالثی کا خیر مقدم کیا اور اسے قبول کیا کیونکہ پاکستان ہمیشہ سے خطے میں امن اور ترقی کا خواہاں رہا ہے۔ ہائی کمشنر نے جموں و کشمیر کے تنازعہ پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق پرامن حل کے لیے پاکستان کے اصولی موقف کا اعادہ کیا۔ ڈاکٹر محمد فیصل نے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آبی وسائل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی بھارتی کوششوں کی مذمت کی۔

راجہ محمد اسلم کا پی آئی اے پر پابندیاں ختم ہونے کا خیر مقدم

لندن (خصوصی رپورٹ)

لوٹن کنزرویٹو پارٹی گروپ کے لیڈر کونسلر راجہ محمد اسلم خان نے برطانیہ کی جانب سے پاکستان کو ایئر سیفٹی واچ لسٹ سے نکالنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف قومی ایئرلائنز کو برطانیہ کے لیے پروازیں بحال کرنے کی راہ ملے گی بلکہ پاکستانی کمیونٹی کے دیرینہ مطالبے کی بھی تکمیل ہوگی۔ کونسلر راجہ اسلم نے کہا کہ یہ فیصلہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایئرلائنز کو دوبارہ برطانیہ کے لیے پروازیں چلانے کی اجازت ملنے سے ہزاروں خاندانوں کو سہولت میسر آئے گی اور قومی وقار میں بھی اضافہ ہوگا۔ راجہ محمد اسلم نے مزید کہا کہ برطانیہ کی پاکستانی کشمیری برادری کے لیے بھی یہ خبر نہایت (باقی صفحہ 21 نمبر 4)

انگلینڈ، سیوریج ملا پانی فراہم کرنے پر مختلف کمپنیاں بند، جوڈیشل انکوائری کا حکم

(خصوصی رپورٹ)

برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کے حکم پر انگلینڈ اور ویلز کے شہریوں کو سیوریج ملا پانی فراہم کرنے پر مختلف کمپنیوں کو نہ صرف بند کر دیا گیا بلکہ ان کے خلاف جوڈیشل انکوائری کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ لوگوں کو انگلینڈ اور ویلز میں سیوریج ملا پانی فراہم کیا جا رہا ہے جس سے جگر اور جلد جیسی دوسری بیماریاں جنم لینا شروع ہو گئی ہیں۔ برطانیہ کی تاریخ میں یہ سب سے بڑا اسکینڈل قرار دیا جا رہا ہے جس سے لوگوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں۔ عوام کو گھروں میں صاف پانی فراہم کرنے والے اداروں نے صاف پانی کے پائپ لائنوں کو سیوریج پائپ لائنوں سے جوڑ رکھا ہے، ریور تھیم کا پانی انتہائی زہریلا ہو چکا ہے، سیکریٹری انوائرمنٹل نے پرائم منسٹر کو اس سلسلہ میں آگاہ کر دیا ہے۔ انگلینڈ اور ویلز میں فراہم کیا جانے والا پانی نہ تو نہانے کے قابل ہے اور نہ ہی برتن دھونے کے بلکہ اس سے جگر کی بیماری کے علاوہ جلد کی بیماریاں بھی جنم لے رہی ہیں، عام تاثر یہی تھا کہ برطانیہ کی فضا اور پانی دونوں اپنی مثال آپ ہیں، لوگوں کو صاف ستھرا پانی فراہم کرنے والے اداروں نے اضافی بل بھیج کر خوب کمائی کی۔ ماہرین کے مطابق انگلینڈ اور ویلز میں فراہم کیا جانے والا پانی نہ صرف جانوروں کے لیے خطرناک ہے بلکہ مچھلیاں اور دیگر سمندری حیات کے لیے بھی موت کا سبب بن رہا ہے۔ وزیر اعظم نے ڈرنکنگ واٹر مینجمنٹ کے علاوہ دیگر چار اداروں کو فوری طور پر بند کر دیا ہے، برطانوی تاریخ کا سب سے بڑا اسکینڈل سامنے آنے پر لوگوں میں خوف و ہراس پیدا ہو گیا ہے۔

برطانیہ نے بھی PIA پر عائد پابندیاں ختم کر دی

لندن (خصوصی رپورٹ)

ایک طویل عرصے بعد برطانیہ نے بھی پی آئی اے پر عائد پابندیاں ختم کر دی ہیں، برطانوی ہائی کمیشن کی طرف سے حکومت پاکستان کو باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ پی آئی اے سے پابندیاں ختم کیے جانے کے بعد تارکین وطن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، او پی سی پنجاب کے چیئرمین بیرسٹر امجد ملک نے مانچسٹر میں مقیم نامور پاکستانی نژاد برطانوی شہریوں کو مبارکباد کے پیغامات اور گلدستے بھجوائے اور اس کامیابی کو مسلم لیگ نون کے لیے ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی مسلم لیگ نون کے لیے بڑی سفارتی کامیابی ہے۔ بیرسٹر امجد ملک کا کہنا تھا کہ اب 18 گھنٹے کا سفر صرف سات گھنٹے کا رہ جائے گا۔ برطانیہ کے لیے پی آئی اے کی پابندیاں ختم ہونے پر مختلف عرب ایئرلائنز کے کرایہ جات میں بتدریج کمی واقع ہونا شروع ہو گئی ہے جبکہ ان غیر ملکی ایئرلائنز کی ٹکٹیں فروخت کرنے والی مختلف ویب سائٹ پر بھی برطانیہ سے پاکستان کے کرایہ جات میں بھی کمی واقع ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ پابندی 2020 میں برطانیہ اور یورپ کے لیے پاکستان کے سابق وفاقی وزیر کی قومی اسمبلی میں پائلٹس کے جعلی لائسنس ہونے کا واویلا کیا جو بعد میں غلط ثابت ہوا تھا۔ پی آئی اے کے ذرائع کے مطابق 14 اگست کو پہلی پرواز برطانیہ کے لیے روانہ ہوگی، پی آئی اے دیگر ایئرلائنز کی نسبت مسافروں کو زیادہ سامان لے جانے کی چھوٹ بھی دیتی ہے۔

بولٹن کے شہری اسلحہ و تیل کمپنیوں سے سرمایہ نکالنے کیلئے کونسلرز کو خط لکھیں

لندن (خصوصی رپورٹ)

ماحول دوست اور امن پسند حلقوں نے بولٹن کے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے مقامی کونسلرز کو ای میل بھیج کر گریٹر مانچسٹر پنشن فنڈ (GMPF) سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنی سرمایہ کاری اسلحہ ساز اور تیل و گیس کی کمپنیوں سے نکالے۔ مہم کے منتظمین کے مطابق، GMPF نے اب تک ایسے اداروں میں £1.7 ارب سے زائد کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے جو ماحول کو تباہ کرتے ہیں یا جنگوں اور عالمی تنازعات (باقی صفحہ 21 نمبر 5)

شاہ چارلس نے آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز کو 'چراغِ علم' قرار دے دیا

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانوی بادشاہ چارلس سوم نے آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز کے 40 سال مکمل ہونے پر ادارے کو ایک 'چراغ علم' قرار دیتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے نئے تعمیر شدہ حصے کا افتتاح کیا، جس کا نام ان کے اعزاز میں 'کنگ چارلس تھری ونگ' رکھا گیا ہے، یہاں 'کنگ چارلس تھری پروگرام' کی میزبانی کی جائے گی، جو بادشاہ کے ذاتی عقائد اور عالمی مسائل سے جڑے موضوعات پر کام کرنے والی نئی پہل ہے۔ بادشاہ کا استقبال سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان احمد نظامی اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے نئے چانسلر لارڈ ہیگ نے کیا۔

شاہ چارلس نے آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز کو 'چراغ علم' قرار دے دیا

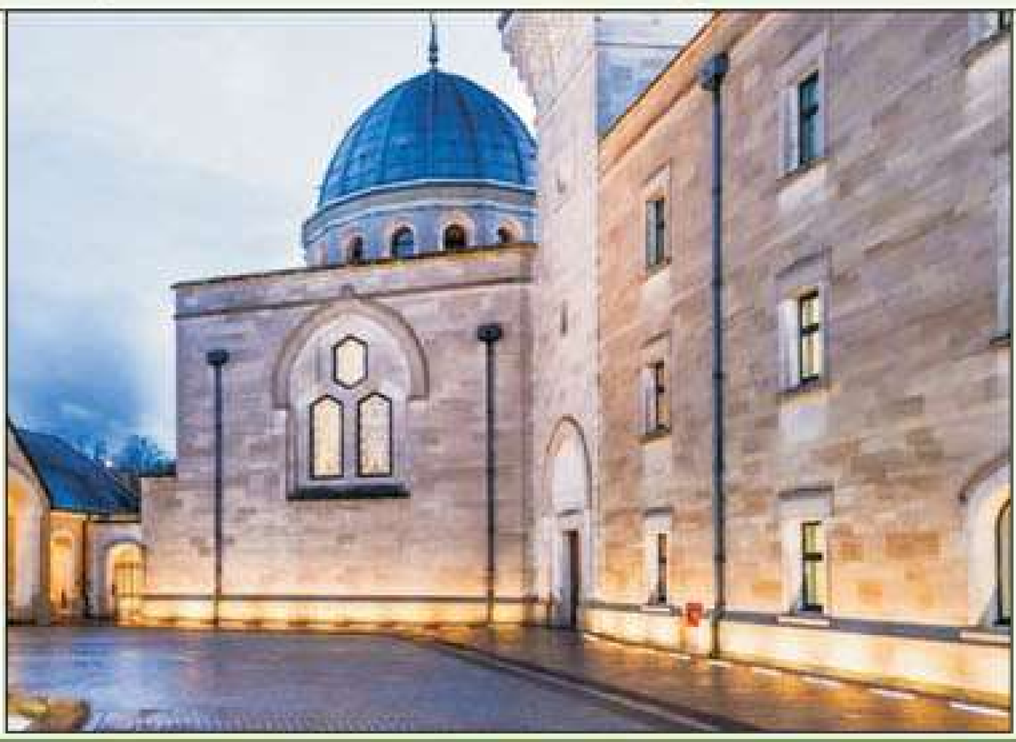

اس موقع پہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شاہ چارلس نے کہا کہ اس یادگار سالگرہ کے موقع پر مجھے فخر ہے۔ یہ مرکز علم، مکالمے، باہمی احترام اور عالمی تعاون کے اصولوں پر جس انداز سے کاربند رہا ہے، آج کی دنیا میں اس کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔

سینٹر کے بانی ڈاکٹر فرحان نظامی نے اس موقع پر کہا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ اس ادارے کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے، اور ان مواقع کی ضرورت بھی پہلے سے بڑھ گئی ہے۔ اب ہم پر زیادہ ذمہ داری ہے کہ ہم مکالمے اور ہم آہنگی کے اس عمل کو جاری رکھیں۔

کنگ چارلس کے اسلام سے متعلق خیالات کیسے ہیں؟

آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز 1985 میں قائم ہوا تھا، تاہم 2012 میں ملکہ الزبتھ دوم نے اسے شاہی حیثیت (Royal Charter) عطا (باقی صفحہ 21 نمبر 6)

اینٹی بایوٹکس پر مزاحمت خطرناک حد تک بڑھنے کا خدشہ، 2050 تک لاکھوں اموات کا امکان

لندن (خصوصی رپورٹ)

ریسرچ سے پتہ چلتا ہے کہ سپر بگ مزید لاکھوں افراد کو ہلاک کر سکتے ہیں اور 2050 تک سالانہ 2 ٹریلین ڈالر خرچ کر سکتے ہیں۔ 122 ممالک کے لیے اینٹی بائیوٹک مزاحمت کے بوجھ پر تحقیق نے سنگین معاشی اور صحت کے نتائج کی پیش گوئی کی ہے۔ ادویات پر تحقیق کرنے والے معروف عالمی ادارے انسٹیٹیوٹ فار ہیلتھ میٹرکس اینڈ ایویلیوایشن (IHME) نے خبردار کیا ہے کہ اینٹی بایوٹکس پر مزاحم (Antimicrobial Resistance AMR) جراثیم اگلے 25 سال میں دنیا بھر کے لیے ایک سنگین خطرہ بن سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو 2050 تک صرف امریکا میں 13 لاکھ 40 ہزار اور برطانیہ میں 1 لاکھ 84 ہزار افراد ہر سال ایسی بیماریوں سے ہلاک ہو سکتے ہیں جن پر اینٹی بایوٹکس اثر نہیں کرتیں۔ ہسپتالوں پر بڑھتا ہوا دباؤ، AMR یعنی وہ جراثیم جن پر عام ادویات کام نہیں کرتیں، نہ صرف اسپتال میں داخلوں کی شرح کو بڑھاتے ہیں بلکہ علاج مہنگا اور پیچیدہ بھی ہو جاتا ہے۔ ایسی بیماریاں عام انفیکشنز کے مقابلے میں دوگنا زیادہ مہنگی ہوتی ہیں کیونکہ ان میں دوسری لائن کی مہنگی ادویات، طویل علاج اور خصوصی نگہداشت کی ضرورت پڑتی ہے۔ تحقیق کے مطابق دنیا بھر میں AMR کے علاج پر اخراجات ہر سال تقریباً 176 ارب ڈالر تک پہنچ سکتے ہیں۔ صرف برطانیہ میں یہ اخراجات 90 کروڑ ڈالر سے بڑھ کر 7.3 ارب ڈالر ہو سکتے ہیں۔ امریکا میں یہ 5.15 ارب ڈالر سے بڑھ کر 57 ارب ڈالر سالانہ ہو سکتے

ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس صورتحال کے باعث برطانیہ کی لیبر فورس (کام کرنے والے افراد) 8.0 فیصد، یورپی یونین کی 6.0 فیصد اور امریکا کی 4.0 فیصد کم ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر حکومتیں نئی اینٹی بایوٹکس کی دستیابی بڑھائیں، عوام کو صحیح استعمال کی تعلیم دیں اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائیں تو نہ صرف جانی نقصان روکا جا سکتا ہے بلکہ امریکا کی معیشت میں 156 ارب ڈالر سالانہ کا اضافہ ہو سکتا ہے جبکہ برطانیہ کی معیشت کو 12 ارب ڈالر (تقریباً 3.9 ارب پاؤنڈ) کا سالانہ فائدہ ہو سکتا ہے۔ IHME کے ماہر ڈاکٹر محسن نقوی نے کہا ہے کہ AMR کا خطرہ روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اگر دنیا نے فوری اقدام نہ کیا تو وہ ادویات جو آج ہمیں دستیاب ہیں، کل کام کرنا بند کر سکتی ہیں، اور عام سی انفیکشن جان لیوا بن سکتی ہے۔ ان کے مطابق اس کے لیے صرف نئی ادویات ہی نہیں بلکہ پالیسی میں تبدیلی، عالمی سطح پر اشتراک، اور عوامی شعور میں اضافہ بھی ضروری ہے، خاص طور پر یہ بات کہ اینٹی بایوٹکس وائرس کے خلاف مؤثر نہیں ہوتیں۔ برطانوی حکومت کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہماری 10 سالہ صحت کی حکمت عملی AMR کو ایک سنگین خطرہ تسلیم کرتی ہے اور اس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فوری اقدامات پر زور دیتی ہے، جن میں نئی ویکسینز بھی شامل ہیں۔ ہم نے گوشت کی پیداوار میں اینٹی بایوٹکس کے استعمال کو کم کر کے اور نئی ادویات کی تیاری کے لیے دنیا کا پہلا سبسکرپشن ماڈل متعارف کروا کر اہم پیش رفت کی ہے۔

یورپی یونین: ترک شہریوں کیلئے شینگن زون میں داخلے کے قواعد نرم کر دیئے گئے

لندن (خصوصی رپورٹ)

یورپی یونین نے ترک شہریوں کے لیے شینگن زون میں داخلے کے قواعد نرم کر دیے۔ انقرہ میں یورپی یونین کے سفیر نے اعلان کیا کہ EU نے ترک شہریوں کے لیے اپنی اوپن بارڈر شینگن پالیسی کے تحت ویزا کے قواعد میں نرمی کی ہے اور ترک شہریوں کے لیے ویزہ فری سفر کی بات چیت کو فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترک وزیر تجارت عمر بولات نے تصدیق کی کہ یورپی کمیشن نے ایک نیا دستاویز جاری کیا ہے جو ترک شہریوں کے لیے شینگن ویزا کے حصول کو آسان اور تیز تر بنانے کے لیے بنایا گیا ہے اور یہ یورپی رکن ممالک کے ساتھ شیئر کیا جا چکا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے ترک شہری اور کاروباری ادارے EU کے ویزا نظام پر تنقید کرتے آ رہے ہیں، جس پر یورپی یونین کا موقف یہ رہا کہ ویزا کی بڑی تعداد میں درخواستوں کی وجہ سے عمل سست رہا ہے اور اس بارے میں انقرہ کے ساتھ ممکنہ حل تلاش کیے جا رہے ہیں۔ نئے ہدایات کے مطابق، وہ ترک شہری جنہوں نے ماضی میں شینگن ویزا لیا اور وقت پر واپس آئے، ان کے لیے طویل المدتی، ملٹیپل انٹری ویزے جاری کیے جا سکیں گے۔ ترک وزیر عمر بولات نے کہا کہ ترک شہریوں کو ویزا کے لیے طویل انتظار، قلیل مدتی ویزے اور زیادہ ریجیکشن ریٹ جیسے مسائل کا سامنا رہا ہے۔ ان تحفظات کو بارہا EU حکام کے سامنے، بشمول یورپی کمیشن، یورپی کونسل اور رکن ممالک کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتوں میں، اٹھایا گیا ہے۔ EU سفیر تھامس ہانس اوسوگی کے مطابق 15 جولائی سے نافذ ہونے والے نئے قواعد کے تحت ترک شہری، جنہوں نے ویزا کے ضوابط کی پابندی کی ہو، انہیں دوسری درخواست پر 6 ماہ کا ویزا ملے گا اس کے بعد ایک سال، پھر 3 سال اور پھر 5 سال کا ملٹیپل انٹری ویزا دیا جا سکتا ہے۔ اوسوگی نے کہا کہ یہ ایک مثبت قدم ہے، لیکن مستقل حل نہیں۔ ویزا فری سفر کی راہ میں ترکی اور EU کے درمیان ویزہ فری سفر کی بات چیت 2016 میں شروع ہوئی تھی مگر کوئی خاطر خواہ پیش رفت نہ ہو سکی۔ اوسوگی کا کہنا تھا، 'دیگر تمام امیدوار ممالک کو ویزہ فری سفر کی سہولت حاصل ہے، صرف ترکی اس سے محروم ہے۔' یورپی کمیشن گرمیوں کے بعد مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے اور باقی رہ جانے والے 6 شرائط کو مکمل کرنے کے لیے ترکی سے قریبی تعاون پر آمادہ ہے۔ عمر بولات کے مطابق ترکی نے یورپی یونین کے ساتھ ایک مثبت ایجنڈا اپنایا ہے، جس میں اعلیٰ سطحی تجارتی مکالمہ اور برسلز و انقرہ میں اہم ملاقاتیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، 'ہم نے ہمیشہ یورپی یونین کو یاد دلایا ہے کہ ویزہ لبرلائزیشن ترک شہریوں کا بین الاقوامی معاہدوں کے تحت حق ہے۔' انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب شینگن ممالک کی سفارت خانوں کے پاس کوئی بہانہ نہیں کہ وہ اس عمل کو مزید تاخیر کا شکار بنائیں۔ بولات نے قونصل خانوں کی عمارت، عملے اور آئی ٹی سسٹمز کو بہتر بنانے پر زور دیا تاکہ اس نئی پالیسی پر فوری عمل درآمد ہو سکے۔ ترکی دنیا بھر میں چین کے بعد دوسرا سب سے بڑا شینگن ویزا حاصل کرنے والا ملک ہے، جہاں ہر سال 10 لاکھ سے زیادہ ویزے جاری ہوتے ہیں اور رد کیے جانے کی اوسط شرح 15 فیصد ہے۔ بولات نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پہلی بار ویزا کے لیے درخواست دینے والوں کے لیے بھی یہ عمل جلد آسان ہو جائے گا، بشرطیکہ وہ قواعد کی پاسداری کریں۔ انہوں نے ای یو۔ترکی کسٹمز یونین میں توسیع اور اس کو سروسز، ای۔کامرس اور زراعت (باقی صفحہ 21 نمبر 9)

بلجیم، غیر قانونی امیگریشن روکنے کیلئے داخلی سرحدی چیکنگ شروع

برسلز (خصوصی رپورٹ)

بلجیم نے غیر قانونی امیگریشن کو روکنے کے لیے داخلی سرحدی چیکنگ شروع کر دی ہے۔ اس اقدام کے باعث سفر میں تاخیر کا امکان ہے، رہائشی پرمٹ رکھنے والوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ شناختی دستاویزات ہمراہ رکھیں تاکہ کسی قسم کی رکاوٹ سے بچا جا سکے۔ یہ اندرونی داخلی چیکنگ خاص طور پر موٹروے کے آرام گاہوں، بین الاقوامی بس ٹریفک، مخصوص راستوں جیسے فرانس کے شہر ڈنکرک اور فلینڈرز کے شہر ڈی پین کو ملانے والی سڑک، برسلز میڈی اسٹیشن پر چلنے والی مخصوص ٹرینوں اور اٹلی و یونان جیسے ممالک سے آنے والی شینگن کی اندرونی پروازوں کو ہدف بنائے گی جہاں امیگریشن کی تعداد زیادہ ہے۔ یہ کنٹرولز وفاقی پولیس، مقامی پولیس اور امیگریشن آفس کے قریبی تعاون سے کیے جائیں گے۔ وزیر داخلہ برنارڈ کوئنٹن اور پناہ گزینی و امیگریشن کی وزیر اینلین وان بوسویٹ نے 19 جون کو پالیسی کا اعلان کیا۔ کوئنٹن نے کہا کہ ہم اپنی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اہم مقامات پر سخت اور ہدفی چیکنگ کر رہے ہیں۔ اس طرح ہم غیر قانونی امیگریشن کے بہاؤ کو روک رہے ہیں اور بلجیم میں امیگریشن کے دباؤ کو داخل ہونے سے بچا رہے ہیں جبکہ جرائم پر مؤثر انداز میں قابو پا کر ملک کی سیکیورٹی کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ وان بوسویٹ نے نشاندہی کی کہ کچھ ہمسایہ ممالک پہلے ہی اپنی امیگریشن پالیسیوں کو سخت کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے کوئی قدم نہ اٹھایا تو ہمارا ملک ان لوگوں کے لیے ایک پرکشش مقام بن جائے گا جنہیں دیگر ممالک میں روکا گیا ہے۔ ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلجیم اب غیر قانونی امیگریشن اور پناہ گزینی کی خریداری کو برداشت نہیں کرے گا۔ اس سے قبل مئی میں جرمنی کے نئے وزیر داخلہ نے پولیس کو ہدایت دی تھی کہ وہ سرحدی کنٹرول سخت کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ غیر قانونی تارکین وطن بشمول وہ افراد جو جرمنی میں پناہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں، ان کو واپس بھیجا جا سکے۔ نیدرلینڈز نے بھی دسمبر میں اپنی شینگن ممالک کے ساتھ سرحدوں پر عارضی کنٹرول نافذ کیے، جنہیں حال ہی میں 9 دسمبر 2025 تک توسیع دی گئی ہے۔ دوسری جانب وفاقی رکن پارلیمان ماتی وینڈے مالے (گرون پارٹی) نے بلجیم کی حکومت کے اس فیصلے پر شدید تنقید کی ہے کہ ملک میں داخلے پر کنٹرول کو سخت کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے 19 جون کو پارلیمنٹ میں کہا کہ ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف نقل مکانی ایک حقیقت ہے۔ یہ دعویٰ کرنا کہ ہم سرحدی کنٹرول کے ذریعے خصوصاً یورپی ممالک کے درمیان جہاں آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت ہے، اس عمل کو روک سکتے ہیں، بالکل بے معنی ہے۔ انہوں نے طنزیہ سوال کیا کہ بلجیم کی سرحدیں 1445 کلومیٹر طویل ہیں۔ وزیر (وان بوسویٹ) کیا چاہتی ہیں؟ ہر دس میٹر کے فاصلے پر ایک چیک پوسٹ لگا دی جائے؟

بین الاقوامی ایئر شو میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر ڈاکٹر محمد فیصل کی پاک فضائیہ کو مبارکباد

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ڈاکٹر محمد فیصل اور ہائی کمیشن کے افسران نے پاک فضائیہ کو ایک بین الاقوامی ایئر شو میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ پاک فضائیہ کے C-130H ہرکولیس طیارے کو شاندار تیاری اور خوبصورت پیشکش پر Concours d'Elegance Trophy سے نوازا گیا جو کہ اس ایونٹ کا ایک نمایاں اعزاز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاک فضائیہ کی ٹیم نے Spirit of the Meet ایوارڈ بھی حاصل کیا جو ان کی پیشہ ورانہ مہارت، ٹیم ورک اور جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر فیصل نے کہا ہے کہ یہ ایوارڈز ہماری فضائیہ کے جوانوں کی مہارت، محنت اور پیشہ ورانہ کارکردگی کا ثبوت ہیں۔ انہوں (باقی صفحہ 21 نمبر 8)

لندن اور جنوب مشرقی علاقوں میں شدید بارشوں کی پیشگوئی کیساتھ امبر الرٹ جاری

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانوی محکمۂ موسمیات نے لندن اور جنوب مشرقی علاقوں میں شدید بارشوں کی پیشگوئی کیساتھ امبر الرٹ جاری کر دیا۔ ذرائع کے مطابق لندن اور جنوب مشرقی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ میٹ آفس نے امبر الرٹ جاری کرتے ہوئے طوفان کی پیشگوئی کر دی ہے، اس طوفان کے دوران چند گھنٹوں میں تقریباً 100 ملی میٹر تک بارش ہو سکتی ہے جو تقریباً ایک ماہ کی بارشوں کے برابر ہوگی۔ لندن، برائٹن، چیلمسفورڈ، سینٹ البانس اور کیمبرج سمیت بڑے قصبوں میں لاکھوں لوگ ان بارشوں سے متاثر ہو سکتے ہیں، جنوری 2024ء میں طوفان ہینک نے انگلینڈ اور ویلز میں تباہی مچائی تھی، تقریباً 18 ماہ بعد لندن میں پہلی امبر وارننگ جاری کی گئی ہے۔ میٹ آفس کے مطابق سیلابی صورتحال سے نشیبی علاقوں میں مسائل اور بجلی کی بندش کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، آسمانی بجلی اور تیز ہوائیں عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور میٹ آفس کی اپ ڈیٹس پر نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بریڈفورڈ: بچوں کو منشیات اسمگلنگ میں استعمال کرنے والی ماں کو 13 سال قید کی سزا

بریڈفورڈ (خصوصی رپورٹ)

بریڈفورڈ میں بچوں کو منشیات اسمگلنگ میں استعمال کرنے والی ماں کو 13 سال قید کی سزا ہو گئی۔ بریڈفورڈ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو اپنے بچوں کو استعمال کرتے ہوئے میکسیکو سے برطانیہ 4.14 ملین پاؤنڈ مالیت کی کوکین اسمگل کرنے کے الزام میں 13 سال 4 ماہ قید کی سزا سنا دی گئی۔ 54 سالہ خاتون کو برمنگھم کراؤن کورٹ میں سزا سنائی گئی۔ انہوں نے مئی 2024 میں 180 کلوگرام کوکین درآمد کرنے کا اعتراف کیا تھا۔ نیشنل کرائم ایجنسی (NCA) کے سینئر تحقیقاتی افسر رک میکنزی کے مطابق ملزمہ تجربہ کار منشیات فروش تھی جو بظاہر ایک مہربان اور محبت کرنے والی ماں کے روپ میں اپنی زندگی گزار رہی تھی۔ خاتون کو 11 نومبر 2024 کو برمنگھم ایئرپورٹ پر اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ اپنے چار بیٹوں، بیٹی اور بہو کو لینے پہنچی تھیں۔ ان کے ہمراہ لائے گئے سوٹ کیسز میں بھاری مقدار میں کوکین موجود تھی۔ تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ یہ پانچواں موقع تھا جب مذکورہ گروہ اگست سے نومبر 2024 کے دوران کوکین برطانیہ اسمگل کر چکا تھا۔ ان کے سفر کا طریقہ کار نہایت چالاکی سے ترتیب دیا گیا تھا، جس (باقی صفحہ 21 نمبر 7)

برطانیہ میں فلسطین کے حق میں مظاہروں کے دوران درجنوں گرفتاریاں، آزادی اظہار پر سوالات اٹھنے لگے

لندن (خصوصی رپورٹ)

برطانیہ بھر میں فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہروں کے دوران 70 سے زائد افراد کی گرفتاری نے انسانی حقوق کی تنظیموں اور قانونی ماہرین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔

ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ پولیس کی جانب سے احتجاج کو دہشت گردی سے جوڑنا ایک خطرناک روایت قائم کر رہا ہے، جس سے لوگوں کی آزادی اظہار اور جمہوری حق احتجاج متاثر ہو رہا ہے۔

گزشتہ ہفتے مختلف شہروں میں ہونے والے مظاہروں میں بعض مظاہرین نے 'فلسطین ایکشن' نامی تنظیم کا ذکر کیا، جو برطانیہ میں اسلحہ بنانے والی کمپنیوں کے خلاف مظاہرے اور کارروائیاں کرتی ہے۔ اس تنظیم کو برطانوی حکومت نے دہشت گرد تنظیم قرار نہیں دیا، مگر پولیس نے اس سے متعلق نعرے یا پوسٹر اٹھانے والوں کو حراست میں لیا۔

گلاسگو میں پوسٹر اٹھانے پر گرفتاری

اسکاٹ لینڈ پولیس نے تصدیق کی ہے کہ گلاسگو شہر میں ایک شخص کو صرف اس لیے گرفتار کیا گیا کہ وہ ایک ایسا پوسٹر اٹھائے ہوئے تھا، جس پر بقول پولیس، ایک 'پابندی شدہ تنظیم' کی حمایت کا اظہار تھا تاہم پولیس نے یہ واضح نہیں کیا کہ پوسٹر پر کیا لکھا تھا۔

انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ اگر مظاہرہ پرامن ہو اور کوئی (پابندی شدہ) تنظیم سے متعلق نہ ہو، تو گرفتاری کا کوئی قانونی جواز نہیں بنتا۔

جمہوری حق احتجاج کو دبایا جا رہا ہے، تنظیموں کا موقف

انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان گرفتاریوں کو آزادی اظہار اور جمہوری حقوق پر حملہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس کا یہ رویہ خاص طور پر فلسطین کے حامی مظاہرین کے خلاف سخت ہوتا جا رہا ہے۔

لبرٹی تنظیم کی ترجمان نے کہا ہے کہ احتجاج ایک جمہوری حق ہے، اسے دہشت گردی قرار دینا نہ صرف قانون کی روح کے خلاف ہے بلکہ معاشرے میں خوف پیدا کرتا ہے۔

قانونی ماہرین کی تشویش

قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر پولیس کسی تنظیم کی حمایت کو بغیر قانونی ثبوت کے جرم قرار دے، تو یہ قانون کا غلط استعمال ہوگا۔

ایک معروف ماہر قانون نے کہا یہ صرف نظم و ضبط کا معاملہ نہیں، بلکہ بنیادی انسانی اور آئینی حقوق کا مسئلہ ہے۔ اگر پرامن مظاہرے کو بھی جرم سمجھا جائے تو یہ ایک خطرناک رجحان ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور بعض اراکین پارلیمنٹ حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ حالیہ گرفتاریوں کی قانونی بنیاد واضح کرے اور یہ یقین دہانی کرائے کہ پرامن مظاہرہ کرنے والے شہریوں کو تحفظ حاصل ہے، یہ معاملہ برطانیہ میں آزادی رائے، سیاسی اختلاف اور شہری آزادیوں کے حوالے سے ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔

پاک سعودی تجارت کو نئی بلندی پر لے کر جائیں گے، پاکستان بزنس فورم

جدہ (ملک عاصم اعوان کی رپورٹ) سعودی عرب کے ساحلی شہر جدہ میں پاکستان بزنس فورم کے عہدداران کا اعلان فورم کے صدر عقیل آرائیں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاک سعودی تجارت کو نئی بلندی پر لے کر جائیں گے۔ سعودی عرب کے ساحلی شہر جدہ میں پاکستان بزنس فورم کا اجلاس منعقد کیا گیا جس میں سعودی عرب میں موجود پاکستانی بزنس کمیونٹی نے بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جب کہ تقریب میں نظامت کے فرائض انجم اقبال وڑائچ نے سرانجام دیے اجلاس میں پاکستان بزنس فورم کے عہدیداران کا اعلان کاروباری شخصیت ملک منظور نے کیا جس میں سردار اقبال سرپرست اعلی۔ چوہدری عبدالخالق لک چیئرمین۔ صدر عقیل آرائیں۔ انجینئر سجاد جنرل سیکرٹری۔ اور رابطہ سیکرٹری انجم اقبال وڑائچ کے عہدوں کا اعلان کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر فورم عقیل آرائیں۔ خالق لک اور جنرل سیکرٹری انجینیر سجاد کا کہنا تھا فورم بنانے کا مقصد سعودی عرب میں پاکستانی بزنس مین کو در پیش چیلنجز کو حل کرنا اور ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس میں تمام بزنس مین کو انٹرلنک کیا جائے تا کہ ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھائے جا سکے اور سعودی عرب میں ہونے والی جدید تبدیلیوں سے فائدہ اٹھایا جا سکے سعودی عرب کی بزنس کمیونٹی نے فورم کے قیام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ بزنس فورم سعودی عرب کے قوانین سے مکمل آگاہی عام بزنس مین کو پہنچائے گا جس سے اس کو اپنے کاروبار میں بہتری لانے کے موقع میسر ہوں گے سعودی عرب کے سابق وزیر چوہدری شہباز حسین۔ اکرم فیض۔ معروف کاروباری شخصیت سردار نصر اقبال۔ افضل مبشر چیمہ۔ وزیراعظم پاکستان کے یوتھ پروگرام کے (باقی صفحہ 21 نمبر 11)

پاک میڈیا جرنلسٹ فورم انٹرنیشنل کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالرحمن اسامہ کا کامیاب دورہ لاہور، اہم صحافتی شخصیات سے ملاقاتیں، نمایاں خدمات پر اعزازی شیلڈز پیش

مانچسٹر (شیخ اعجاز افضل) پاک میڈیا جرنلسٹ فورم انٹرنیشنل کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالرحمن اسامہ نے حالیہ دنوں لاہور کا ایک خصوصی دورہ کیا، جو صحافتی برادری کے ساتھ روابط مضبوط کرنے اور فورم کے مشن کو فروغ دینے کے حوالے سے انتہائی اہمیت کا حامل رہا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے لاہور کے ممتاز میڈیا اداروں کا دورہ کیا اور مختلف سینئر اینکر پرسنز، صحافیوں، پروگرام میزبانوں، پروڈیوسرز اور میڈیا کے دیگر ماہرین سے تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کا مقصد نہ صرف ان شخصیات کو ان کی شاندار صحافتی خدمات پر خراج تحسین پیش کرنا تھا، بلکہ پاک میڈیا جرنلسٹ فورم انٹرنیشنل کے اغراض و مقاصد، اس کی بین الاقوامی حیثیت، اور مستقبل کے اہداف سے بھی آگاہ کرنا تھا۔ ڈاکٹر عبدالرحمن اسامہ نے اس موقع پر فورم کی جانب سے خصوصی اعزازی شیلڈز پیش کیں، جنہیں "آؤٹ سٹینڈنگ جرنلزم" اور "ایکسیلینس ان جرنلزم" جیسے اعلیٰ اعزازات کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ ایوارڈ حاصل کرنے (باقی صفحہ 21 نمبر 10)

PTI کے رہنما اور کارکنان اب خود اپنے بیانیے سے ہٹ گئے ہیں: چوہدری علی شرافت

ویانا (اکرم باجوہ)

پاکستان مسلم لیگ (ن) آسٹریا کے صدر چوہدری علی شرافت کا اہم بیان ویانا۔ مسلم لیگ (ن) آسٹریا کے صدر چوہدری علی شرافت نے نمائندہ جنگ سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما اور کارکنان اب خود اپنے بیانیے سے ہٹ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پی ٹی آئی والے دعویٰ کرتے تھے کہ "دو سال ہو گئے، اب تک ٹرائل مکمل نہیں ہوا، اور 9 مئی کے واقعات میں ملوث عناصر کو سزا کیوں نہیں دی جا رہی" اب جبکہ عدالتی اور قانونی عمل جاری ہے، تو وہی لوگ اعتراضات اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 9 مئی 2023 کو پاکستان کی تاریخ کا سیاہ دن قرار دیا جا چکا ہے، جس دن ریاستی املاک کو نقصان پہنچایا گیا اور قومی اداروں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایسے عناصر کو قانون کے مطابق سزا ملنی چاہیے تاکہ ملک میں آئین و قانون کی بالادستی قائم ہو سکے۔ چوہدری علی شرافت نے حال ہی میں سینٹ میں منتخب ہونے والے نو منتخب عہدیداران، بالخصوص اتحادی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے اراکین کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ نئی قیادت ملک کو سیاسی استحکام اور معاشی بہتری کی جانب لے کر جائے گی۔ مسلم لیگ (ن) آسٹریا کے صدر نے دعویٰ کیا کہ موجودہ حکومت، جو مسلم لیگ (ن) اور اتحادی جماعتوں پر مشتمل ہے، نے قلیل مدت میں مہنگائی میں خاطر خواہ کمی کی ہے اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ معاشی اشاریے بہتر ہو رہے ہیں، کرنسی مستحکم ہو رہی ہے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو رہا ہے۔ انہوں نے پاکستانی عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں، اور ملکی مفاد میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ "پاکستان کو اس وقت اتحاد، استحکام اور مثبت سوچ کی ضرورت ہے۔ اختلافات اپنی جگہ، مگر ریاستی اداروں اور عدلیہ کا احترام ہر شہری کا فرض ہے۔

ورثہ تھیٹر یو کے میں بڑی تبدیلیاں۔ سمیرا اشرف کا جلد نیا وژن، نئی باڈی کا اعلان

مانچسٹر (نمائندہ خصوصی)

ورثہ تھیٹر یو کے کی کامیاب پرفارمنس کو ایک سال مکمل ہو گیا ہے۔ ادارے کی سی ای او سمیرا اشرف نے سال بھر کی شاندار کارکردگی کے بعد ادارے کے اندرونی ڈھانچے میں اہم تبدیلیوں کا فیصلہ کر لیا ہے جن کا باضابطہ اعلان جلد متوقع ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سمیرا اشرف نے کہا کہ ورثہ تھیٹر یو کے ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے جو گزشتہ ایک سال کے دوران مختلف مقامات پر تھیٹر ڈرامے پیش کر چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر اب چند اداکار ادارے کا حصہ نہیں رہیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ادارے کی نئی باڈی کی تشکیل آخری مراحل میں ہے اور بہت جلد اس کا باقاعدہ اعلان کر دیا جائے گا۔ سمیرا اشرف نے مزید کہا کہ ادارے کے مقاصد کو مزید مؤثر اور تخلیقی انداز میں آگے بڑھانے کے لیے ان تبدیلیوں کی ضرورت تھی تاکہ ورثہ تھیٹر اپنی سماجی اور ثقافتی ذمہ داریاں بہتر طریقے سے نبھا سکے۔ ورثہ تھیٹر یو کے کی کارکردگی کو برطانیہ بھر میں سراہا گیا ہے اور ادارہ اردو زبان و ثقافت کے فروغ کے لیے اپنا سفر بھرپور طریقے سے جاری رکھے گا۔

ن لیگ آزاد کشمیر کے رہنما ملک محمد نواز خان نجی دورے پر برطانیہ پہنچ گئے

لندن (خصوصی رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے سینئر رہنما اور سابق وزیر آزاد کشمیر ملک محمد نواز خان آج ایک نجی دورے پر برطانیہ پہنچ گئے ہیں۔ ملک محمد نواز خان کا یہ دورہ سیاسی، سماجی اور ذاتی ملاقاتوں پر مشتمل ہو گا، جہاں ان کی پارٹی کارکنان اور اوورسیز پاکستانی برادری سے ملاقاتیں متوقع ہیں۔ لندن ایئرپورٹ پر امجد ملک، ملک شبیر حسین، ملک مظفر اور دیگر نے ان کا استقبال کیا۔ دریں اثنا متعدد احباب نے (باقی صفحہ 21 نمبر 14)

یہ خیبر پختونخواہ ہے: مدرسہ میں تشدد یا جنسی درندگی؟

اس ملک کے تعلیمی ادارے، چاہے وہ اسکول ہوں یا مدارس، کبھی روشنی کے مینار ہوا کرتے تھے۔ ماں باپ اپنے بچوں کو اطمینان دل کے ساتھ وہاں بھیجتے تھے کہ یہاں انہیں

علم، تہذیب، دین، شرافت اور اخلاق کے زیور سے آراستہ کیا جائے گا۔ مگر اب وہی ادارے بسا اوقات ظلم کے اڈے، بے حسی کے گڑھ اور سفاکی کے گواہ بن چکے ہیں۔ سوات کی تحصیل خوازہ خیلہ کے علاقے چلیار میں واقع مدرسے میں ایک 14 سالہ معصوم طالبعلم فرحان کی جان، "استاذ" نامی درندے کے ہاتھوں چلی گئی۔ ایک ایسی جان

جسے پروان چڑھنا تھا، کتابوں سے علم کشید کرنا تھا، اور کسی دن اپنے ماں باپ کا سہارا بننا تھا۔ لیکن وہ سہارا آج تختۂ غسل پر لیٹا ہے۔ فرحان کوئی طاقتور سیاست دان کا بیٹا نہ تھا۔ وہ سوات سے باہر کسی غریب خاندان کا چراغ تھا، جو مدرسے میں مقیم تھا۔ اپنے ماں باپ کے خوابوں کا سرمایہ، ان کی آنکھوں کا نور، ان کی دعاؤں کا محور۔ لیکن کیا فرحان کی چیخیں صرف مدرسے کی چار دیواری تک محدود تھیں؟ نہیں! یہ چیخیں اس سماج کی سماعت کو چیر کر گزر گئیں۔ لیکن افسوس! ہم سب نے پھر بھی کانوں میں روایتی روئی ٹھونس لی۔ اس واقعے کی ویڈیو جب سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو لوگ تڑپ اٹھے۔ وہ منظر، وہ اذیت، وہ بربریت جس میں فرحان کو مارا جا رہا تھا، وہ انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ دینے کے لیے کافی تھا۔ مگر شاید ہمارا ضمیر اب ویسی لرزشیں محسوس نہیں کرتا۔ ہم کچھ لمحے بڑبڑا کر ردعمل دیتے ہیں، پوسٹس کرتے ہیں، ہیش ٹیگ چلاتے ہیں، اور پھر اگلی خبر میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ یہ ظلم صرف فرحان کے ساتھ نہیں ہوا، یہ ہر اس معصوم کے ساتھ ہو رہا ہے جو ہمارے ملک کے نام نہاد دینی یا دنیاوی اداروں میں سیکھنے کی نیت سے بھیجا جاتا ہے۔ مدرسے یا اسکول کا استاد، ایک مقدس منصب ہے۔ مگر جب یہ منصب درندگی کی علامت بن جائے، جب استاد 'معلم' کے بجائے 'قاتل' بن جائے تو یہ صرف فرد کا نہیں، پورے نظام کا جرم ہوتا ہے۔ فرحان کا جرم کیا تھا؟ شاید سبق یاد نہ کرنا، شاید بات نہ ماننا، شاید کسی بات پر ہنس دینا۔ لیکن کیا یہ جرائم تھے؟ کیا یہ سزائے موت کے قابل تھے؟ کیا تربیت اور تعلیم کا مطلب یہی رہ گیا ہے کہ اگر بچہ نہ سمجھے، تو اسے مار ڈالو؟ ہم سب جانتے ہیں کہ یہ پہلا واقعہ نہیں۔ مدرسوں میں بچوں پر تشدد کے درجنوں سانحات ہماری یادداشت میں محفوظ ہیں۔ مگر پھر بھی نہ ریاست نے سنجیدگی دکھائی، نہ علما نے اجتماعی فتویٰ دیا، نہ معاشرہ چیخا، اور نہ ماں باپ کو کسی محفوظ نظام کی ضمانت ملی۔ آج فرحان کے ماں باپ کی دنیا اجڑ گئی ہے۔ ایک غریب باپ، جو شاید محنت مزدوری کرتا ہو، ایک مجبور ماں، جو دن رات دعا کرتی ہو، آج ان کے ہاتھ خالی ہیں، گود اجڑ گئی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ قاتل کو سزا ملے گی؟ یا وہ بھی ماضی کے سانحات کی طرح "معافی تلافی" اور "صلح صفائی" کی نذر ہو جائے گا؟ کیا پھر ایک نیا فرحان مارا جائے گا؟ کیا پھر کوئی ویڈیو وائرل ہوگی؟ اور ہم صرف ہمدردی کے دو بول لکھ کر آگے بڑھ جائیں گے؟ مدرسے کی چار دیواری میں پیش آنے والا یہ واقعہ دراصل ایک بڑی سماجی، عدالتی اور تعلیمی ناکامی کی علامت ہے۔ ہم نے کبھی مدارس میں اصلاحات کی کوشش نہیں کی، نہ حکومتی سطح پر مؤثر نگرانی کا کوئی نظام بنایا، نہ اساتذہ کی تربیت کی، نہ اخلاقیات کو نصاب کا حصہ بنایا۔ نتیجہ یہ ہے کہ مدارس میں زیر تعلیم بچے اکثر خوف، دباؤ اور جسمانی تشدد کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور جب کوئی واقعہ رونما ہو بھی جائے، تو "دینی جذبات" کا لبادہ اوڑھ کر قاتلوں کو بچا لیا جاتا ہے۔ آج ہم سب کو اجتماعی ضمیر کا سامنا ہے۔ اگر آج ہم فرحان کے لیے کھڑے نہ ہوئے، اگر آج ہم نے مدرسوں میں جسمانی تشدد پر مکمل پابندی اور قانونی سزاؤں کے اطلاق کا مطالبہ نہ کیا، تو یہ جرم ہمارے نام کے ساتھ بھی لکھا جائے گا۔ یہ مسئلہ صرف مدرسے کا نہیں، بلکہ ایک بچے کے انسانی حق کا ہے۔ وہ بچہ چاہے کسی اسکول میں ہو، مدرسے میں ہو، گھر میں ہو، یا یتیم خانے میں اسے مارنے کا کسی کو حق نہیں۔ تعلیم و تربیت کے نام پر ظلم، کسی مذہب، کسی قانون، کسی اخلاقیات میں جائز نہیں۔ حکومتِ پاکستان، بالخصوص خیبر پختونخوا کی انتظامیہ اور وفاقی وزارت مذہبی امور کو اس واقعے پر فوری اقدامات کرنے چاہییں۔ قاتل استاد کو نشانِ عبرت بنانا ہوگا، تاکہ دوسرے "معلم نما جلاد" سبق سیکھیں۔ مدارس میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے، اساتذہ کی نفسیاتی اسکریننگ اور تربیت کو لازم قرار دینے، اور جسمانی و ذہنی تشدد پر فوری سزا کے نظام کا نفاذ اب ناگزیر ہو چکا ہے۔ فرحان چلا گیا۔ وہ لوٹ کر نہیں آئے گا۔ مگر اس کی چیخیں، اس کی آہیں، اور اس کا خون، ہم سب سے سوال کرتا ہے۔ کیا ہم اپنی خاموشی سے قاتل کے معاون ہیں؟ کیا ہم بس ایک اور وائرل ویڈیو کے منتظر ہیں؟ یا اب ہم واقعی کچھ کرنا چاہتے ہیں؟۔ اگر آج ہم خاموش رہے، تو کل ہمارے بچے بھی غیر محفوظ ہوں گے۔ یہ جنگ صرف فرحان کے انصاف کی نہیں، یہ ہر بچے کے تحفظ، ہر والدین کے سکون، اور ہر انسان کی انسانیت کی جنگ ہے۔ آئیے، آج سے عہد کریں: ہم ہر تعلیمی ادارے میں تشدد کے خلاف آواز بلند کریں گے۔ ہم ہر مدرسے سے مطالبہ کریں گے کہ وہ اخلاقی تربیت اور اساتذہ کی نگرانی کا نظام بنائیں۔ ہم حکومت سے تقاضا کریں گے کہ وہ قانون سازی کرے اور "مدرسہ ڈسپلن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ" نافذ کرے۔ ہم والدین کو اس بات کا شعور دیں گے کہ بچوں کی باتوں کو سنیں، ان پر اعتماد کریں، اور ان کے ساتھ دوستانہ تعلق رکھیں تاکہ وہ کسی "زیادتی" کو چھپا نہ سکیں۔ اور سب سے بڑھ کر، ہم فرحان کے لیے خاموش نہیں رہیں گے۔ فرحان، تم اب ہمارے درمیان نہیں ہو، لیکن تمہاری درد بھری چیخیں ہمارے دلوں میں گونجتی رہیں گی۔ تم نے جاتے جاتے ہمیں جھنجھوڑ دیا، جھکائے گئے سروں کو اٹھنے پر مجبور کر دیا۔ تمہاری مظلوم موت، اس نظامِ جبر پر سوالیہ نشان ہے۔ ہم تمہیں بھولیں گے نہیں، فرحان! ہم تمہارے قاتل کو سزا دلوائیں گے! ہم ہر بچے کے تحفظ کی جدوجہد کریں گے! کیونکہ تم صرف ایک بچہ نہ تھے، تم انسانیت کا امتحان تھے جو ہم سب کو دینا ہے۔ فرحان کی موت محض ایک تشدد کا واقعہ نہیں ہو سکتا۔ مکمل، غیر جانبدار اور سائنسی بنیادوں پر تفتیش کی جائے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کہیں اسے جنسی زیادتی کا نشانہ تو نہیں بنایا گیا۔ انصاف کا تقاضا ہے کہ صرف قاتل کو نہیں، بلکہ ہر اس عمل کو بے نقاب کیا جائے جس نے اس معصوم کو قبر تک پہنچایا۔ فرحان کے ہم جماعت (جو شدید صدمے میں تھا) نے بتایا تھا کہ فرحان چند دن غیر حاضر رہا تھا اور ابھی واپس آیا تھا، اساتذہ نے اسے بہت زور سے مارنا شروع کر دیا، بعد میں اسے ایک کمرے میں لے جا کر مار پیٹ جاری رکھی، مجھے پانی لانے کے لیے بلایا گیا، اس نے تھوڑا سا پانی پیا، پھر اپنا سر میری گود میں رکھ دیا، اور خاموش ہو گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر خوازہ خیلہ نے چلیار میں مدرسہ سیل کر دیا، ایف آئی آر میں نامزد دو ملزمان گرفتار ہو گئے ہیں، تاہم مرکزی ملزم محمد عمر تاحال روپوش ہے۔۔۔۔،

سعودی عرب کے شہر جدہ میں پاکستان کرکٹ لیگ کا شاندار افتتاح

جدہ (ملک عاصم اعوان کی رپورٹ)

سعودی عرب کے شہر جدہ میں پاکستان کرکٹ لیگ کا شاندار افتتاح قونصل جنرل خالد مجید نے باؤلنگ کرا کے جبکہ لیجنڈری کرکٹر جاوید میانداد نے شارٹ کھیل کر ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا نمائشی میچ میں پاکستان قونصل خانے جدہ کی ٹیم نے پاکستان جرنلسٹ الیون کو شکست دے دی۔ پاکستان کرکٹ لیگ (Jeddah Leg) کے گروپ میچز کے آغاز سے قبل ایک پروقار افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی پاکستان کے سابق کپتان اور لیجنڈری کرکٹر جاوید میانداد تھے۔ اس موقع پر پاکستان قونصل خانے کے قونصل جنرل خالد مجید۔ پریس قونصل عرفان چوہدری۔ معروف سعودی بزنس ویمن اور میڈیا پرسن ڈاکٹر سمیرا عزیز سمیت متعدد معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ تقریب میں پاکستان کرکٹ لیگ کے اسپانسرز بھی شریک ہوئے جن میں چوہدری شفقت۔ سردار نصر اقبال۔ انید احمد۔ شیراز۔ حاجی عثمان۔ عمران صدیقی اور دیگر شامل تھے۔ تقریب کی نظامت احسن نصیر نے کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور بعد ازاں قومی ترانے کے ساتھ تقریب کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ قونصل جنرل خالد مجید نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی کھیلوں کی سرگرمیاں نہ صرف پاکستانی کمیونٹی کے لیے صحت مند رجحانات کو فروغ دیتی ہیں بلکہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرتی ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ قونصل خانہ ہمیشہ سے کرکٹ سمیت کھیلوں کے فروغ کے لیے کوشاں رہا ہے اور قونصل خانہ کی ٹیم کی شرکت اس بات کا (باقی صفحہ 21 نمبر 12)

پی آئی اے پروازوں کی بحالی تارکین وطن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

فرانس (خصوصی رپورٹ) فرانس کے بعد برطانیہ کیلئے پاکستان کی قومی ایئرلائن پی آئی اے کی پروازوں کی بحالی پر تارکین وطن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ برطانوی حکومت کی طرف سے عائد کردہ پابندیاں طویل عرصہ بعد ختم کی گئی ہیں۔ سابق وزیراعظم عمران خان کے دور حکومت میں کراچی طیارہ حادثہ کے بعد 2020 میں پی آئی اے پر وزیر ہوابازی چوہدری غلام سرور کی طرف سے ایک تہائی کمرشل پائلٹس کی بوگس ڈگریوں کے انکشاف بعد برطانیہ اور یورپی ممالک کی طرف سے پی آئی اے پر پابندیاں عائد کر دی گئی تھیں۔ کئی سال تک تارکین وطن دیگر ایئرلائنز کے ہاتھوں بلیک میل ہو کر بھاری بھرکم اور منہ مانگی فیس ادا کرنے پر مجبور رہے' حکومت پاکستان پابندیوں کے خاتمے کیلئے طویل عرصہ سے کوشاں تھیں' گزشتہ برس نومبر میں یورپی یونین کی طرف سے پروازوں پر عائد پابندی اٹھالی گئی تھی اب برطانیہ نے بھی فلائٹس کی اجازت دیدی ہے۔ برطانوی ہائی کمیشن کا کہنا ہے کہ 14 اگست سے سروس دوبارہ بحال ہوگی' پاکستانی ایئر (باقی صفحہ 21 نمبر 13)

برطانیہ کی پاکستانی کمیونٹی نوجوانوں اور خواتین کو با اختیار بنائے، ڈاکٹر فیصل

لندن (خصوصی رپورٹ) پاکستان کے برطانیہ میں ہائی کمشنر ڈاکٹر محمد فیصل نے کہا ہے کہ برطانیہ کی پاکستانی کمیونٹی نوجوانوں اور خواتین کو با اختیار بنائے۔ ڈاکٹر محمد فیصل ملٹن کینز سٹی کونسل میں ملٹن کینز پاکستان اینڈ کشمیر ویلفیئر ایسوی ایشن کی جانب سے منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں ملٹن کینز سٹی کونسل کے ڈپٹی میئر نے کہا کہ پاکستانی کمیونٹی ملٹن کینز کی ترقی اور خوشحالی میں سرگرم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے پاکستانی کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ شہر کے مستقبل کی تشکیل میں بھرپور کردار ادا کریں۔ اس موقع پر ہائی کمشنر ڈاکٹر محمد فیصل نے کہا کہ ملٹن کینز نے برطانیہ کے شہروں میں اپنی ایک منفرد شناخت قائم کی ہے۔ شہر کی ترقی اسٹریٹجک وژن، سرمایہ کاری اور منصفانہ و پائیدار ترقی کی بدولت ہے۔

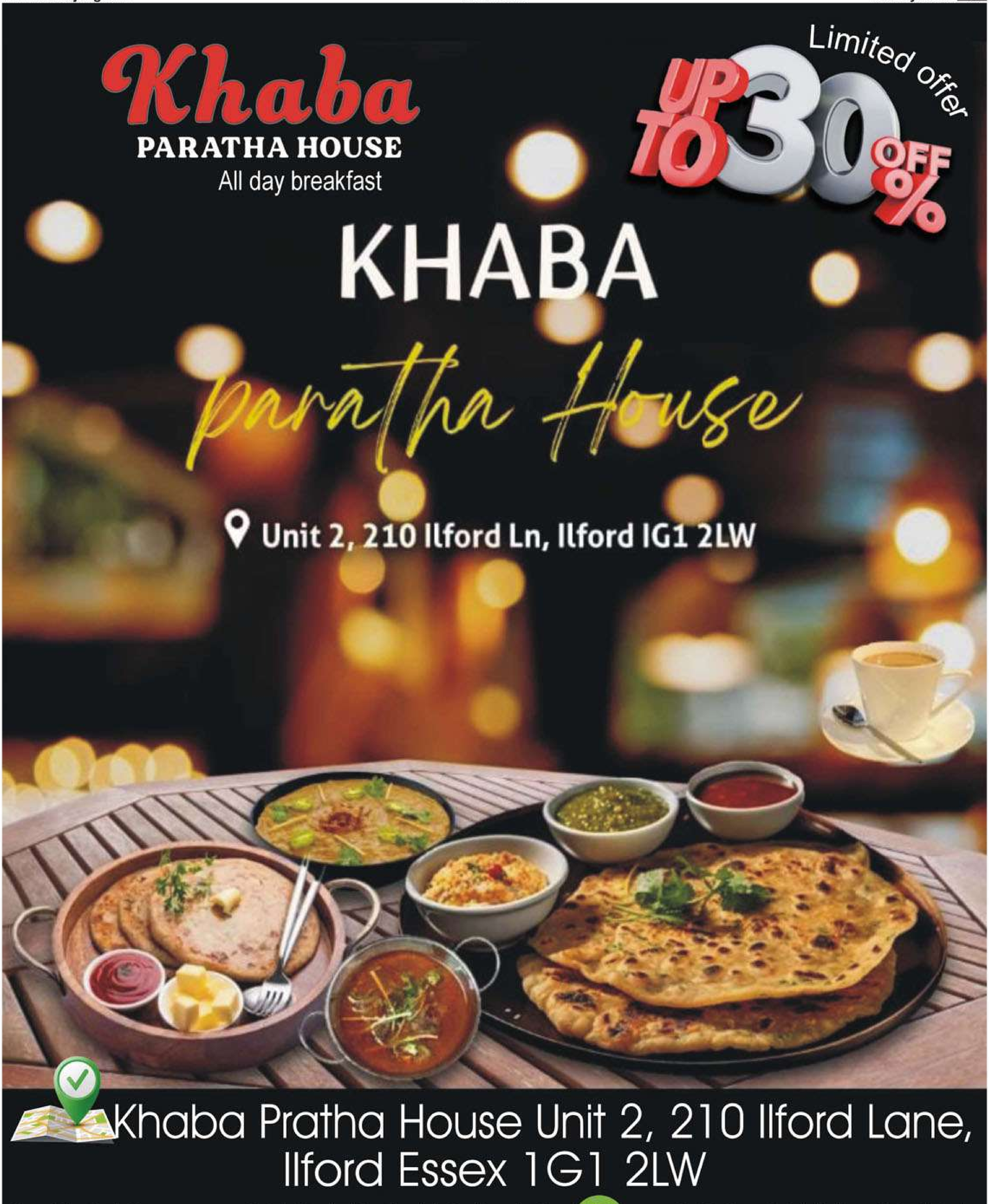
Khaba
PARATHA HOUSE
All day breakfast
Limited offer
UP TO 30 % OFF
KHABA
paratha House
Unit 2, 210 Ilford Ln, Ilford IG1 2LW
Khaba Pratha House Unit 2, 210 Ilford Lane,
Ilford Essex 1G1 2LW
Sajid Khan: 078 786 786 60
020 8711 0756

UNITED
Women's Euro's Championship
3 Week Offers available from
Monday 14th July to Sunday 03rd August 2025
£9.99
4x6x330ml
WIGIG
£6.99
12x500ml VAS
£11.59
18x54g/72g SVO
£5.99
10x114g/120g
£7.99
6x400g VAS
£6.99
12x320ml VAS
£8.99
10x4 Roll
£1.99
1x5Ltr
Check us out at www.uwgl.co.uk
SCOTLAND PROMO 06
Head Office
M8 J15
SPRINGBURN DEPOT
246 Flemington Street, Glasgow G21 4BY
Tel: 0141 557 2255 Fax: 0141 557 2220
DELIVERY HOTLINE:
T: 0141 557 3214 F: 0141557 3724
OPENING HOURS:
Monday to Saturday: 6am-5:30pm
Thursday Late Night: 6am-8pm
M74 J1A
POLMADIE DEPOT
350 Polmadie Road, Glasgow G42 0PH
Tel: 0141 423 1313 Fax: 0141 423 7861 2220
OPENING HOURS:
Monday to Saturday: 5am-9pm
Thursday Late Night: 10am-7pm
GATESHEAD DEPOT
Earlsway, Team Valley Trading Estate,
Tel: 0191 482 5542 Fax: 0191 482 3069
OPENING HOURS:
Monday to Saturday: 6am-6pm
Sunday: Closed

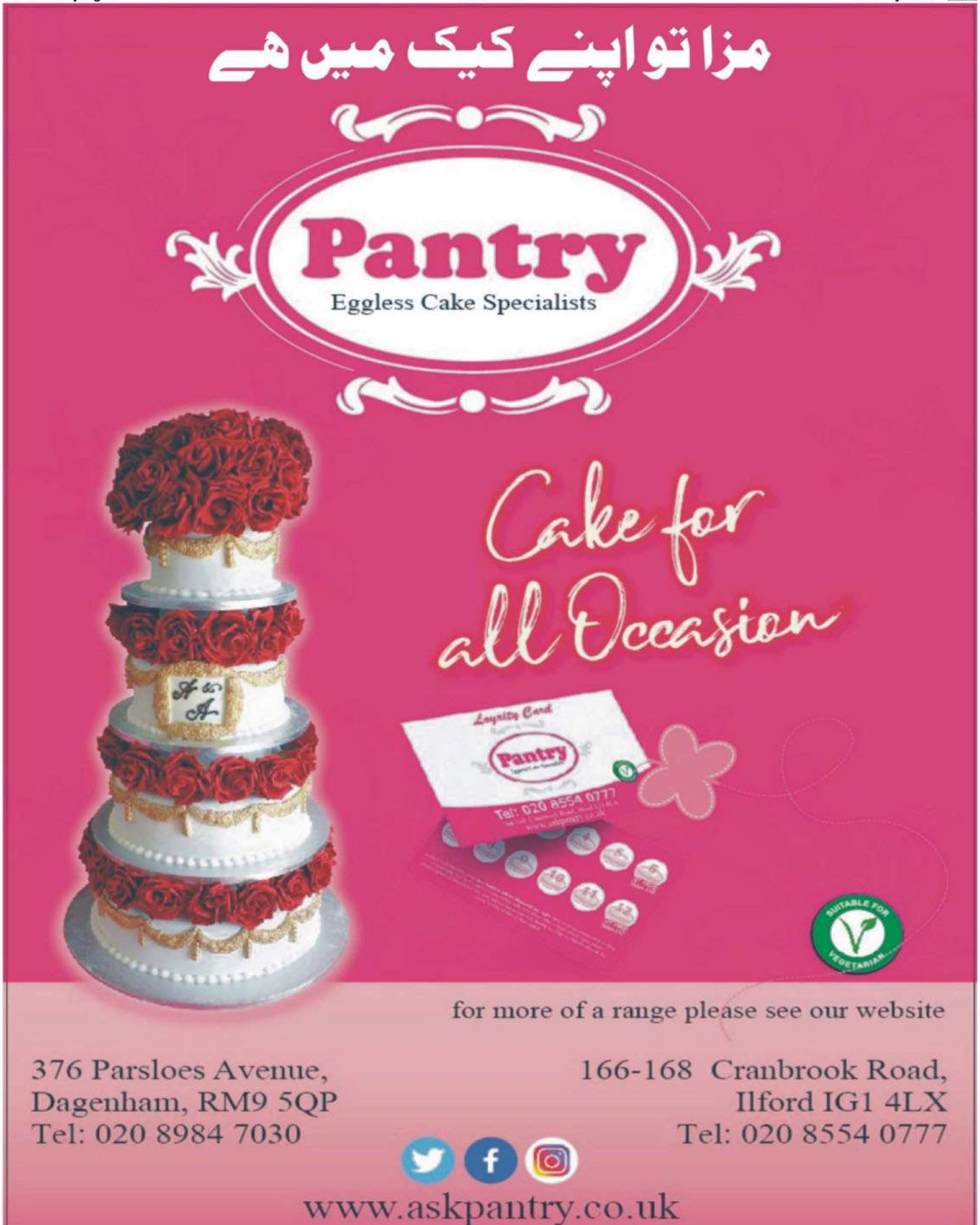
مزا تو اپنے کیک میں ھے
Pantry
Eggless Cake Specialists
Cake for all Occasion
Loyalty Card
Pantry
Tel: 020 8554 0777
SUITABLE FOR VEGETARIAN
for more of a range please see our website
376 Parsloes Avenue,
Dagenham, RM9 5QP
Tel: 020 8984 7030
166-168 Cranbrook Road,
Ilford IG1 4LX
Tel: 020 8554 0777
www.askpantry.co.uk

برطانیہ کے علاقہ گلوسٹر شائر، فیرفورڈ کے رائل ائیر بیس میں دنیا کا سب سے بڑا ائیر شو اختتام پذیر

لندن (شیخ اعجاز افضل ایگزیکٹو ایڈیٹر)

برطانیہ کے علاقہ گلوسٹر شائر، فیرفورڈ کے رائل ائیر بیس میں دنیا کا سب سے بڑا ائیر شو گزشتہ روز اختتام پذیر ہو گیا۔ ائیر شو کی چالیسویں سالگرہ میں یورپ بھر سے طیاروں کی نمائش کی گئی۔ اس نمائش کو دیکھنے کے لیے دنیا بھر سے ہزاروں کی تعداد میں لوگ برطانیہ آئے۔ لیکن پاکستان ائیر فورس کے طیارے لوگوں کی نگاہ کا مرکز بنے رہے۔ پاکستان ائیر فورس کے طیارے سی 130 اور جے ایف 17 تھنڈر کو دیکھنے کے لیے لوگوں کا تانتا بندھ گیا۔ اور پاکستان نے ایک بار پھر دنیا کو اپنے جذبے، مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا قائل کر لیا۔

برطانیہ میں منعقد ہونے والے دنیا کے سب سے بڑے ملٹری ائیر شو رائل انٹرنیشنل ائیر ٹیٹو (RIAT) میں پاکستان ائیر فورس کے سی۔130 ہرکولیز طیارے نے Concours d'Élégance ایوارڈ جیت لیا ہے۔ یہ اعزاز اُس طیارے کو دیا جاتا ہے جس کی مینٹیننس، ظاہری حالت، فنی خوبصورتی اور پریزنٹیشن بین الاقوامی معیار پر سب سے شاندار ہو۔ پاکستان کے سی۔130 طیارے نے نہ صرف سخت مقابلے میں شرکت کی بلکہ دنیا بھر سے آئے جدید طیاروں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یہ لمحہ نہ صرف پاکستانی فضائیہ کے لیے بلکہ پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے۔ پاکستانی پرچم جب دنیا کے بہترین ائیر شو میں سب سے اونچا لہرایا گیا تو حاضرین کے دل جیت لیے گئے۔ اس طیارے کو خصوصی طور پر ایک ثقافتی اور تخلیقی ڈیزائن میں پیش کیا گیا، جس میں پاکستان کی تاریخ، روایات اور دفاعی طاقت کو دکھایا گیا۔ جے ایف 17 بلاک تھری کو اس کی حیرت انگیز ڈیلیوری اور نان سٹاپ ائیر ٹو ائیر ایندھن کیساتھ پاکستان سے برطانیہ سفر کرنے پر سپرٹ آف دی میٹ ٹرافی سے نوازا گیا۔ میدان میں موجود غیر ملکی ماہرین نے پاکستانی ٹیم کے نظم و ضبط اور تکنیکی مہارت کی کھل کر تعریف کی۔ لندن میں پاکستانی ہائی کمشنر آف پاکستان ڈاکٹر محمد فیصل نے کہا کہ پاکستان ائیر فورس نے یہ دو بڑے ایوارڈز جیت کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔

ازبکستان-افغانستان-پاکستان ریلوے منصوبے پر اہم پیشرفت، اسحٰق ڈار کابل پہنچ گئے

کابل (خصوصی رپورٹ) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحٰق ڈار ازبکستان-افغانستان-پاکستان (یو اے پی) ریلوے منصوبے کے لیے مشترکہ فزیبلٹی اسٹڈی پر فریم ورک معاہدے پر دستخط کی تقریب میں شرکت کے لیے کابل پہنچ گئے۔دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ کے ہمراہ ایک اعلیٰ سطح کا وفد بھی شامل ہے، جس میں وزیر برائے ریلوے، افغانستان کے لیے وزیر اعظم کے معاون خصوصی، نمائندہ خصوصی اور سیکریٹری وزارت ریلوے بھی شریک ہیں۔یو اے پی ریلوے منصوبے کا مقصد ازبکستان کو افغانستان کے راستے پاکستان سے ریل کے ذریعے منسلک کرنا ہے تاکہ وسطی ایشیائی ممالک کو پاکستانی بندرگاہوں تک رسائی حاصل ہو سکے، منصوبے سے علاقائی تجارت اور ٹرانزٹ کو فروغ دے کر خطے میں استحکام، ترقی اور خوشحالی کا باعث بننے کی توقع ہے۔ڈپٹی وزیر اعظم، وزیر خارجہ کا یہ دورہ اس امر کو اجاگر کرتا ہے کہ پاکستان یو اے پی ریلوے منصوبے کی کامیاب تکمیل کو کتنی اہمیت دیتا ہے، کابل میں تینوں شریک ممالک کے درمیان مشترکہ فزیبلٹی اسٹڈی پر فریم ورک معاہدے پر دستخط اس منصوبے کی عملی شکل اختیار کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہوں گے۔اپنے دورے کے دوران، اسحٰق ڈار افغان قائم مقام وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے اور افغانستان کے قائم مقام وزیر اعظم سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ دوطرفہ امور پر بات چیت کی جاسکے اور علاقائی و عالمی پیش رفت پر خیالات کا تبادلہ کیا جاسکے۔

بابوسر کی بے بس شام!!!

بابوسر کی پر خلوص وادیوں کی آخری پکار میں گہرا غم اور زندگی کا ماتم تھا جب لودھراں سے انہی وادیوں کے تعاقب میں آنے والا ہنستا بستا خاندان نے خوفناک سیلابی ریلوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور دیکھتے ہی دیکھتے سیٹیاں بجاتے پانیوں کے شور میں گم گئے، بہہ گئے اور کھو گئے۔۔ نہ جانے کتنے خوبرو انسان انہی پہاڑوں کے دامن میں کھو چکے ہیں یا دنہیں لیکن یہ ظالم پہاڑ اپنے اندر اس قدر کشش رکھتے ہیں کہ لوگ پھر بھی کھینچے چلے آتے ہیں ، مشل اور سعد لودھراں میں ایک کالج اور ہسپتال کے مالک ہیں ، یہ لوگ خود ڈاکٹر تھے اور ہزاروں مریضوں کیلئے آخری امید، آسرا اور مسیحا تھے لیکن زندگی کی شام کس قدر بھیانک ،خوفناک اور بے بس ہوتی ہے جس کا اندازہ انسان کو نہیں ہے، بابوسر ٹاپ پر فطرت کے انگنت مناظر کو کیمرے کی آنکھ میں محفوظ کرنے کے بعد موسم کی خوشگوار ادا سے محظوظ ہوئے اور بابوسر ٹاپ کی اترائی اترتے ہوئے ہنسی خوشی شاہراہ بابوسر کی میدانوں میں داخل ہوئے ،اچانک موسم نے سنگین انگڑائی لی اور چھم چھم بارشوں کے بعد ہر نالے سے سیلابی ریلوں (باقی صفحہ 21 نمبر 17)

افغانستان کے مقامی انجینئر زکی تیار کردہ بس نمائش کیلئے پیش

اس بس میں کابینہ اراکین اور حکومتی وطالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے بھی سواری کی

کابل (خصوصی رپورٹ) امارات اسلامیہ (افغان طالبان) کی حکومت نے مقامی انجینئر زکی جانب سے تیار کردہ بس کو نمائش کیلئے پیش کر دیا۔ایک روز قبل افغان طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر مقامی سطح پر تیار کی گئی بس کی تصاویر شیئر کیں اور بتایا کہ مقامی انجینئر ز نے انہیں تیار کیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ میں نے خود اس بس میں سفر کیا ہے جو بہت آرام دہ رہا۔ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ جب چند روز قبل قومی بس بنانے کا اعلان کیا تو بہت سارے لوگوں نے اسے پروپیگنڈا اور جھوٹ کہا تھا اور خوب تبصرے بھی کیے تھے۔افغان میڈیا رپورٹ کے مطابق بس کا افتتاح وزیر اعظم برائے اقتصادی امور عبدالغنی برادر اور مولوی عبدالسلام حنفی نے کیا۔تقریب کا انعقاد انڈسٹریل کمپلیکس میں کیا گیا ہے۔افغان حکومت کے مطابق کمپلیکس میں 105 اقسام کی زرعی مشینری، آلات، چھوٹی صنعتوں کے پرزہ جات، ٹرانسپورٹ (باقی صفحہ 21 نمبر 18)

امریکا نے 65 سال بعد تاریخی مجسمہ ترکیہ کو واپس کر دیا

(خصوصی رپورٹ)

امریکا نے 65 سال بعد تاریخی مجسمہ ترکیہ کو واپس کر دیا، ترکیہ کو واپس کیا جانے والا تاریخی مجسمہ رومن بادشاہ مارکس اورلیس کا ہے، جسے غیر قانونی طور پر امریکا منتقل کیا گیا تھا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسمگل ہو کر امریکا پہنچنے والا تاریخی مجسمہ ترکیہ کی حکومت کو واپس کر دیا گیا ہے۔ترکیہ کی حکومت کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ ترکیہ سے غیر قانونی طور پر امریکا منتقل کیے جانے والا رومن شہنشاہ مارکس اورلیس کا مجسمہ واپس لایا گیا ہے۔آئرلینڈ کا 2 ہزار سال قدیم نوادرات مصر کو واپس کرنے کا فیصلہ ترک حکام نے بتایا کہ یہ مجسمہ کانسی کا بنا ہوا ہے اور 65 سال پہلے 1960ء میں ترکیہ کے جنوب مغرب میں تاریخی شہر بوبن سے اسمگل کیا گیا تھا۔ترکیہ کے کلچر اور سیاحت کے وزیر محمت ارسوئے نے مجسمے کے حصول کے لیے امریکا میں لڑی جانے والی قانونی لڑائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم صحیح تھے، ہم نے صبر کیا، ہم نے حوصلہ رکھا اور ہم جیت گئے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم فلسفی بادشاہ مارکس اورلیس کا مجسمہ واپس اس کے ملک لے آئے جہاں سے اس کا تعلق تھا۔ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہم بہت جلد اس مجسمے کی دارالحکومت انقرہ میں رونمائی کریں گے۔

بانو اور احسان کی سچی محبت کی خون سے لکھی ہوئی کہانی

(تحریر سینئر صحافی حنیف کھیتران ،بارکھان)

مارواڑ ڈیگاری کی خاموش وادیوں میں، جہاں پہاڑ صدیوں سے اپنے سینے میں کئی راز چھپائے بیٹھے ہیں، وہاں ایک انمول مگر ممنوعہ محبت نے جنم لیا،یہ بانو اور احسان کی محبت۔بانو، ایک قبائلی غیرت کی زنجیروں میں جکڑی لڑکی۔احسان، ایک سادہ دل اور کمزور وسائل کا حامل نوجوان۔دونوں نے اس سماج کی تنگ دیواروں کو توڑ کر ایک ساتھ جینے کا خواب دیکھا۔چھ ماہ پہلے فیصلہ کیا کہ یہ دنیا چاہے قبول کرے یا نہیں، وہ ایک دوسرے کے ساتھ جئیں گے۔مگر دنیا نے انہیں معاف نہ کیا۔جرگہ بیٹھا، فیصلے ہوئے۔چالیس لاکھ دیت، علاقہ بدر، محبت پر سزا۔لیکن انہوں نے سر جھکانے سے انکار کر دیا۔پھر ایک دن، پیغام آیا: "قرآن کا واسطہ، واپس آجاؤ۔کچھ نہیں کہیں گے۔تمہیں معاف کیا۔" بانو کے دل نے مان لیا، کہ شاید رشتے، خون اور قرآن کا واسطہ جھوٹا نہیں ہو سکتا۔لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ پہاڑ اُس دن صرف خاموش گواہ نہیں بنیں گے، بلکہ خون کی سرخی ان کے دامن پر لگے گی۔بانو اور احسان کو پہاڑوں میں لے جایا گیا، جہاں نہ کوئی گواہ تھا، نہ کوئی مدد۔بانو کی لرزتی آواز آخری بار سنائی دی: "قرآن کا واسطہ دیا تھا، اب دھوکہ دے رہے ہو؟ مجھے گولی مارو، لیکن ہاتھ مت لگانا!" اور پھر......اندھا دھند فائرنگ ہوئی۔بانو اور احسان کے جسم پہاڑوں کی مٹی میں گر گئے۔خون بہا، چیخیں پہاڑوں سے ٹکرا کر لوٹ آئیں، مگر انسانیت کے کان بہرے تھے۔ایک ماہ بعد، بانو کی فریاد پر مبنی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔وہ الفاظ جنہیں دنیا نے سنا، مگر ضمیر پھر بھی نہ جاگا۔۔۔۔اختتامیہ: بانو اور احسان مار دیے گئے، لیکن ان کی محبت، انکار، اور "قرآن کا واسطہ" ہمیشہ کے لیے امر ہو گیا۔یہ کہانی اس سوال کی صورت میں رہ گئی ہے: کیا غیرت واقعی اتنی اندھی ہو گئی ہے کہ نہ قرآن کا لحاظ رہا، نہ محبت کا مقام؟

نصرت فتح علی خاں صاحب نے ناصر نظامی کی غزل گائی

گردشوں کے ہیں مارے ہوئے نہ، دشمنوں کے ستائے ہوئے ہیں
جتنے بھی زخم ہیں میرے دل پر، دوستوں کے لگائے ہوئے ہیں

انٹرویو؛ شاہد نسیم چوہدری
0300-6668477

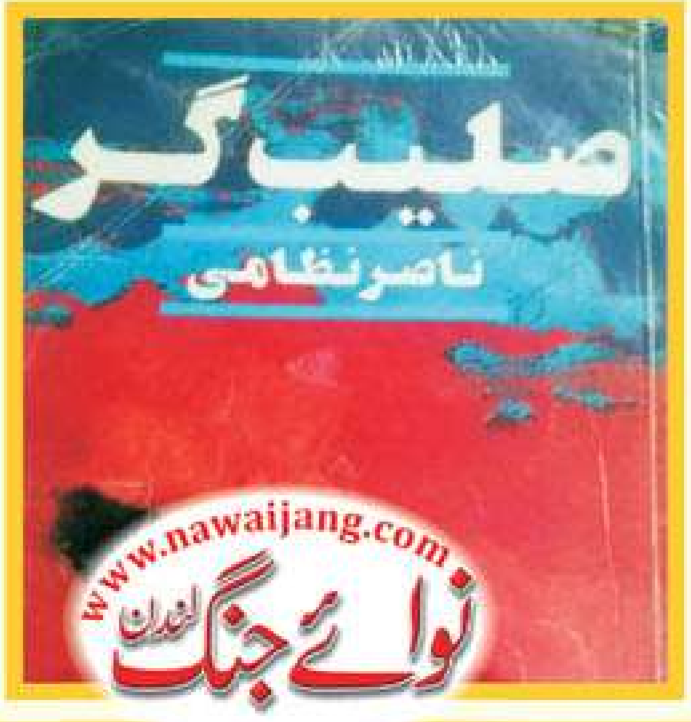

بے در و دیوار بنائے جائیں گے شہر میں یوں گھر بنائے جائیں گے ہیں گے حق پرستوں کے مجسمے لیکن یہ بے سر بنائے جائیں گے ناصر نظامی اردو ادب، خاص طور پر ماہیے کی صنف میں ایک ممتاز، منفرد اور تاریخی حیثیت رکھنے والے شاعر، ادیب، صوفی مفکر اور موسیقار ہیں، نظر بدلے تو نظارہ بدل جاتا ہے سوچ بدلے تو ستارہ بدل جاتا ہے کشتیاں بدلنے سے کچھ نہیں ہوتا رخ گر بدلے تو کنارہ بدل جاتا ہے ان کا تعلق فیصل آباد، پاکستان سے ہے۔ وہ اس وقت ایمسٹرڈم (ہالینڈ) میں مقیم ہیں اور وہاں تدریسی فرائض بھی انجام دے چکے ہیں، بطور لیکچرار کرامر انسٹیٹیوٹ لائڈن میں۔ ناصر نظامی کی پہلی کتاب صلیب گر

1988 میں شائع ہوئی، جس نے ان کے فکری اور تخلیقی سفر کی بنیاد رکھی۔ ان کی دوسری کتاب یادوں کی بارش اردو ماہیے کی اولین اور جامع کلیات ہے جو 530 صفحات پر مشتمل ہے، اور اسے ماہیے کے میدان میں ایک سنگِ میل سمجھا جاتا ہے۔ ناصر نظامی کے 80 سے زائد کلام ریکارڈ ہو چکے ہیں، جنہیں استاد نصرت فتح علی خان، راحت فتح علی خان، مہدی حسن، راجہ مشتاق، رزاق فریدی قوال، نوشاد، منجیت سنگھ اور دیگر معروف فنکاروں نے گایا۔ انہوں نے کئی فلمی و ڈرامائی گیت بھی تخلیق کیے، جن میں چرخہ یاداں دا اور دل کے کھلونے کی اتنی کہانی جیسے عنوانات شامل ہیں۔ وہ نہ صرف شاعر بلکہ خود بھی بہترین کمپوزر ہیں۔ ان کا شعری اسلوب صوفیانہ، فکری اور جذباتی گہرائی لیے ہوئے ہے، جو اردو ادب کو ایک نئی جہت عطا کرتا ہے۔ آج نظامی صاحب ہمارے ساتھ نوائے جنگ کے سلسلہ "دل سے دل تک" میں موجود ہیں۔ آیئے ان سے سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرتے ہیں۔ ناصر نظامی صاحب یہ بتایئے کہ۔۔۔ سوال

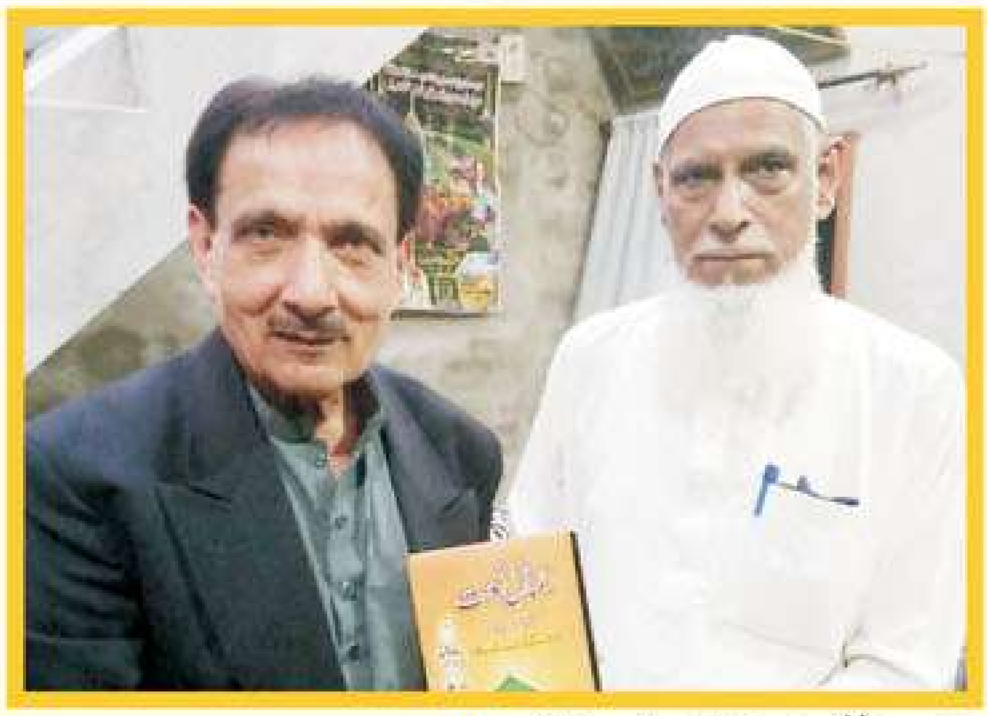

رجحان، جب ششم جماعت میں تھا اپنے کزن جو میٹرک میں تھے، ان کی اردو شاعری کی کتابیں پڑھتا تھا ادبی ذوق پیدا ہوا ایک کاغذ کی کاپی خود ہی بنالی اس پر شعرا کا

گر، 1988 میں شائع ہوئی، مرکزی تقسیم، انسانی حقوق، بحالی جمہوریت، کشمیر کے حق خودارادیت پر نظمیں، سامراجی استحصال پر نظمیں، چند غزلیات 150 صفحات

مہدی حسن، راحت فتح علی خان، راجہ مشتاق، رزاق فریدی قوال، نوشاد، منجیت سنگھ نے ناصر نظامی کی لکھی ہوئی غزلیں گائیں، ناصر نظامی کی پہلی کتاب صلیب گر 1988 میں شائع ہوئی، جس نے ان کے فکری اور تخلیقی سفر کی بنیاد رکھی

۔آپ کا تعلق فیصل آباد سے ہے، ابتدائی تعلیم اور شعری رجحان کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟ جواب۔ خاندانی نام محمد حنیف ناصر، تخلص ناصر نظامی، سکونت، سمن آباد فیصل آباد، ابتدائی تعلیم ، گورنمنٹ پرائمری سکول سمن آباد، پھر گورنمنٹ پبلک ہائی سکول چک 363 مسلم پبلک ہائی سکول دنیاپور ملتان درجہ ہشتم پاکستان ماڈل ہائی سکول فیصل آباد میں داخلہ لیا میٹرک سرگودھا بورڈ سے ایف اے، گورنمنٹ کالج سمن آباد فیصل آباد 1969 کالج میگزین، القمر، کا ایڈیٹر رہا گریجویشن پنجاب یونیورسٹی لاہور شعری کلام لکھتا رہا۔ سوال۔ صوفیانہ رجحان آپ کی شخصیت اور شاعری میں کیسے نمایاں ہوا؟ جواب۔ گورنمنٹ کالج سمن آباد فرسٹ ائیر کلاس سے با قاعدہ لکھنا شروع کیا اپنے محترم پروفیسر جناب رانا نیاز صاحب کی ادبی تحریک اور حوصلہ افزائی پر 1968 / 69 میری گلی کے گوشے پر میرے مرشد کریم خواجہ خواجگان حضرت صوفی حکیم اللہ دتہ چشتی نظامی کا شفا خانہ تھا کالج آتے جاتے ان سے شرف ملاقات ان کی مجلس میں بیٹھتا ان کی خدمت میں سات کا عرصہ گزارا اور علم معرفت کا نور حاصل کیا، شفا خانہ کا نام، چشتی نظامیہ شفا خانہ سمن آباد سوال ۔آپ نے تدریسی شعبے میں بھی خدمات انجام دیں، کرامر انسٹیٹیوٹ لائڈن ہالینڈ میں پڑھانے کا تجربہ کیسا رہا؟ جواب۔ ایمسٹرڈیم یونیورسٹی ہالینڈ نے میری اردو شاعری، ڈچ زبان، ہالینڈ کی زبان میں ٹرانسلیٹ کی مجھ سے پہلے محترم فیض احمد فیض صاحب اور احمد فراز صاحب کی شاعری کو ٹرانسلیٹ کیا تھا مجھے بھی اردو زبان کے شاعر ہونے کے حوالے سے اس ٹرانسلیشن میں شمولیت کی دعوت دیتے اور میں شرکت کرتا پھر انہوں نے اردو ہندی سنسکرت کی الگ لینگویج انسٹیٹیوٹ قائم کی اس انسٹیٹیوٹ میں مجھے بطور اردو استاد مقرر کیا پہلے ایمسٹرڈیم یونیورسٹی ہالینڈ میں اردو کی کلاسز ہوتی تھیں 1990، آغاز ہوا تھا پھر 1997 میں ہینڈرکس کرامر انسٹیٹیوٹ لائڈن ہالینڈ میں پڑھایا، پھر لنگوارا ما انسٹیٹیوٹ دی ہیگ ہالینڈ میں اردو زبان پڑھائی سوال۔ آپ کی پہلی کتاب صلیب گر 1988 میں شائع ہوئی، اس کتاب کی مرکزی تقسیم کیا تھی؟ جواب۔ پہلی کتاب، صلیب

ان کی دوسری کتاب یادوں کی بارش اردو ماہیے کی اولین اور جامع کلیات ہے جو 530 صفحات پر مشتمل ہے۔ تیسری کتاب ریزہ کاریاں ہے۔ ٹیلی ڈرامہ، دل مضطر، کے ٹائٹل سانگ، چرخہ یاداں، اور، دل کے کھلونے کی اتنی ہی کہانی تھی، ان کی تخلیقات ہیں

پر مشتمل ہالینڈ کا ایک مقامی سنگر تنویر صاحب میرا کلام گاتا تھا وہ جرمنی پروگرام کرنے گیا، وہاں بہت نامور شاعر ماہیا شاعری کی تحریک کے بانی محترم حیدر قریشی صاحب نے اپنی ماہیا شاعری کی کتاب اس سنگر کو دی اس نے یہ کتاب مجھے گفٹ کی میں شکریہ ادا کرنے کے لئے محترم حیدر قریشی صاحب کو کال کی انھوں نے مجھے ماہیا شاعری لکھنے کی ترغیب دی، میں نے عرض کی، میں تو پہلے ماہیا شاعری لکھنے کا آغاز کر چکا ہوں اور 250 ماہیے لکھ لیے ہیں، ان کی داد رسی اور حوصلہ افزائی کی بدولت چند ہفتوں میں 2000 سے زیادہ ماہیے لکھ لیے چونکہ۔ ماہیا گائیکی کی دھن سے پہلے ہی شناسا تھا یہ ماہیا دھن بینجو پر بجاتا تھا بول ، دو پتر اناراں دے ساڈا دکھ سن کے چنار و ندے پتھر پہاڑاں دے یہ دھن میں بجاتا تھا موزک کی ابتدائی تعلیم حاصل کی تھی میوزک کالج متصل گلی لسوڑی شاہ دریا جھنگ بازار محترم استاد پیارے علی خان صاحب سے 5۔ یادوں کی بارش کو اردو ماہیے کی اولین کلیات قرار دیا جاتا ہے، ماہیے کو باقاعدہ صنفِ سخن بنانے کی تحریک کیسے ملی؟ سوال ۔میری ماہیا شاعری کی اولین کلیات ہے جو 530 صفحات پر مشتمل ہے 1999 میں شائع ہوئی اپنا ہی اشاعتی ادارہ، نظامیہ آرٹ اکیڈمی ایمسٹرڈیم ہالینڈ بنایا اور بھی کتابیں شائع کیں جواب۔ ماہیے میں آپ کا اسلوب دیگر شعراء سے مختلف کیسے ہے؟6۔ ماہیا کا آہنگ اور اسلوب ہر موضوع پر ماہیے لکھے، بارہ ماسی ماہیے شخصیاتی ماہیے، نیچر پر حمدیہ، نعتیہ، عارفانہ، رومانوی ماہیے شادی بیاہ کے ماہیے اردو ادب و زبان کے معروف و نامور تمام شاعروں ادیبوں دانشوروں کے نام کے ماہیے فن کاروں کے نام کے ماہیے ویسے پاکستان کے تمام بڑے شہروں اور قصبوں پر ماہیے بھی لکھے ہیں سوال ۔۔کیا ماہیے کو عالمی سطح پر متعارف کرانے میں کوئی رکاوٹیں بھی پیش آئیں؟ جواب۔ عالمی سطح پر ماہیا شاعری کے مجموعے منظر عام پر آنے اور اس صنف کی تخلیقات ہوئیں سوال ۔۔آپ کی تیسری کتاب ریزہ ریزہ کاری کس نوعیت کی شاعری یا نثر پر مشتمل ہے؟ جواب۔ کتاب، ریزہ کاری، آن لائن ابھی نظر ثانی کرنی ہے یہ کتاب حمدیہ نعتیہ غزلوں نظموں، نوحہ سلام، کشمیر، فلسطین، مزدور کسان طبقات کے حقوق پر منظومات موسیقی کی ابتدائی تعلیم میوزک کالج جھنگ بازار متصل گلی لسوڑی شاہ دریا استاد پیارے علی خان صاحب سے حاصل کی 1968 میں بینجو ساز سیکھا سوال ۔۔استاد نصرت فتح علی خان صاحب سے پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟ جواب ۔استاد نصرت فتح علی خان صاحب۔ میرے سکول فیلو تھے پاکستان ماڈل ہائی سکول کچہری بازار ان سے آشنائی تھی وہ جب پروگرام کرنے ہالینڈ گورنمنٹ کی دعوت پر ہالینڈ آئے تو اپنے سکول کے استاد ماسٹر مجید صاحب ہیڈ ماسٹر، ان کے بیٹے مسعود احمد صاحب سے ملاقات کے لئے تشریف لائے، مسعود احمد صاحب میرے روم میٹ تھے، اس طریقے سے استاد نصرت فتح علی خان صاحب سے رفاقت کا شرف حاصل ہوا پھر ان کے ساتھ سارا وقت گزرا ہر پروگرام میں ان کے ساتھ رہا، ان کے ساتھ بیلجیم اور فرانس بھی گیا۔ سوال ۔۔نصرت صاحب نے آپ کی جس غزل "گردشوں کے ہیں مارے ہوئے۔۔۔" کو گایا، اس کی ریکارڈنگ کا پس منظر کیا تھا؟ جواب ۔خاں صاحب نے میری غزل گردشوں کے ہیں مارے ہوئے نہ، دشمنوں کے ستائے ہوئے ہیں جتنے بھی زخم ہیں میرے دل پر، دوستوں کے لگائے ہوئے ہیں۔ یہ غزل، ٹراپیکل انسٹیٹیوٹ کے ہال میں منعقدہ پروگرام میں گائی بہت پبلک تھی پاک میں، محترم خان صاحب نے میرا نام پکارا، کہ میرے دوست ناصر نظامی، جس اس کام میں موجود ہیں ان کی غزل پیش کرتا ہوں خان صاحب نے 40 منٹ تک گائی گائیکی کے راگ بھی (باقی صفحہ 21 نمبر 16)

40ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس لندن کے علاقہ سٹاک ویل میں منعقد ہوئی

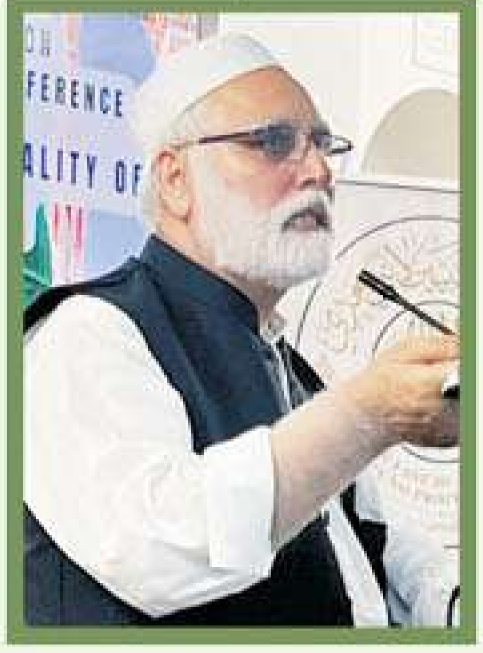

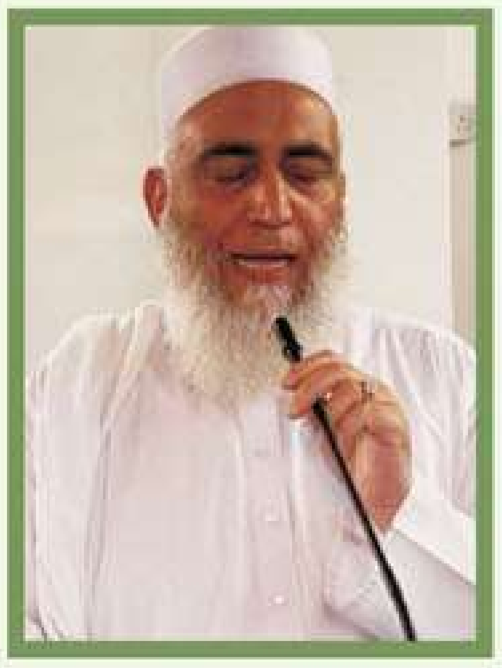

لندن (خصوصی رپورٹ)

اوا سی لندن ختم نبوت کانفرنس برطانیہ کے دارالحکومت لندن کے علاقے سٹاک ویل میں واقع ختم نبوت سینٹر لندن میں 40ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا پُروقار اور روحانی اجتماع منعقد ہوا۔ کانفرنس میں برطانیہ، یورپ، قطر اور پاکستان سمیت مختلف ممالک سے ممتاز علمائے کرام، مذہبی شخصیات، قراء اور عوام الناس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تفصیلات لندن سے ـــــــ کی اس رپورٹ میں وی/او کانفرنس کی صدارت ختم نبوت سینٹر لندن کے چیئرمین ڈاکٹر طٰہٰ قریشی نے کی، جبکہ مہمان خصوصی پاکستان سے آئے قاری محمد حنیف جالندھری سیکرٹری جنرل وفاق المدارس عربیہ پاکستان نے خصوصی شرکت فرمائی۔ کانفرنس کا آغاز قاری اظہار کی خوبصورت تلاوت کلام پاک اور یورپ کے نامور نعت خواں سلیم صدیقی کی نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا، جس کے بعد برطانیہ اور یورپ سے آئے علمائے کرام نے اپنے خطابات میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، تاریخ اور موجودہ دور میں اس کے تحفظ پر زور دیا۔ کانفرنس کے اہم شرکاء میں مولانا حنیف جالندھری (ملتان، پاکستان) شیخ ممتاز الحق (خطیب یورپ) میجر عمر خان (قطر) مولانا عمر کیبو (یوکے) قاری یوسف (بلجیم) حافظ اکرام (روچڈیل) مولانا اسلام علی شاہ (یوکے) جمیل بندھانی (یوکے) مولانا حاجی عبدالحمید (بلجیم) قاری نیاز، مولانا قاری عبدالباسط شامل تھے، جنہوں نے اپنے علم و بصیرت سے شرکاء کو روشناس کرایا۔ چیئرمین ختم نبوت سنٹر لندن اور میزبان ڈاکٹر طٰہٰ قریشی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم برطانیہ میں آزادی اظہار کے حق کے ساتھ ساتھ برطانوی قوانین کا بھی احترام کرتے ہیں۔ ہمارا موقف صرف اور عقیدہ ختم نبوت کا پرچار ہے کسی بھی قسم کی مذہبی منافرت پھیلانا نہیں ہے۔ جن کے عقائد اسلام کی تعلیمات اور ختم نبوت کے اصول سے متصادم ہیں انکا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کو رب العالمین ہونے میں کوئی شریک پسند نہیں، ویسے ہی حضرت محمد ﷺ کو خاتم النبیین ہونے میں کوئی شریک نہیں۔ ساٹ طٰہٰ قریشی مہمان خصوصی پاکستان سے آئے شیخ الاسلام مولانا حنیف جالندھری نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت صرف مسلمانوں کے ایمان کا حصہ نہیں، بلکہ اسلامی تاریخ کی بنیاد ہے۔ اس سے انحراف گمراہی کا راستہ ہے اور مسلمانوں کو آج کے فتنے بھرے دور میں اس عقیدے پر استقامت کے ساتھ قائم رہنے کی ضرورت ہے۔ ساٹ حنیف جالندھری علمائے اکرام نے سالانہ انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری کائنات میں افضل اور مقدس حیثیت رکھتے ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تبارک تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد کسی کا بھی دعویٰ نبوت جھوٹ پر مبنی ہوگا۔ شرکاء نے کانفرنس کو روحانی تجدید ایمان کا ذریعہ قرار دیا۔ سائس علماء پروگرام کے آخر میں کانفرنس کا اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا گیا کہ 40ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع نہ صرف عقیدے کی تجدید کا ذریعہ بنا بلکہ ایک بین الاقوامی مذہبی یکجہتی کی علامت بھی بن کر ابھرا اور آئندہ برس کی کانفرنس کو مزید وسعت دی جائے گی۔ اور منتظمین کو شاندار انتظامات پر خراج تحسین پیش کیا۔

بگرام ائیر بیس اور ٹرانس افغان ریلوے پروجیکٹ

سکوتِ سمندر
بادشاہ خان
badshahkhan@journalist.com

خبریں الگ ہیں، لیکن علاقائی سیاست میں ایک دوسرے سے منسلک ہیں، امریکہ ایک جانب مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کے عزائم کو کھول کر سپورٹ کر رہا ہے، دوسری جانب جنوبی ایشیاء میں اپنی موجودگی کے حوالے سے پریشان ہوگیا ہے، علاقائی تعلقات کے فروغ نے امریکہ کو جنوبی ایشیاء اور وسطی ایشیاء سے باہر کردیا ہے، جس کی وجہ سے وہ مسلسل افغان ایئربیس بگرام کے حوالے سے پروپیگنڈہ کر رہا ہے، امریکہ کو اب احساس ہوا ہے کہ اسے بگرام افغان حکومت کے حوالے نہیں کرنا چاہئے تھا، دوسری جانب چند روز کابل میں سہ ملکی اجلاس ہوا ہے، جس میں ٹرانس افغان ریلوے منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی سے متعلق مفاہمتی یاداشت پر دستخط ہوئے ہیں، اللہ کرے بات آگے بڑھے، تین برس گذرنے کے باوجود صرف یاداشت پر دستخط ہوئے ہیں، اسی طرح تاپی کا منصوبہ گذشتہ پندرہ برسوں سے موجود ہے، لیکن آج تک مکمل نہیں ہوسکا۔

خبر سامنے ہے، امارتِ اسلامیہ افغانستان کے وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی کی جانب سے ازبکستان اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کے ساتھ کابل میں سہ فریقی سیاسی مشاورت کا اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس ٹرانس افغان ریلوے منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی سے متعلق مفاہمتی یادداشت پر دستخط سے قبل منعقد ہوا۔ تینوں ممالک نے اجلاس میں مضبوط تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی استحکام، اقتصادی رابطے اور مشترکہ تجارت کے فروغ پر زور دیا۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پائیدار تعاون کے ذریعے خطے کی پوشیدہ صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے تاکہ خطے کے عوام کی دائمی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ افغانستان کے وزیر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ٹرانس افغان منصوبہ نہ صرف علاقائی رابطوں کو مضبوط بنائے گا بلکہ تینوں ممالک کے مشترکہ مفادات کو بھی یقینی بنائے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مشترکہ مفادات، مشترکہ ذمہ داریاں پیدا کرتے ہیں اور یہ ذمہ داریاں صرف مخلص، پائیدار اور مشترکہ کاوشوں سے ہی پوری کی جا سکتی ہیں۔ ازبکستان اور پاکستان کے وزرائے خارجہ نے واضح کیا کہ ان کی حکومتیں افغانستان میں مستقل استحکام، اقتصادی ترقی اور علاقائی رابطوں کی منصوبوں کی مکمل حمایت کرتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ افغانستان خطے کو جوڑنے والے ایک مرکزی ملک کا کردار ادا کرے۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر زور دیا کہ افغانستان میں قائم ہونے والا امن اور استحکام، افغانستان اور خطے کے مشترکہ مفادات کو یقینی بنا سکتا ہے۔ آخر میں تینوں ممالک کے درمیان سہ فریقی سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا۔

خبر سامنے ہے، امارتِ اسلامیہ افغانستان کے وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی کی جانب سے ازبکستان اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کے ساتھ کابل میں سہ فریقی سیاسی مشاورت کا اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس ٹرانس افغان ریلوے منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی سے متعلق مفاہمتی یادداشت پر دستخط سے قبل منعقد ہوا۔ تینوں ممالک نے اجلاس میں مضبوط تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی استحکام، اقتصادی رابطے اور مشترکہ تجارت کے فروغ پر زور دیا

ایک بات اور افغان حکومت شاید اس منصوبے کے اس بات سے پیچھے ہٹ رہی ہے کہ جس میں بار بار کہا گیا تھا کہ یہ منصوبہ مزار شریف سے کابل اور کابل سے خوست کے راستے کرم ایجنسی کے مقام خرلاچی میں پاکستان میں داخل ہوگا، نیا نقشہ جو اس موقع پر ایک وانس گروپ نے جاری کیا، جو کہ اپنے آپ کو امارات اسلامی کا اردو میڈیا کے لئے نمائندہ گروپ بتاتا ہے، اس نقشے میں خرلاچی کے بجائے پشاور کو دکھایا گیا ہے، جس سے یہ ابہام پیدا ہوتا ہے کہ شاید یہ گروپ معلومات مکمل نہیں رکھتا، یا پھر افغان حکومت کے پاس منصوبے پر جامع ورک پیپر نہیں ہے۔ شاید اسی وجہ سے تین سال بعد فیزیبلٹی اسٹڈی کی یاداشت پر دستخط ہوئے ہیں؟

دوسری خبر بگرام ایئر بیس کے حوالے سے گرم ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کئی بار میڈیا پر یہ دعویٰ کیا کہ بگرام ایئر بیس میں بیرونی افواج موجود ہیں۔ اس کے جواب میں افغان نمائندوں کا کہنا ہے کہ ہم انھیں یاد دلانا چاہتے ہیں کہ وہ افغانستان، افغان عوام اور امارت اسلامیہ کو بخوبی سمجھ لیں۔ اگر امارت اسلامیہ افغانستان میں بیرونی افواج کی موجودگی کو تسلیم کرتی، تو گذشتہ بیس برسوں کی قربانیاں اور شہادتیں کس مقصد کے لیے تھیں؟ اگر ہم بیرونی افواج کی موجودگی کو قبول کرتے، تو سویت یونین کے قبضے کو بھی تسلیم کرلیتے، امریکا و نیٹو کی افواج کی موجودگی کو بھی مان لیتے۔ امارت اسلامیہ، افغانستان کی ایک انچ زمین پر بھی کسی بیرونی فوج کے وجود کو تسلیم نہیں کرتی۔ یہ بات صدر ٹرمپ بھی سن لے اور دیگر ممالک بھی سمجھ لیں۔ ہم دنیا کے ممالک سے تعلقات ضرور چاہتے ہیں، لیکن وہ تعلقات سیاسی و سفارتی ہوں، معاشی و اقتصادی نوعیت کے ہوں۔ افغانستان میں کسی بھی ملک کی عسکری موجودگی پر کوئی بات نہیں ہوسکتی۔

لہٰذا ہم پوری دنیا پر واضح کرتے ہیں کہ افغانستان کے کسی بھی حصے میں کسی ملک کا ایک بھی فوجی موجود نہیں۔ ہمیں حیرت ہے کہ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں ایسی باتیں کی جارہی ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق ہی نہیں۔

امریکہ دنیا کے ہر خطے میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھنا چاہتا ہے تاکہ اس کی سپر میسی پر آنچ نہیں آئے، اسی تناظر میں بگرام ائیر بیس کے حوالے سے پروپیگنڈہ کر رہا ہے، لیکن علاقائی اور عالمی طاقتیں بالخصوص روس، چین اس کی راہ میں رکاوٹ ہیں، اور اسی تناظر میں شاید ایک وجہ یہ بھی ہے کہ روس نے افغان حکومت کو تسلیم کرکے امریکہ کے خطے میں واپسی کے لئے دروازے بند کرنے کی کوشش کی ہے، روس یہ جانتا ہے کہ بلیک سی اور ایران کے بعد آذربیجان کے ذریعے اس کے تجارتی راستے مستقبل قریب میں بند کئے جاسکتے ہیں، اور اس کے پاس دنیا سے منسلک ہونے کے لئے قازقستان کے راستے افغانستان اور وہاں سے پاکستان تک رسائی کی راہداری کی ضرورت ہوگی، دیکھنا یہ ہے کہ ٹرانس افغان ریلوے منصوبے پر کام ہوتا ہے، یا مزید چار پانچ سال فیزیبلٹی رپورٹ کی آڑ میں ضائع کروائے جاتے ہیں، سوال علاقائی کنیکٹویٹی کا ہے، علاقائی تجارت کا ہے اور سب سے بڑھ کر افغان حکومت کے استحکام کا ہے، رہی بات فیزیبلٹی رپورٹس کی تو شاید دنیا میں ہزاروں رپورٹس موجود ہیں جن پر کام شروع نہیں ہوسکا، اس کی ایک مثال پاکستان ریلوے کے سب سے بڑے منصوبے ایم ایل ون کی ہے جسے چین نے دس سال گذرنے کے باوجود شروع نہیں کیا، اور خاموشی سے منصوبے سے الگ ہوگیا؟

Muslim Rose Welfare
LADIES TOILET
Sanitation facilities in the desert
Food Pack For Needy Families
Education for All
Firdous rose Madrasah
Donate Today!
DONATE
DONATION
NEEDED!
BENEFICIARY'S ACCOUNT DETAILS
Bank: Barclays Account No: 83733157
Sort Code: 20-35-93, SWIFTBIC BARCG822
IBAN: C897 2035 9383 7331 57
muslimrosewelfare.org.uk
support@muslimrosewelfare.org.uk
MUSLIM ROSE WELFARE

فوجی بھائیوں کا پروگرام اور یاسمین طاہر

تحریر: نیلما ناہید درانی

1965 کی جنگ کے بعد ساری قوم اپنے فوجی بھائیوں کے عشق میں مبتلا ہوچکی تھی۔ ریڈیو پاکستان لاہور نے بھی فوجی بھائیوں کے لیے ایک پروگرام کا آغاز کیا جو روزانہ شام کو نشر ہوتا تھا۔ اس کی میزبان یاسمین طاہر تھیں

جن کی دلکش آواز سرحدوں اور مورچوں میں بیٹھے فوجی بھائیوں کے حوصلوں کو بڑھانے اور گھروں سے دوری کا احساس کم کرنے کے لیے تریاق کا کام کرتی تھی۔ اس پروگرام میں مشہور گلوکاروں کی آواز میں قومی ترانے پیش کیے جاتے

1965 کی جنگ کے بعد ساری قوم اپنے فوجی بھائیوں کے عشق میں مبتلا ہوچکی تھی۔ ریڈیو پاکستان لاہور نے بھی فوجی بھائیوں کے لیے ایک پروگرام کا آغاز کیا جو روزانہ شام کو نشر ہوتا تھا۔۔اس کی میزبان یاسمین طاہر تھیں۔۔جن کی دلکش آواز سرحدوں اور مورچوں میں بیٹھے فوجی بھائیوں کے حوصلوں کو بڑھانے اور گھروں سے دوری کا احساس کم کرنے کے لیے تریاق کا کام کرتی تھی۔اس پروگرام میں مشہور گلوکاروں کی آواز میں قومی ترانے پیش کیے جاتے۔ فوجی بھائیوں کے خطوط کے جواب دیے جاتے اور گلوکاروں کو بلا کر ان سے براہ راست مکالمہ کیا جاتا۔یہ پروگرام بہت مقبول تھا۔کیونکہ پاکستان میں ٹیلی ویژن کا آغاز 1964 میں ہوا تھا۔اور اس کی نشریات نا صرف چند شہروں تک محدود تھیں بلکہ بہت کم لوگ اس کو خریدنے کی استطاعت رکھتے تھے۔۔جبکہ ریڈیو پاکستان کی نشریات دور دراز علاقوں، کھیتوں کھلیانوں، پہاڑوں اور سرحدوں کے پار بھی سنی جا سکتی تھیں۔ہم جو ریڈیو کی محبت میں مبتلا تھے۔۔ان ساری آوازوں سے عشق کرتے تھے جو بھی ریڈیو سے نشر ہوتی تھیں۔موہنی حمید، یاسمین طاہر، عفت انعام، نگار زریں ملک اور بہت سی آوازیں جن میں نفاست تھی ٹھہراو تھا خوبصورت تلفظ اور ادائیگی۔۔سن کر ہم بھی اسی انداز میں بولنے کی کوشش کرتے اور اپنے کمرے کے کونے میں جا کر کانوں پر ہاتھ رکھ کر ان صداکاروں کے ڈائیلاگ دہرا کر اپنی آواز سننے کی کوشش کرتے۔سکول کی جانب سے جب پہلی بار ریڈیو کے پروگرام میں شرکت کی تو ان صداکاروں کو دیکھ کر محسوس ہوا گویا ہم کسی پرستان میں آ گئے ہیں۔۔اور سچ مچ کی پریوں کو دیکھ رہے ہیں۔یاسمین طاہر۔۔سے اس لیے بھی عشق ہوا کہ وہ دو بڑے ادیبوں کی اکلوتی اولاد تھیں۔سید امتیاز علی تاج اور حجاب امتیاز علی تاج۔سید امتیاز علی تاج اور حجاب امتیاز علی تاج کا بہت بڑا محل نما گھر ریڈیو پاکستان کے سامنے شملہ پہاڑی کے سامنے والے کونے پر ایبٹ روڈ پر تھا۔۔جس کے باغ میں یاسمین طاہر کا بنگلہ تھا۔۔جہاں وہ اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ رہتی تھیں۔۔۔سید امتیاز علی تاج نے ایک رسالہ۔۔اردو۔۔کے نام سے جاری کیا۔جس میں بچوں کے لیے ادب بھی شامل تھا۔سید امتیاز علی تاج کے ڈرامہ انارکلی اور بچوں کے لیے لکھے گئے کردار چچا چھکن کو بہت شہرت ملی۔۔۔مگر مجھے ان کا جو افسانہ سب سے زیادہ پسند ہے اور اب بھی ان چند پسندیدہ افسانوں میں شامل ہے جو مجھے اردو ادب میں سب سے زیادہ پسند ہیں۔۔۔اس کا نام تھا۔۔۔کہ عالم دوبارہ نیست۔حجاب امتیاز علی نے تہذیب نسواں کے نام سے خواتین کے لیے رسالہ جاری کیا جس کی وہ مدیرہ تھیں۔اپریل 1970 کی ایک شب سید امتیاز علی تاج کو ان کے گھر میں قتل کر دیا گیا۔۔۔جس کے کچھ عرصے بعد وہ گھر فروخت ہوگیا اور حجاب امتیاز علی تاج، یاسمین طاہر، نعیم طاہر اپنے بچوں کے ساتھ ماڈل ٹاون لاہور شفٹ ہوگئے۔میرے دادا مولانا آغا نعمت اللہ جان درانی کی قبر مومن پورہ قبرستان میں ہے۔۔۔ان کے سرہانے کی طرف ایک احاطے میں سید امتیاز علی تاج کی قبر ہے جس کے ساتھ ہی ان کی والدہ محمدی بیگم کی قبر بھی ہے۔ایکبار یاسمین طاہر نے بتایا کہ ان کی دادی کی ایک سہیلی قزلباش تھی ان کی خواہش تھی کہ ان کی قبریں ایک جگہ بنائی جائیں۔۔اس لیے ان کی دادی محمدی بیگم کو مومن پورہ میں دفن کیا گیا۔۔بعد ازاں سید امتیاز علی تاج کی خواہش تھی کہ انھیں ان کی والدہ کے پہلو میں دفن کیا جائے۔۔اس لیے انھیں وہاں دفن کیا گیا۔۔یاسمین طاہر اور نعیم طاہر نے الحمرا آرٹس کونسل میں بہت سے تھیٹر کے ڈراموں میں بھی کام کیا ڈرامے پروڈیوس کیے۔۔۔پاکستان ٹیلی ویژن کے ڈراموں میں اداکاری کی۔۔۔لیکن یاسمین طاہر کی پہلی پہچان ریڈیو پاکستان اور صداکاری ہی تھی۔ان کے بچوں میں علی طاہر اب بھی ٹیلی ویژن سکرین پر اکثر ڈراموں میں اداکاری کے جوہر دکھاتے دکھائی دیتے ہیں۔یاسمین طاہر نے کئی افسانے اور ڈرامے بھی لکھے مگر گھر کے دو بڑے ادیبوں کے ہوتے ہوئے اس شعبہ میں اپنا نام نا بنا سکیں۔۔ان کی منفرد صداکاری، اداکاری اور ڈرامہ نگاری کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے انھیں ستارہ امتیاز سے نوازہ۔یاسمین طاہر ایک زندگی سے بھرپور، باوقار، مہذب، شائستہ، شاندار خاتون تھیں جو بیٹی، بیوی، ماں اپنے ہر روپ میں کامیاب رہیں۔ہماری نسل کے لیے وہ ایک رول ماڈل تھیں جو ان کو سن کر ریڈیو کے عشق میں مبتلا ہوئے تھے۔آج اس کرہ ارض سے ان کا سفر تمام ہوا۔اللہ ان کی اگلی تمام منزلیں آسان کرے۔ریڈیو پاکستان کی تاریخ میں ان کا نام ہمیشہ سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

پیرس میں اخبار بیچنے والا آخری ہاکر، پاکستان کا علی اکبر

72 سالہ علی اکبر 1975 میں راولپنڈی سے فرانس گئے، آواز لگا کر اخبار بیچتے

لاہور (خصوصی رپورٹ)

فرانسیسی میڈیا کے مطابق فرانس میں گھوم پھر اور آواز لگا کر اخبار فروخت کرتا صرف ایک ہاکر رہ گیا جو 72 سالہ پاکستانی علی اکبر ہیں۔آپ اوائل 1975، میں راولپنڈی سے پیرس پہنچے۔غریب گھرانے سے تعلق تھا۔چند معمولی ملازمتیں کیں، پھر گھومتے پھرتے لی مونڈے اور دیگر فرنچ اخبار بیچنے لگے۔پچھلے 50 برس سے اخبار بانٹتے نرم مزاج و محبت آمیز یہ پاکستانی اہل پیرس میں بہت مقبول ہیں۔لیجنڈری شہر کی ثقافتی و تہذیبی تاریخ کا حصہ بن چکے۔اس لئے حکومت فرانس نے حال میں انھیں اپنے اعلی ترین شہری اعزاز "لیجن آف آنر" سے نوازا جو جلد ان کو ملے گا۔عام آدمی ہوتے ہوئے علی اکبر کی زندگی محنت وجدوجہد اور محبت و امن سے عبارت ہے۔یورپ کی ایک بڑی عالمی طاقت میں پاکستان کے بہترین عوامی سفیر بن گئے۔

انگلینڈ میں ٹیکسی ڈرائیور سابق پاکستانی کرکٹر کے بیٹے نے تاریخ رقم کردی

لندن (خصوصی رپورٹ)

سابق پاکستانی کرکٹر نعیم احمد کے بیٹے نے انگلینڈ کی ڈومیسٹک کرکٹ میں تاریخ رقم کر دیٹیکسی ٹریکنگ سسٹم۔انگلینڈ میں ٹیکسی چلانے والے سابق پاکستانی کرکٹر نعیم احمد کے بیٹے نے انگلینڈ کی ڈومیسٹک کرکٹ میں تاریخ رقم کردی۔17 سالہ آف اسپنر فرحان احمد (انگلش ٹیسٹ اسپنر ریحان احمد کے چھوٹے بھائی) نے ٹرینٹ برج میں کھیلے گئے وائٹیلٹی بلاسٹ ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں ناٹنگھم شائر کی جانب سے پہلی ٹی ٹوئنٹی ہیٹرک کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔انہوں نے 25 رنز کے عوض پانچ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔فرحان احمد کی شاندار بولنگ کی بدولت لنکا شائر محض 126 رنز بنا سکی اور ناٹنگھم شائر نے مطلوبہ ہدف 16 ویں اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر پورا کرلیا۔واضح رہے گزشتہ سیزن میں وہ ایک فرسٹ کلاس میچ میں 10 وکٹیں لے کر برطانیہ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے کم عمر کھلاڑی بن گئے تھے۔اس کے علاوہ 16 برس کی عمر میں ناٹنگھم شائر کی جانب سے ڈیبیو کرکے کلب کی تاریخ کے سب سے کم عمر فرسٹ کلاس کھلاڑی بھی ہیں۔

6 سال قبل خلیج بنگال میں سمندر کی بے رحم لہروں میں بہہ جانیوالا رابندر ناتھ

(خصوصی رپورٹ)

مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کا رہنے والا یہ شخص چھ سال قبل خلیج بنگال میں ہلدیہ کے قریب اپنے 15 ساتھیوں کے ساتھ مچھلیاں پکڑنے گیا تھا۔ پھر اچانک سمندر نے اپنا رخ بدل لیا، ایک زوردار طوفان کھڑا ہوا، لہریں بے قابو ہو گئیں اور کچھ ہی دیر میں ٹرالر الٹ گیا۔" "ہر کوئی سمندر کی بڑی لہروں میں بہہ گیا... یہاں تک کہ رابندر ناتھ بھی۔لیکن وہ ڈرتا نہیں تھا۔ پیشے کے اعتبار سے ماہی گیر ہونے کی وجہ سے پانی اس کا دشمن نہیں بلکہ دوست تھا۔ اس نے ہمت نہیں ہاری۔ وہ تیرتا رہا... تیرتا رہا... اوپر صرف آسمان، نیچے وسیع پانی۔ گھنٹے گزرے، دن گزر گئے۔" دن تک رابندر ناتھ سمندر میں اکیلے تیراکی کرتے رہے، نہ کھانے پینے کا پانی، صرف زندہ رہنے کا عزم۔ بارش ہوئی تو بارش کا پانی پی کر خود کو زندہ رکھا۔موت ہر لمحہ قریب تھی لیکن اس کی ہمت اس سے زیادہ مضبوط تھی۔" پانچویں دن...... تقریباً 600 کلومیٹر دور، بنگلہ دیش کے جزیرے کتبدیا کے قریب، ایک جہاز 'ایم وی جواد' گزر رہا تھا۔ جہاز کے کپتان نے دور سے سمندر میں کچھ حرکت کرتے دیکھا۔ اس نے غور سے دیکھا...... ایک شخص تیراکی کر رہا تھا!" "کپتان نے فوراً لائف جیکٹ پھینکی، لیکن وہ روبندر ناتھ تک نہیں پہنچی۔ پھر بھی کپتان باز نہ آیا...... اس نے سرحدوں، مذہبوں، ذاتوں کی لکیریں بھلا کر صرف ایک چیز دیکھی...... انسان۔" "کچھ فاصلے پر روبندر ناتھ دوبارہ نظر آئے، اور اس بار کپتان نے جہاز کا رخ موڑ دیا۔ اس نے لائف جیکٹ پھینکی، اور اس بار روبندر ناتھ اسے پکڑنے میں کامیاب ہو گئے" "اسے کرین کے ذریعے کھینچا گیا، تھکا ہوا، آدھا مردہ، لیکن زندہ۔ جب وہ جہاز پر چڑھا تو سارے جہاز کے ملاح خوشی سے چیخ اٹھے۔ وہ صرف ایک شخص کو نہیں بلکہ انسانیت کو زندہ دیکھ رہے تھے" "اس لمحے کی ویڈیو جہاز کے ایک ملاح نے ریکارڈ کی تھی اور آج بھی وہ منظر دیکھنے والوں کی روح کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ شکریہ، اس جہاز کے ہر ملاح کا۔ آپ نے صرف ایک جان نہیں بچائی، آپ نے ہمیں یاد دلایا کہ انسانیت اب بھی موجود ہے۔ کبھی کبھی ایک شخص کا عزم، اور دوسرے شخص کی ہمدردی، پوری دنیا کو ایک بہتر جگہ بنا سکتی ہے۔"

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز

پاکستان نے انگلینڈ کو دلچسپ مقابلے کے بعد 5 رنز سے شکست دیدی

لندن (سپورٹس رپورٹر) پاکستان چیمپئنز نے ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز 2025، کے افتتاحی میچ میں انگلینڈ چیمپئنز کو دلچسپ مقابلے کے بعد 5 رنز سے شکست دے دی۔ انگلینڈ میں جاری ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے افتتاحی میچ میں انگلینڈ چیمپئنز نے ٹاس جیت کر پاکستان چیمپئنز کو بیٹنگ کی دعوت دی تھی۔ پاکستان نے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 160 رنز اسکور کیے تھے۔ پاکستان چیمپئنز کے کپتان محمد حفیظ نے 34 گیندوں پر 54 رنز بنائے جبکہ عامر یامین نے 12 گیندوں پر 27 رنز کی ناقابل شکست باری کھیلی۔ پاکستان چیمپئنز کے 161 رنز کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی ٹیم 3 وکٹوں پر 155 رنز بنا سکی۔ فل مسٹرڈ نے 51 گیندوں پر 58 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ ای این بیل نے 35 گیندوں پر ناقابل شکست 51 رنز بنائے جبکہ کپتان مورگن بھی 12 گیندوں پر 16 رنز بنا کر (باقی صفحہ 21 نمبر 19)

ٹیکس شرط ختم ہونے کے بعد بینکنگ سیکٹر دوبارہ پرانی پالیسی پر گامزن، اے ڈی آر 38 فیصد پر آگیا

(خصوصی رپورٹ)

ٹیکس کی شرط ختم ہوتے ہی بینکوں نے نجی شعبے کو قرض دینے میں دلچسپی کم کردی، جس کے نتیجے میں جون 2025 میں ایڈوانس ٹو ڈپازٹ ریشو (اے ڈی آر) کم ہو کر 38 فیصد پر آگیا جو دسمبر 2024 میں 50 فیصد تھا، یہ رجحان بینکنگ سیکٹر کی روایتی پالیسی کی طرف واپسی کو ظاہر کرتا ہے۔ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق پاکستان کے بینکنگ سیکٹر نے ایک بار پھر اپنی روایتی حکمت عملی اختیار کر لی ہے، کیونکہ جون 2025 میں ایڈوانس ٹو ڈپازٹ ریشو کم ہو کر 1.38 فیصد رہ گیا ہے جو دسمبر 2024 میں 50 فیصد تھا، اس کمی سے ظاہر ہوتا ہے کہ قرضوں کی فراہمی میں نمایاں سست روی آگئی ہے۔گزشتہ سال قرضوں میں اضافہ حکومت کی اس پالیسی کے نتیجے میں ہوا تھا جو مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں متعارف کرائی گئی تھی، جس کے تحت ان بینکوں پر 15 فیصد تک اضافی ٹیکس عائد کیا گیا تھا جو کم از کم 50 فیصد اے ڈی آر برقرار رکھنے میں ناکام رہتے۔اس پالیسی کا مقصد نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ کرنا اور سست روی کا شکار معاشی نمو کو فروغ دینا تھا۔اس فیصلے کے بعد بینکوں نے جارحانہ حکمت عملی اپنائی اور کئی بڑے بینکوں نے مبینہ طور پر اپنے بڑے ڈپازٹرز کو رقم نکالنے یا اضافی چارجز کا سامنا کرنے کا مشورہ دیا تاکہ مقررہ حد پوری کی جاسکے۔اس کوشش میں بینکوں نے نان۔بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز (این بی ایف آئیز) کو بڑے پیمانے پر قرضے دینا شروع کیے، جن کی مالیت دسمبر 2024 تک ایک کھرب روپے تک جا پہنچی، جو اس وقت کے کل این بی ایف آئیز کریڈٹ اسٹاک سے 130 فیصد زیادہ تھی۔اسٹیٹ بینک کی رپورٹ کے مطابق یہ اضافہ بینکوں کی جانب سے اضافی لیکویڈیٹی کو استعمال میں (باقی صفحہ 21 نمبر 20)

چینی، سیاست اور سکینڈلز: پاکستان میں شوگر ملز مالکان کون ہیں اور کتنے با اثر ہیں؟

(خصوصی رپورٹ)

چائے سے لے کر مشروبات اور مٹھائیوں کی تیاری تک پاکستان میں چینی کا استعمال خوراک کا اہم جزو ہے مگر اس کی قیمت میں اتار چڑھاؤ پاکستانیوں کے کھانے پینے کی چیزوں پر اٹھنے والے اخراجات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ محتاط اندازوں کے مطابق ہر پاکستانی سالانہ تقریباً 28 کلو گرام چینی استعمال کرتا ہے۔

مگر چینی کا نام کھانے پینے تک محدود نہیں بلکہ اسے پاکستانی سیاست، اس میں سرگرم اہم شخصیات اور خاندانوں سے بھی جوڑا جاتا ہے۔ اس کی قیمت بھی ایک ایسا معاملہ ہے جس پر ہر چند برس بعد بحران جیسی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔

گذشتہ ماہ پاکستان میں چینی کی درآمد کے حکومتی فیصلے پر خاصی تنقید ہوئی ہے۔ ناقدین یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ حکومت نے شوگر ملز کو گذشتہ مالی سال کے دوران چینی برآمد کرنے کی اجازت ہی کیوں دی تھی۔

2 جولائی کو نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق لاکھوں ٹن چینی درآمد کرنے کی اجازت اس لیے دی گئی تاکہ 'مقامی مارکیٹ میں مناسب سپلائی اور قیمتوں میں استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔'

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ مالی سال کے دوران پاکستان نے ساڑھے سات لاکھ ٹن سے زائد چینی کی برآمد کی تھی جبکہ اب حکومت نے اتنی ہی مقدار درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بی بی سی اردو کے فیچر اور تجزیے براہ راست اپنے فون پر ہمارے واٹس ایپ چینل سے حاصل کریں۔ بی بی سی اردو واٹس ایپ چینل فالو کرنے کے لیے کلک کریں۔

چینی کی امپورٹ ایکسپورٹ کے علاوہ ہر سال ملک میں گنے کے کرشنگ سیزن کے وقت قیمت کے تعین سے لے کر کسانوں کو ادائیگی میں تاخیر تک، مختلف نوعیت کے تنازعات جنم لیتے رہتے ہیں۔

بعض مبصرین جہاں یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستان میں شوگر ملز ایک کارٹیل کی طرح کام کرتے ہیں وہیں ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ تاثر اس لیے قائم ہوا کیونکہ ملک میں شوگر ملز کی ایک بڑی تعداد سیاسی افراد کی ملکیت ہیں اور اسی لیے یہ خدشہ پایا جاتا ہے کہ وہ اس صنعت سے متعلق حکومتی پالیسی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں

موجودہ دور میں بحران نے اس وقت جنم لیا جب حکومت نے 750000 ٹن چینی درآمد کرنے کا کیا جبکہ گذشتہ مالی سال کے دوران حکومت نے 750000 ٹن سے زائد چینی برآمد کرنے کی اجازت دی تھی۔

ملک میں اس وقت چینی کی قیمت بعض شہروں میں 190 روپے فی کلو سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔

پاکستان کے ادارہ شماریات کے مطابق گذشتہ ہفتے چینی کی فی کلو ریٹیل قیمت 182 فی کلو تھی جو گذشتہ سال 143 روپے تھی۔ چینی کی قیمتوں میں کمی لانے کے لیے حکومت نے چینی کی درآمد کا فیصلہ کیا ہے۔

تاہم تیس جون 2025 کو ختم ہونے والے مالی سال میں 750000 ٹن چینی کی برآمد کے فیصلے کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے جس کے ذریعے شوگر ملز نے چینی برآمد کر کے غیر ملکی زرمبادلہ کی صورت میں آمدنی حاصل کی۔ دوسری جانب مقامی مارکیٹ میں صارفین کے لیے اس کی قیمت بڑھ گئی۔

موجودہ حکومت سے پہلے پاکستان تحریک انصاف کے دور میں بھی ایسا ہی ایک تنازع پیدا ہوتا تھا۔ اپوزیشن کی تنقید کے بعد اس وقت کے وزیر اعظم عمران خان کی ہدایت پر ایف آئی اے نے ایک انکوائری بھی کی جس میں ملک میں چینی کی قلت اور اس کی قیمت میں اضافے کا ذمہ دار شوگر ملز کو قرار دیا گیا تھا۔

ایف آئی اے کی اس انکوائری رپورٹ میں جے ڈی ڈبلیو یعنی جہانگیر ترین والا گروپ، رحیم یار خان گروپ، اومنی گروپ، شاہین احمد خان گروپ کی شوگر ملز کو اس وقت چینی بحران کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا۔

اس انکوائری میں ملز کو چینی کی برآمد کے لیے برآمدی سبسڈی سے فائدہ اٹھا کر منافع کمانے کے ساتھ مقامی مارکیٹ میں چینی کی قیمت میں اضافے سے زیادہ منافع کمانے کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا۔

واضح رہے کہ اس وقت بھی چینی کی برآمد کی وجہ سے اس کی قیمت مقامی منڈی میں کافی اوپر چلی گئی تھی۔

پاکستان میں کتنی شوگر ملز ہیں اور ان کے مالکان کون ہیں؟

پاکستان کے صنعتی شعبے میں شوگر انڈسٹری کا حصہ قریب ساڑھے تین فیصد ہے۔

پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ کے مطابق اس تنظیم کے 48 ارکان ہیں۔ تاہم ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان نامی سرکاری ادارے کے مطابق اس وقت مجموعی طور پر 72 شوگر ملز کام کر رہی ہیں۔

جبکہ پنجاب فوڈ ڈپارٹمنٹ کی ویب سائٹ کے مطابق ان کی تعداد 85 ہے جن کی اکثریت یعنی 45 شوگر ملز پنجاب میں قائم ہیں جبکہ سندھ میں ان کی تعداد 32 اور خیبر پختونخوا میں آٹھ ہے۔

چینی سے جڑے تنازعات پر اکثر شوگر ملز مالکان پر الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ حکومتی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ان کے منافع کی قیمت عام صارفین کو چکانی پڑتی ہے۔

درحقیقت ملک میں قائم کئی شوگر ملز کاروباری افراد کے علاوہ با اثر سیاسی شخصیات اور خاندانوں کی ملکیت میں بھی ہیں تاہم ہم نے اس حوالے سے کچھ جانچ پڑتال کی ہے۔

پاکستان میں شوگر ملز کی ملکیت خالصتاً کاروباری افراد، جن کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، کے ساتھ ساتھ سیاسی افراد کے پاس بھی ہے۔ ان میں سے بعض درج ذیل ہیں:

جہالدین والی شوگر مل اور جہانگیر ترین

جہالدین والی شوگر مل کی ویب سائٹ پر موجودہ معلومات کے مطابق جہانگیر ترین جے ڈی ڈبلیو گروپ کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے رکن ہیں جس کی ملکیت میں تین شوگر ملز ہیں۔ ان میں دو پنجاب کے ضلع رحیم یار خان اور ایک سندھ کے ضلع گھوٹکی میں موجود ہے۔

اس گروپ کے بورڈ کے ڈائریکٹر اور چیئرمین مخدوم احمد محمود ہیں جو سابق گورنر پنجاب ہیں۔ اسی طرح ان کے بیٹے سید مصطفیٰ محمود بھی ایک بورڈ کے ایک ڈائریکٹر ہیں جو رحیم یار خان سے پی پی پی کے ٹکٹ پر ایم این اے ہیں۔

بتصویر کا کیپشن شریف گروپ کی ویب سائٹ کے مطابق اس کی ملکیت میں دو شوگر ملز ہیں جن میں سے ایک رمضان شوگر مل اور دوسری العربیہ شوگر مل ہے۔

رحیم یار خان گروپ

رحیم یار خان گروپ کی ویب سائٹ پر موجودہ معلومات کے مطابق اس کی ملکیت شوگر مل رحیم یار خان میں واقع ہے۔ اس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مخدوم عمر شہر یار ہیں جو سابق وفاقی وزیر خسرو بختیار کے بھائی ہیں۔

الیکشن کمیشن میں جمع اثاثوں کے تفصیلات کے مطابق اس گروپ کے مالکان میں کیسکیڈ ٹیک کمپنی بھی شامل ہے جس میں چوہدری مونس الٰہی شیئر ہولڈرز ہیں۔ وہ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کے بیٹے ہیں۔

یہی رحیم یار خان شوگر ملز، الائنس شوگر ملز کی بھی مالک ہے۔ اشرف گروپ آف انڈسٹریز کی ویب سائٹ کے مطابق ضلع بہاولپور میں واقع اشرف شوگر ملز چوہدری ذکا اشرف کی ملکیت ہے جو پاکستان کرکٹ بورڈ کے سابق چیئرمین اور صدر آصف زرداری کے قریبی ساتھی سمجھے جاتے ہیں۔

شریف گروپ اور سیاست دانوں کی شوگر ملز

شریف گروپ کی ویب سائٹ کے مطابق اس کی ملکیت میں دو شوگر ملز ہیں جن میں سے ایک رمضان شوگر مل اور دوسری العربیہ شوگر مل ہے۔

شریف گروپ کی بنیاد میاں محمد شریف نے رکھی تھی جو سابق وزیر اعظم نواز شریف اور موجودہ وزیر اعظم شہباز شریف کے والد ہیں۔

اسی طرح کشمیر شوگر مل الشفیع گروپ کی ملکیت ہے جو شریف فیملی کے رشتہ دار ہیں۔

حسیب وقاص گروپ تین شوگر ملوں کا مالک ہے۔ گروپ کی ویب سائٹ پر دی گئی تفصیلات کے مطابق اس کی ملکیت میں حسیب وقاص شوگر ملز، یوسف شوگر ملز اور عبداللہ شوگر ملز ہیں۔ حسیب وقاص گروپ میاں الیاس معراج کی ملکیت ہے جو میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کے کزن ہیں

ملتان میں قائم فاطمہ شوگر مل کی ویب سائٹ پر معلومات کے مطابق اس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر فیصل مختار ہیں جو ملتان کے سابق ضلع ناظم ہیں۔

نون شوگر ملز کے بورڈ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سیف اللہ خان نون ہیں جو معروف سیاسی خاندان نون فیملی کا حصہ ہیں۔

راجن پور کا دریشک خاندان انڈس شوگر ملز راجن پور میں حصہ دار ہے۔ 2018 کے انتخابات میں راجن پور سے ممبر پنجاب اسمبلی منتخب ہونے والے سردار حسنین بہادر خان دریشک ماضی میں صوبے کے وزیر خزانہ اور لائیو سٹاک کے صوبائی وزیر بھی رہے۔ ان کے الیکشن کمیشن میں جمع اثاثوں کی تفصیلات کے مطابق وہ اس مل میں حصہ دار ہیں۔

تاندلیانوالہ شوگر ملز کی ویب سائٹ پر موجود معلومات کے مطابق اس کی ملکیت میں دوسرے افراد کے ساتھ ہمایوں اختر خان بھی شامل ہیں جو سابق وفاقی وزیر ہیں جبکہ ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون اختر خان بھی ہیں جو اس وقت وزیر اعظم کے معاون خصوصی ہیں۔

بتصویر کا کیپشن رحیم یار خان گروپ کی ویب سائٹ پر موجودہ معلومات کے مطابق اس کی ملکیت شوگر مل رحیم یار خان میں واقع ہے۔ اس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مخدوم عمر شہر یار ہیں جو سابق وفاقی وزیر خسرو بختیار کے بھائی ہیں

سندھ کی شوگر ملز اور اومنی گروپ

سندھ میں شوگر ملز کی ملکیت کو دیکھا جائے تو اومنی گروپ کی ویب سائٹ پر فراہم معلومات کے مطابق یہ گروپ نو شوگر ملز کی مالک ہے جن میں انصاری شوگر ملز، باوانی شوگر ملز، چمبر شوگر ملز، خوسکی شوگر ملز، لاڑ شوگر ملز، نو ڈیرو شوگر ملز، نیو دادو شوگر ملز، نیو ٹھٹھہ شوگر ملز اور ٹنڈو اللہ یار شوگر ملز شامل ہیں۔

اومنی گروپ انور مجید کی ملکیت ہے جو اگرچہ براہ راست سیاست میں شامل نہیں تاہم ان کا شمار صدر آصف زرداری کے قریبی ساتھیوں میں ہوتا ہے۔ انور مجید کو آصف زرداری کے ساتھ جعلی بینک اکاؤنٹس کیس میں شریک ملزم قرار دیا گیا تھا۔

سندھ کے ضلع بدین میں قائم مرزا شوگر ملز کی سٹاک مارکیٹ پر دی گئی آخری معلومات کے مطابق اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں ڈاکٹر ذوالفقار مرزا شامل ہیں جو سندھ کے سابق وزیر داخلہ اور سابق سپیکر قومی اسمبلی ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کے شوہر ہیں۔

خیبر پختونخوا کی شوگر ملز

خیبر پختونخوا میں قائم شوگر ملز میں پریمیئر شوگر ملز اور چشمہ شوگر ملز عباس سرفراز خان کی ملکیت ہیں جو سابق فوجی صدر پرویز مشرف کی وفاقی کابینہ کا حصہ تھے۔

اسی طرح تاندلیانوالہ شوگر ملز کا ایک یونٹ ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی ہے جو اختر فیملی کی ملکیت ہے۔

کیا پاکستان میں شوگر مل بنانا آسان ہے؟

ہم نے وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے پوچھا کہ پاکستان میں شوگر مل کیسے قائم کی جا سکتی ہے اور اس کے لیے لائسنس کیسے حاصل کیا جاتا ہے تو انھوں نے بتایا کہ یہ ایک صوبائی معاملہ ہے۔

ان کے مطابق پنجاب میں اس وقت نئی شوگر مل یا کسی موجودہ شوگر مل کے قیام میں توسیع کی اجازت نہیں ہے۔

دوسری جانب سندھ اور خیبر پختونخوا میں نئی شوگر مل صرف اس صورت میں قائم کی جا سکتی ہے اگر صوبائی حکومت اس کی اجازت دے جبکہ بلوچستان میں گنے کی فصل نہیں ہوتی اور اسی لیے وہاں اس کی ضرورت نہیں۔

مسابقتی کمیشن آف پاکستان کی شوگر سیکٹر پر 2010 میں بنائی جانے والی ایک رپورٹ کے مطابق اگر حکومت کی جانب سے کوئی پابندی نہ بھی ہو تو کسی علاقے میں شوگر مل لگانے کے لیے اس علاقے کی سیاسی اور سماجی اشرافیہ کی غیر رسمی منظوری ضروری ہوتی ہے۔

اس رپورٹ کے مطابق شوگر مل لگانے کے لیے سیاسی بنیادوں پر لائسنس کی ایک طویل تاریخ ہے اور معاشی اور کمرشل بنیادوں کے بجائے سیاسی بنیادوں پر شوگر مل لگانے کی وجہ سے اس شعبے میں حالات خراب ہوئے۔

رپورٹ کے مطابق 1948 سے شوگر انڈسٹری کی شروعات سے لے کر اب تک کئی اتار چڑھاؤ آئے ہیں۔ 1948 میں دو شوگر ملز سے شروع ہونے والی انڈسٹری 1960 چھ شوگر ملز پر (باقی صفحہ 21 نمبر21)

چائے سے لے کر مشروبات اور مٹھائیوں کی تیاری تک پاکستان میں چینی کا استعمال خوراک کا اہم جزو ہے مگر اس کی قیمت میں اتار چڑھاؤ پاکستانیوں کے کھانے پینے کی چیزوں پر اٹھنے والے اخراجات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ محتاط اندازوں کے مطابق ہر پاکستانی سالانہ تقریباً 28 کلوگرام چینی استعمال کرتا ہے

Make your Celebration the Sweetest!
with Pooja Sweets
Whether it's a Celebration, a Gift to Someone Special, or just a Royal Treat for yourself...
..discover
Vegetarian Society APPROVED
POOJA
SWEETS & SAVOURIES
Best Quality Vegetarian Food
SWEETS - SAVOURIES - STREETFOOD - BAKERY - DELI MEALS
POOJA
SCAN ME
TOOTING
168-170 UPPER TOOTING ROAD, LONDON, SW1v7 7ER
T: (0)20 8672 4523
E: info@poojasweets.com
POOJA'S CAKE FACTORY
171 UPPER TOOTING ROAD LONDON SW17 7TJ
T: (0)20 8772 7730
E: cakes@poojasweets.com
KINGSBURY
487 KINGSBURY ROAD LONDON, NW9 9ED
T: (0)20 8206 2206
E: kingsbury@poojasweets.com
CARDIFF
3 ALBANY ROAD, ROATH, CARDIFF, CF24 3LH
T: (0)29 2021 4987
E: cardiff@poojasweets.com
EAST HAM
350 HIGH STREET NORTH, LONDON E12 6PH
T: (0)20 8552 8786
E: eastham@poojasweets.com
LEICESTER
28C MELTON ROAD, LEICESTER LE4 5EA
T: (0)116 202 1222
E: leicester@poojasweets.com
NEW HOUNSLOW
107 KINGSLEY ROAD HOUNSLOW TW3 4AH
T: (0)20 3355 0880
E: hounslow@poojasweets.com
www.poojasweets.com

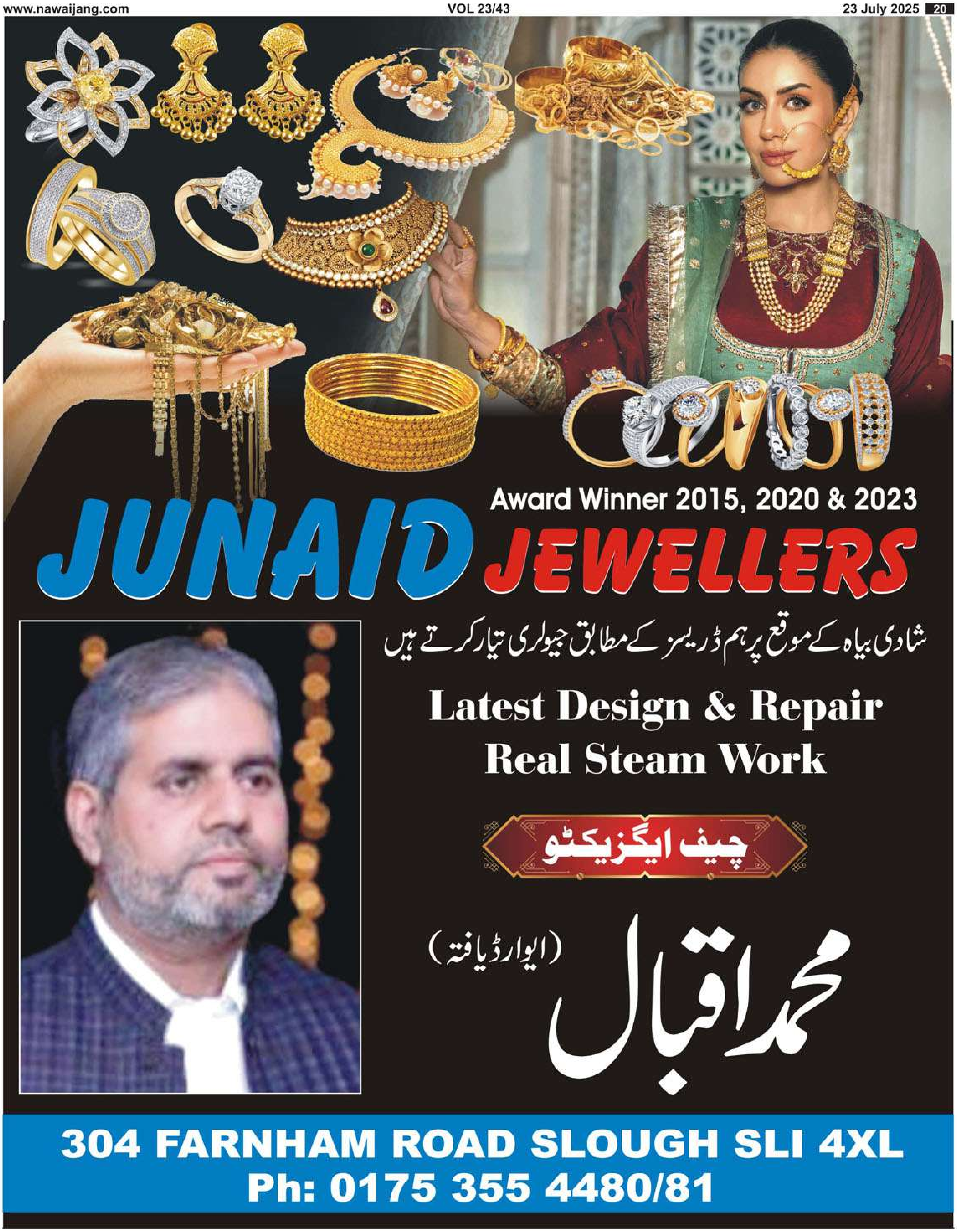
Award Winner 2015, 2020 & 2023
JUNAID JEWELLERS
شادی بیاہ کے موقع پر ہم ڈریسز کے مطابق جیولری تیار کرتے ہیں
Latest Design & Repair
Real Steam Work
چیف ایگزیکٹو
محمد اقبال
(ایوارڈ یافتہ)
304 FARNHAM ROAD SLOUGH SLI 4XL
Ph: 0175 355 4480/81

بقیہ 1

فیصلہ برطانیہ کی ایئر سیفٹی کمیٹی کے ایک آزاد اور تفصیلی عمل کے بعد کیا گیا ہے۔ کمیٹی نے تسلیم کیا ہے کہ پاکستان نے 2021 کے بعد سے فضائی حفاظت میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ اس فیصلے سے دونوں ممالک کے درمیان خاندانی روابط مزید مضبوط ہوں گے جبکہ تجارت اور سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ برطانیہ پاکستان کا تیسرا بڑا تجارتی شراکت دار ہے، اس فیصلے پر برطانیہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس فیصلے کا زبردست خیر مقدم کیا ہے۔

بقیہ 2

متعارف کروائی گئی ہے تاکہ نوجوانوں کے لیے مواقع بڑھائے جائیں اور ان کے راستے کی رکاوٹیں ختم کی جا سکیں۔ اس منصوبے کے تحت انگلینڈ بھر میں آٹھ 'یوتھ گارنٹی ٹرائل بلیزرز' کا آغاز کیا گیا ہے جو نوجوانوں کے لیے ملازمت اور مہارت کے شعبوں میں معاونت فراہم کریں گے، ساتھ ہی جاب سینٹرز کو بھی جدید بنایا جا رہا ہے۔ اس تمام عمل کے لیے حکومت نے 45 ملین پاؤنڈ کی سرمایہ کاری کی ہے، اب نوجوانوں کی رائے سے پالیسیاں بنیں گی۔

بقیہ 3

آفس سے ہوٹل کے پتے مانگے ہیں تاکہ وہ ان پتوں سے استعمال ہونے والے اپنے رائیڈرز اکاؤنٹس کو بلاک کر سکے مگر سرکاری ملازمین نے ہوٹل کے مکینوں کے لیے حفاظتی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے درخواست کو بلاک کر دیا۔ ڈیلیوری فرموں بشمول ڈیلیورو کو پناہ کے متلاشیوں کے غیر قانونی کام کو روکنے کے لیے اضافی اقدامات کرنے کے لیے کہا گیا ہے، گزشتہ مہینے یہ بات سامنے آئی تھی کہ ٹیکس دہندگان کی مالی اعانت سے چلنے والے اسائلم ہوٹلوں میں رہنے والے تارکین وطن بشمول چھوٹی کشتی کے ذریعے آنے والے مہاجرین برطانیہ میں داخل ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر فاسٹ فوڈ ڈیلیوری سواروں کے طور پر کام حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

بقیہ 4

اہم ہے، پی آئی اے پاکستانی کشمیری کمیونٹی کی ڈیڈ باڈیز کو بھی وطن عزیز مفت لے جانے کا اعزاز رکھتی تھی امید ہے کہ یہ سلسلہ دوبارہ بحال ہو جائے گا۔

بقیہ 5

سے منافع کماتے ہیں۔ مہم کا پیغام واضح ہے کہ "ہمیں ایک پرامن اور محفوظ مستقبل کے لیے اپنی آواز بلند کرنی ہوگی، اگر آپ بولٹن کے رہائشی ہیں تو ابھی اپنے کونسلرز کو ای میل کریں اور انہیں کہیں کہ وہ GMPF پر دباؤ ڈالیں تاکہ وہ ایسی کمپنیوں سے سرمایہ نکالے جو زمین اور انسانیت دونوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔" شہریوں سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ نہ صرف اپنے حقوق کے لیے کھڑے ہوں بلکہ آئندہ نسلوں کے لیے ایک بہتر، پائیدار ماحول کے قیام میں بھی اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 6

کی۔ یہ ادارہ نوجوان مسلم رہنماؤں کی تربیت کے لیے ینگ مسلم لیڈرشپ پروگرام بھی چلاتا ہے اور ماحولیات جیسے عالمی موضوعات پر کانفرنسز کا انعقاد کرتا ہے۔ دورے کے اختتام پر کنگ چارلس تھری گارڈن میں استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا، جہاں بادشاہ نے بین المذاہب نمائندوں، ماہرین تعلیم اور ٹرسٹیز سے ملاقات کی۔ یاد رہے کہ بادشاہ چارلس اس ادارے کے سرپرست اعلیٰ ہیں۔ 1993 میں بھی بطور ولی عہد یہاں آ چکے ہیں۔ اس وقت انہوں نے مذہبی رواداری پر ایک تاریخی خطاب کیا تھا۔

بقیہ 7

میں ایمسٹرڈیم یا ڈبلن کی مختصر ٹرپ بک کی جاتی تھی اور واپسی پر کینکون سے آنے والی پروازوں کے وقت کے ساتھ ان کی واپسی کو ترتیب دیا جاتا تھا، تاکہ وہ منشیات سے بھرے بیگز با آسانی حاصل کر سکیں۔ اس مقدمے میں شامل خاتون کے بچوں اور بہو کو بھی سزائیں سنائی گئی ہیں۔

بقیہ 8

نے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کیا ہے اور ہمیں ان پر فخر ہے۔ ہائی کمشنر نے پاک فضائیہ کی بین الاقوامی سطح پر خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی کامیابیاں نہ صرف ہماری افواج کی قابلیت کو ظاہر کرتی ہیں بلکہ پاکستان کے مثبت تشخص کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔

بقیہ 9

تک پھیلانے پر زور دیا۔ یہ معاہدہ پہلی بار 1995 میں نافذ ہوا تھا اور اس نے دوطرفہ تجارت کو فروغ دیا، لیکن آج کی ضروریات کے لیے یہ ناکافی ہے۔ ترکی اور یورپی ممالک کے درمیان 2024 میں مجموعی تجارتی حجم 327 ارب ڈالر رہا، جس میں 149 ارب ڈالر کی برآمدات اور 178 ارب ڈالر کی درآمدات شامل تھیں۔ واضح رہے کہ یورپی یونین نے ترک شہریوں کے لیے شینگن ویزا کی شرائط میں نرمی کی ہے جس سے بزنس، تعلیم، سیاحت اور دیگر شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ ملے گا۔ ویزہ فری سفر اور کسٹمز یونین میں توسیع کی راہ میں پیش رفت کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔

بقیہ 10

والی نمایاں شخصیات میں شامل ہیں: نصر اللہ ملک (سینئر اینکر پرسن وسی ای او نئی بات میڈیا نیٹ ورک) آؤٹ سٹینڈنگ جرنلزم ایوارڈ رانا عظیم (صدر پی ایف یو جے) آؤٹ سٹینڈنگ جرنلزم ایوارڈ مختار احمد (ڈائریکٹر لیگل وایچ آر، ڈسکور پاکستان) ایکسیلینس ان جرنلزم ایوارڈ حمزہ علی (اینکر پرسن، لاہور رنگ نیوز و میزبان "لاہور پوچھتا ہے") ایکسیلینس ان جرنلزم ایوارڈ عرفان بشیر (معروف اینکر پرسن، جی این این نیوز) ایکسیلینس ان جرنلزم ایوارڈ احمد بلال (سینئر اینکر پرسن، نیو نیوز) ایکسیلینس ان جرنلزم ایوارڈ احراز حسین (سینئر پروڈیوسر، گڈ مارننگ لاہور) آؤٹ سٹینڈنگ پروڈیوسر ایوارڈ وصی شاہ (میزبان، پروگرام "زبردست") خصوصی خراج تحسین برائے صحافتی خدمات اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرحمن اسامہ نے بتایا کہ فورم دنیا کے 40 سے زائد ممالک میں فعال ہے اور یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو اوورسیز اور اندرون ملک صحافیوں کے درمیان رابطے، پیشہ ورانہ تربیت، اظہار رائے کی آزادی، اور صحافتی اقدار کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہے۔ فورم کی ایک بڑی کامیابی اقوام متحدہ کی جانب سے اس کی باقاعدہ رجسٹریشن اور تسلیم شدہ ادارے کے طور پر پذیرائی ہے، جو بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے میڈیا سیکٹر کے لیے باعث فخر ہے۔ ایوارڈ وصول کرنے والی شخصیات نے فورم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایک قلیل عرصے میں عالمی سطح پر اتنی پذیرائی حاصل کرنا ایک قابل تحسین کارنامہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فورم نے نہ صرف اوورسیز پاکستانی صحافیوں کی نمائندگی کی ہے بلکہ پاکستان میں صحافت کے مثبت تشخص کو بھی اجاگر کیا ہے۔ تمام سینئر صحافیوں اور میڈیا پروفیشنلز نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ فورم کے ساتھ مل کر صحافتی میدان میں شفافیت، سچائی، اور ذمہ داری کے اصولوں کو فروغ دیتے رہیں گے۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالرحمن اسامہ اور فورم کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عالمی سطح پر صحافت کے وقار کو بلند رکھنے کے مشن میں شانہ بشانہ چلنے کا عہد کیا۔

بقیہ 11

قونصل پرسن سعودی عرب ملک منظور حسین اعوان سمیت کثیر تعداد میں کاروباری شخصیات نے شرکت کی آخر میں فورم کی کامیابی کے لیے دعا کی گئی۔

بقیہ 12

ثبوت ہے کہ ہم اس مشن کے ساتھ سنجیدگی سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جاوید میانداد کی شرکت اس لیگ کے لیے باعث فخر ہے اور یہ لیگ نہ صرف ایک ایونٹ ہے بلکہ یہ سعودی عرب میں موجود پاکستانی کمیونٹی کے اتحاد جوش و جذبے اور حب الوطنی کی عکاس ہے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جاوید میانداد نے کہا کہ سعودی عرب میں اس نوعیت کی لیگز کا انعقاد نہایت ضروری ہے تاکہ یہاں کرکٹ کو فروغ ملے۔ اُنہوں نے تجویز دی کہ آئندہ ایسی لیگز میں پاکستان سے بھی کم از کم ایک کھلاڑی کو ضرور شامل کیا جائے تاکہ یہاں کے کھلاڑیوں کو تجربہ حاصل ہو اور معیار میں بہتری آئے۔ اس موقع پر معروف سماجی رہنما سردار نصر اقبال نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جونئی قونصل خانہ کی عمارت تعمیر ہو رہی ہے وہ وہاں ایک مفت کرکٹ گراؤنڈ بنانے کی پیشکش کرتے ہیں تاکہ کمیونٹی کے نوجوانوں کو کھیل کی مزید سہولیات میسر آئیں۔ معروف سعودی بزنس ویمن اور میڈیا پرسن ڈاکٹر سمیرا عزیز نے اپنے خطاب میں ٹورنامنٹ کے انعقاد پر ارگنائزر کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ محمد بن سلمان کے 2030 ورژن کے مطابق اس ٹورنامنٹ میں خواتین کھلاڑیوں کا بھی نمائشی میچ کھیلا جا رہا ہے۔ جس سے سعودی عرب میں خواتین کرکٹ کھلاڑیوں کو بھی اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے گا افتتاحی میچ میں پاکستان قونصل خانے جدہ کی ٹیم نے پاکستان جرنلسٹ الیون کو شکست دے کر نمائشی میچ اپنے نام کر لیا۔ اس موقع پر پاکستان جرنلسٹ الیون کے کپتان جہانگیر خان نے پاکستان قونصل خانے کی ٹیم کو بہترین کھیل پیش کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جلدی ہی انشاء اللہ ان سے ایک چیلنج میچ کھیلیں گے۔ آخر میں ٹورنامنٹ کے آرگنائزر ریحان اشفاق اور احسن نصیر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قونصل جنرل خالد مجید۔ پریس قونصل عرفان چوہدری۔ حاجی عثمان اور اسپانسرز کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے۔ کہا کہ ان کے تعاون کے بغیر اس ٹورنامنٹ کا انعقاد ممکن نہ تھا انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی وہ اس طرح کے ٹورنامنٹ آرگنائز کراتے رہیں تاکہ سعودی عرب میں کرکٹ شائقین کو بہترین کرکٹ دیکھنے کو ملے۔

بقیہ 13

لائنز اب برطانیہ کے لیے پروازوں کی درخواست دے سکتی ہے تاہم ایئر لائنز کو پروازوں کے لیے یو کے سی اے اے سے اجازت لینا ہوگی۔

بقیہ 14

کہا ہے کہ ہم ان کے اس دورے کی کامیابی، خیریت اور بامقصد روابط کے لیے دعا گو ہیں۔

بقیہ 15

شہزاد اکرم، چوہدری نوید، چوہدری یاسر عرفات اور دیگر نے دل کھول کر حوصلہ افزائی کی اور سینکڑوں یوروز کھلاڑیوں پر نچھاور کیے۔ تقسیم انعامات کی تقریب میں نمایاں سماجی شخصیات کو ٹورنامنٹ کمیٹی کی جانب سے یادگاری شیلڈز دی گئیں، بہترین کھیل پیش کرنے پر کھلاڑیوں میں کئی درجن سونے کے لاکٹ تقسیم کیے، مین آف دی ٹورنامنٹ، رنر اپ اور جیتنے والی ٹیم کو نقد انعام کے ساتھ ٹرافیاں دی گئیں میاں والی بال کلب کو ونر ٹرافی قونصل جنرل مراد علی وزیر، چوہدری بشارت حسین، چوہدری یاسر عرفات، حاجی تنویر احمد امرہ، چوہدری عزیز احمد امرہ، چوہدری صابر اختیار تارڑ، چوہدری شہزاد امرہ، حافظ عبدالرزاق صادق نے ٹرافی دی جشن آزادی سپر فور والی بال ٹورنامنٹ میں اسپین، فرانس، اٹلی، برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک سے سیاسی، سماجی، بزنس مین شائقین والی بال شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ جشن آزادی سپر فور والی بال ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کے مہمان گرامی کا چوہدری عزیز احمد امرہ، چوہدری حاجی تنویر امرہ، چوہدری صابر اختیار تارڑ، حافظ عبدالرزاق صادق، چوہدری شاہد لطیف گجر اور ان کی ٹیم کی جانب سے ڈھول کی تھاپ پر پھولوں کی مالائیں اور پھولوں کے گلدستے پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ قونصل جنرل مراد علی وزیر نے جیتنے والی ٹیموں کو مبارکباد دی اور منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے مثبت سرگرمیوں سے نوجوانوں میں وطن سے جڑے رہنے کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور یہ بارسلونا میں پاکستانی کمیونٹی کے مثبت امیج کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس کا مقصد بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں روایتی کھیلوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا تھا۔ یہ ٹورنامنٹ 14 اگست 2025 کی یوم آزادی تقریبات کے سلسلے کا حصہ تھا اور کمیونٹی کی بھرپور شرکت اس کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ یورپ بھر میں ہونے والے والی بال ٹورنامنٹس میں جشن آزادی سپر فور والی بال ٹورنامنٹ بارسلونا واحد ٹورنامنٹ ہے جو مقررہ وقت پر شروع ہوا اور مقررہ وقت پر ختم ہوا۔ آرگنائزر ٹورنامنٹ چوہدری عزیز احمد امرہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب تمام کلبز کے تعاون سے ممکن ہوا کہ ہم بروقت میچ شروع کرا سکے۔ اور فائنل میچ بھی اپنے مقررہ وقت میں اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کلبز کے تعاون کرنے اور شائقین والی بال کی جانب سے ملنے والی حوصلہ افزائی پر میں تمام دوستوں کا انتہائی مشکور ہوں بارسلونا میں جشن آزادی سپر فور شوٹنگ والی بال ٹورنامنٹ کے فائنل میچ پر مہمانان خصوصی قونصل جنرل مراد علی وزیر، چوہدری امانت حسین مہر، چوہدری شعیب ورک، چوہدری سکندر گوندل، چوہدری محمد رزاق ڈھل صدر پاکستان پیپلز پارٹی فرانس، صابر تارڑ، سید مبشر حسین شاہ، چوہدری محمد عاصم گوندل، چوہدری شہباز کھٹانہ، تنزیل رانجھا، چوہدری بشارت، چوہدری ذوالفقار باگڑی، چوہدری تنویر امرہ، چوہدری عزیز امرہ، ایاز عباسی، حافظ عبدالرزاق صادق، چوہدری ارشد بوگا، چوہدری نوید اسلم وڑائچ، چوہدری مدثر پوہلہ، چوہدری قربان مرہانہ، راجہ مختار سوتی، چوہدری عمران اختر چھوکر کلاں چوہدری اقبال مہر دلانوالہ، چوہدری میاں فیصل اسلم پوہلہ محمد اقبال چوہدری محمد اشرف مغل، چوہدری ناصر محمود سہنہ، چوہدری ارشد بوگا اور دیگر شائقین والی بال کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور والی بال کھیل سے محظوظ ہوئے۔

بقیہ 16

شامل فرمائے یہ غزل سب سے پہلے رحمت گراموفون کمپنی فیصل آباد نے ریکارڈ کی پھر سونی کمپنی نے سوال۔۔ راحت فتح علی خان صاحب نے آپ کے کتنے کلام گائے؟ اُن کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ کیسا رہا؟ جواب۔ محترم راحت فتح علی خان صاحب نے چھ سانگ گائے لندن میں ریکارڈ ہوئے ٹیلی ڈرامہ، دل مضطر، کے ٹائٹل سانگ، چرخہ یاداں، اور، دل کے کھلونے کی اتنی ہی کہانی تھی شامل کیے گئے سوال۔۔ مہدی حسن جیسے لیجنڈ نے بھی آپ کا کلام گایا، یہ تجربہ کیسا رہا؟ جواب۔ 1993۔ میریٹ ہوٹل کراچی نیو ایئر کی نائٹ محترم مہدی حسن خان صاحب نے میری غزل گائی خاکسار مہمان اعزاز تھا میرے محترم دوست سید مظاہر بخاری صاحب مہمان خصوصی تھے خان صاحب نے موقعہ پر ہی دھن ترتیب دی جتنا انعام ان کو اس رات ملا انھوں نے فرمایا کبھی نہیں ملا لاڑکانہ کے ڈی سی دوسرے ہائی آفیشل اور سیاسی سماجی کاروباری شخصیات اس پروگرام میں موجود تھیں سوال۔ فلم اور ڈرامے کے لیے گیت لکھنے کا آغاز کب ہوا؟ جواب۔ ڈرامہ دل مضطر، فلم مسکرا کر دیکھ ذرا، فلم کے گیت 12 سال پہلے لکھے سوال۔۔ چرخہ یاداں دا جیسے مشہور ٹائٹل سانگ کی تخلیق کیسے ہوئی؟ جواب۔ چرخہ یاداں دا۔ کافی صوفی کلام لکھا ہے یہ عارفانہ کلام رزاق فریدی قوال نے گایا ہے 22 کے قریب کلام گائے صوفی ازم سے جڑت کا پھل ہے سارا سوال۔۔ راجہ مشتاق، نوشاد، منجیت سنگھ جیسے موسیقاروں کے ساتھ کام کرنے کا انداز مختلف ہوتا ہے، آپ ان تجربات کو کیسے دیکھتے ہیں؟ جواب۔ راجہ مشتاق نے فلم مسکرا کے دیکھ ذرا میں، میرے دو سانگ گائے سات گانے کا سی ڈی بھی جاری کیا اور بھی دس بارہ گانے گائے فرانس کی گاڑی، ہیچو، کا کمرشل ایڈ سانگ گایا جو میں نے لکھا کمرشل ولڈ ہٹ ہوا پھر اس کا سنگل سی ڈی سانگ بھی بنا جس ولڈ کمرشل نمبرون پر آیا منجیت سنگھ نے میرے پنجابی دھارمک اور رومانوی سانگ گائے جو کافی ہے ہوئے سنگر شاہ رخ پروڈیوسر ریڈیو پاکستان لاہور نے بھی میرے گیت گائے فیض نوشاد رہول سنگر نے بھی دس سانگ گائے ہر سنگر کا نور انداز آواز آہنگ الگ ہے سوال۔۔ آپ نے خود بھی کلام کمپوز کیے، کیا؟ کمپوزیشن اور شاعری ایک دوسرے سے جڑی صلاحیتیں ہیں؟ جواب۔ شاعر آدھا سنگر اور سنگر آدھا شاعر ہوتا ردھم کر انسان کے اندر ہوتا ہے ہماری روزمرہ کی گفتگو میں بھی پایا جاتا ہے، مجھے شوق تھا گانے سننے اور گانے کا شاعری اپنی دھن ساتھ کے کر اترتی ہے غنائی پہلو بڑا اہم ہے سر بندش کو ڈھونڈتا ہے خیال الفاظ کو لیکن ہر شاعری گائی نہیں جا سکتی خاص طور پہ گیتوں میں کھلے الفاظ لائے جاتے ہیں الفاظ دو طرح کے ہوتے ہیں بند الفاظ مشکل پیدا کرتے ہیں شاعری گائیکی دونوں فنون ہیں گائیکی، شاعری کا لباس ہے سوال۔۔ جب کوئی دوسرا گلوکار آپ کا کلام گاتا ہے تو کیا آپ کی تخلیقی مداخلت شامل ہوتی ہے؟ جواب۔ سنگرز کو الفاظ کی ادائیگی کے بارے تلفظ کے بارے، پک اپ خرچ، بریکنگ لینڈنگ، ساز کون سا موزوں ہے یہ سب پوچھ سوال۔ آپ کی کسی کمپوزیشن کو بین الاقوامی پذیرائی بھی ملی؟ اگر ہاں تو وہ لمحہ کیسا تھا؟ جواب۔ میرا پنجابی گیت، سانوں کردی اے روز ٹیلیفون اک کڑی ساڈے شہر دی 2000 میں ایشیا نیٹ پر ہٹ ہوا سوال۔۔ ایمسٹرڈم جیسے یورپی شہر میں اردو ادب اور موسیقی کی پذیرائی کیسی ہے؟ جواب۔ اردو ادب شاعری کا فروغ یورپ مغربی ممالک میں انفرادی سطح پر زیادہ ہے ہالینڈ لنگوا اسٹک کنٹری 50 سے زیادہ ملکی زبانیں پڑھائی جاتی تھی دوسرے ملکوں جرمنی اٹلی میں ٹ اردو پڑھائی جاتی انگلینڈ میں تو ہائی سطح تک سوال۔۔ مغربی ناظرین یا سامعین اردو شاعری کو کیسے سمجھتے اور محسوس کرتے ہیں؟ جواب۔ مشاعروں میں شرکت سے ادبی ذوق کو جلا ملتی ہے انسان باہمی میل ملاپ سے علمی فنی تخلیقی خیال و فکر کی روشنی سے مستفیض و مستفید ہوتا ہے نفسیاتی طور نکھار سی بھی ہوتا ہے سوال۔ صوفیانہ فکر سے آپ کی شاعری کو کس طرح روشنی ملی؟ جواب۔ شعر عربی زبان کا لفظ ہے اس کا معنی بال، مو، لفظ شعور سے، واؤ حذف کرو تو، لفظ شعر ہی رہ جاتا ہے تصوفی حوالے سے شعور ذات ملا، کہ انسان اپنی پہچان کرے، اور جس نے انسان کو بنایا اس کی بھی پہچان کرے انسان، خدا کی ہستی، کائنات، تین بنیادی ستون ہیں انسان کو خدا نے اپنی صورت پہ پیدا کیا، فرشتوں سے علمی تعریفی سجدہ کروایا خلیفہ ارض بنایا انسان اپنے حقیقی مالک و خالق کی پہچان کرے کوئی کامل رہبر تلاش کرے سوال۔۔ روحانیت، رومانویت اور کرب تینوں اجزاء آپ کے کلام میں نمایاں ہیں، کیا یہ شعوری طور پر ہے؟ جواب۔ بنیادی رنگ تو تین ہیں سرخ، نیلا، پیلا، سورج کی روشنی میں سات رنگ ہیں یہ رنگ ہماری دھرتی زمین کے اندر بھی موجود ہیں اس لئے پھولوں، پھلوں سبزیوں میں رنگ پیدا ہوتی ہے یہ شاعر بھی سوسائٹی کا فرد ہوتا ہے اپنا مواد تفکر و خیال سوچیں اپنے ماحول سے اخذ کرتا ہے کچھ شعوری طور پر اصلاح معاشرہ انسانیت محبت عدل و انصاف رواداری بردباری قربانی ایثار امن سلامتی کے مثبت احساسات وجذبات کو اجاگر کرنے کے لیے اپنے اشعار و کلام کے ذریعے پیغام دیتا ہے نفرت حسد ظلم جبر حق تلفی منفی خیالات کو ترک کرنے پر زور دیتا ہے سوال۔ شاعر عاشق مزاج ہوتا ہے، کتنے عشق کیے؟ آپ کا پسندیدہ شاعر اور گلوکار کون ہے جس نے آپ پر اثر ڈالا؟ جواب۔ عشق بنیادی عنصر ہے پہلا عشق خدا تعالیٰ کی ذات نے فرمایا جنت و کمشن مخفی ان احبجو من عرفا، میں ایک چھپا خزانہ تھا مجھ محبت ہوئی، تو یہ کائنات خلق ہوئی عشق کبھی ختم نہیں ہوتا یہ ایک مقدس آگ ہے صرف معاشرے کا خوف قانون و قواعد کی پابندیاں انسان کو ڈراتی ہیں عشق ایک قدرتی کشش ہے یہی شادی کائنات خدا تعالیٰ کا نور ہے اس نے فرمایا میں ارض و سماء کا نور ہوں خدا کے نور کی کشش کی انسان کو اٹریکٹ کرتی ہے حدیث شریف ہے عشق مزاجی، عشق حقیقی کا پل ہے۔ سوال۔ تنقید و تبصرے کو آپ کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ کیا کبھی کسی نے آپ کے کلام کو غلط سمجھا؟ جواب۔ اصلاح اور تنقید کو قبول کرنا ہی ادب کا خاصا اعلیٰ خوبی ہے اس سے فن میں کلام میں۔ خوبصورتی پیدا ہوتی ہے جہالت بھی دور ہوتی ہے لیکن تنقید فن پارے پر ہو، فن کار پر نہ تو مثبت عمل ہے سوال۔۔ آپ نئی نسل کے شعراء اور موسیقاروں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ جواب۔ نئے شعراء میں کافی تازہ فکری اور بالیدگی ہے مگر میڈیا کا زمانہ ہم شہرت سے شاعروں ادیبوں فن کاروں کی قدر و قیمت لگاتے ہیں اچھی اعلیٰ تخلیق اور مشہور ہونا دو مختلف چیزیں ہیں آرٹسٹ محنت کم کرتے ہیں سوال۔۔ کیا اردو ماہیے کو نصاب یا تربیتی اداروں میں شامل کیا جانا چاہیے؟ جواب۔ ماہیا بھی شاعری کی صنف ہے شاعری غزل میں ہوں نظم میں سانیٹ ماہیا دوہڑا سب کا اپنا مقام اور درجہ ہے تعلیمی نصاب کا حصہ ہونا چاہیے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے بی ایس اردو میں ماہیا شاعری نصاب میں شامل ہے۔ سوال۔ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے شاعری کو کس قدر فائدہ یا نقصان پہنچایا ہے؟ جواب۔ بہت سہل مشغلہ بنا دیا ہے فن کار تخلیق کار سیکھنے کے عمل سے گزرنا پسند نہیں کرتے فن اور تخلیقات میں فنی خوبصورتی اور پختگی کی کمی رہ جاتی ہے فائدہ بھی ہوا ایک کتاب دس آدمی بھی نہیں پڑھتے سوشل میڈیا پر ایک غزل ایک کلام سینکڑوں لوگ پڑھ لیتے ہیں شاعری کے ابلاغ کو فروغ ملا ہے سوال۔ آپ کی آئندہ کتاب یا کوئی موسیقی پروجیکٹ زیر ترتیب ہے؟ جواب۔ پانچ نئے سانگ پر کام ہو رہا ہے رہول میوزک سٹوڈیو ایمسٹرڈیم ہالینڈ میں یہ گانے سنگر فیض نوشاد رہول نے گائے اور انگلش سانگ بھی فی میل سنگر Lita جی گا رہی ہیں سوال۔۔ نوجوان شاعروں، گائیکوں اور اردو ادب کے طلبہ کے لیے آپ کیا پیغام دینا چاہیں گے؟ جواب۔ انسان کا نصب العین انسانوں کی خدمت معاشرے کی بھلائی ایک دوسرے کے لیے قربانی ایک دوسرے کا ادب احترام بھائی چارا حب الوطنی شہرت کے پیچھے نہ بھاگے انسان اپنے فن میں آرٹ میں پختگی اور خوبصورتی پیدا کرے اردو ادب کے حوالے سے ادب انسان کو کلچر کرتا ہے دو ہی کلچر ہیں ایک زرعی کلچر ایگریکلچر دوسرا ادبی انسان جمالیاتی اقدار انسانی خصوصیات کو اپنے اندر پیدا کرے دنیا میں اپنے نام کا چراغ خود جلا کر جائے دوسروں کے لیے کوئی اچھا کام کر جائے انسان لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے انسان اپنی زندگی یا تو ایک استاد ٹیچر بن کر گزارے معلم سٹوڈنٹ، بہتر ہے سٹوڈنٹ بن کر زندگی گزارے، حوصلہ کبھی نہ ہارے مستقل مزاجی اور استقامت ہی جیت اور فتح ہے۔۔۔۔ ناصر نظامی کا تخلیقی سفر صرف ایک شاعر یا کمپوزر کا نہیں بلکہ ایک فکر، ایک جذبہ، اور ایک عہد کا بیانیہ ہے۔ اُن کی شاعری میں صوفیانہ گہرائی، ماہیے میں ندرت، اور موسیقی میں روحانیت کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ وہ نہ صرف اردو ادب کی نایاب آواز ہیں بلکہ مغرب میں اردو زبان و ثقافت کے خاموش سفیر بھی ہیں۔ ان کا فن وقت کی قید سے آزاد ہو کر نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔ انکار تیری آنکھیں ستارہ تیری آنکھیں بجلی گرائیں دل پہ اے یارا تیری آنکھیں ان آنکھوں میں رقصاں ہیں رنگین کہکشائیں اک نور بکار رخشاں ہیں دھارا تیری آنکھیں ہم دعا گو ہیں کہ ناصر نظامی کا یہ سفر مزید وسعت پائے اور ان کی تخلیقات اردو ادب کا سرمایہ بنتی رہیں۔ جی قارئین ناصر نظامی صاحب سے انٹرویو آپ کو کیسا لگا؟ اپنے فیڈ بیک سے لازمی آگاہ کیجئے گا۔۔

بقیہ 17

نے شاہراہ بابوسر کو اپنے حصار میں لے لیا اور موت نے ان کا استقبال کیا، ڈاکٹر سعدی کی بیگم مشعل، بھائی فہد اور انکا ننھا بیٹا سمیت خاندان کے تین افراد اور خوفناک ریلوں کے زد میں آ گئے جبکہ سعد معجزانہ طور پر بچ گئے لیکن بدقسمت آنکھوں کا وہ منظر کیسے بھلا پائے گا جب بھائی، بیوی، ننھا شہزادہ اور خاندان کو ڈوبتے دیکھا؟؟؟؟؟۔۔۔۔ یہ منظر کسی قیامت سے کم نہیں۔۔۔۔۔ بس کیا کیجئے!! قدرت کا ہر فیصلہ اٹل ہے انسان بے بس ہے۔۔۔۔ شام کا یہ ڈوبتا منظر بے بسی کی تصویر تھی اور خدا دشمن کو بھی بے بس نہ کرے مجھے بے بسی کا ہر منظر موت سے کم نہیں لگتا۔۔۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر و جمیل کی دولت سے نوازے۔

بقیہ 18

گاڑیوں سمیت دیگر چیزیں تیار ہو رہی ہیں۔ نمائش کے بعد افغان حکومت کی کابینہ کے اراکین نے اس میں سواری بھی کی۔

بقیہ 19

ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان کی جانب سے رومان رئیس، عامر یامین اور سہیل تنویر نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ پاکستان چیمپئنز کے کپتان محمد حفیظ کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

بقیہ 20

لاتے ہوئے سال کے آخر تک لازمی اے ڈی آر کو پورا کرنے کی ایک اسٹریٹجک کوشش تھی۔ اگرچہ بینکوں نے مقررہ حد حاصل کر لی لیکن حکومت نے بعد میں 50 فیصد اے ڈی آر کی شرط واپس لے لی اور اس کے باوجود بینکوں پر اضافی ٹیکس عائد کر دیا۔ شرط ہٹائے جانے کے بعد بینکوں نے دوبارہ بغیر خطرے کے راستوں کی طرف رجوع کیا اور زیادہ تر سرمایہ کاری حکومتی سیکیورٹیز میں شروع کر دی۔ اس تبدیلی کے نتیجے میں جون 2025 تک انویسٹمنٹ ٹو ڈپازٹ ریشو بڑھ کر 103 فیصد تک پہنچ گیا۔

بقیہ 21

مشتمل تھی۔ 1961 سے 1970 تک شوگر ملوں کی تعداد 20 ہو گئی اور 1980 تک یہ تعداد 34 ہو چکی تھی۔

اسی کی دہائی میں 26 نئی شوگر ملز کے قیام کے بعد ان کی تعداد 60 تک جا پہنچی۔ تاہم 1990 کے بعد سے موجودہ صدی کی پہلی دہائی تک نئی شوگر ملز کے قیام کی رفتار سست رہی اور اس عرصے میں صرف 19 نئی شوگر ملز لگائی گئیں۔

رپورٹ کے مطابق پاکستان میں شوگر مل لگانے میں سیاست کا کلیدی کردار ہے، چاہے شوگر مل لگانی ہو یا اس کے لیے فنانسنگ اور اسے آپریٹ کرنے کے لیے سیاسی پشت پناہی ضروری ہے۔

پاکستان میں خالصتاً کاروباری گروپوں کے علاوہ سیاسی افراد شوگر ملز کے مالک یا ان میں حصے دار ہیں۔

پاکستان میں چینی کی تجارت اور قیمتوں سے متعلق حکومتی پالیسیوں پر ان کے اثر انداز ہونے کے بارے میں پاکستان کے سابق مشیر خزانہ ڈاکٹر سلمان شاہ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ حقیقت ہے کہ جب شوگر ملز کو سبسڈی چاہیے تو انھیں مل جاتی ہے، جب برآمد کرنے کی اجازت چاہیے وہ بھی مل جاتی ہے اور جب چینی درآمد کرنے کی اجازت چاہیے تو وہ بھی مل جاتی ہے۔'

ان کے مطابق اس کا مطلب ہے کہ شوگر ملز مالکان کا 'حکومتی پالیسیوں پر اثر و نفوذ ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'یہ پالیسیاں عوام کی نظر سے نہیں بلکہ شوگر ملز مالکان کے نکتہ نظر سے بنائی جاتی ہیں۔' سابق مشیر خزانہ نے کہا کہ 'یہ ایک قسم کا کارٹیل ہے اور ان کی ایسوسی ایشن بھی بہت طاقتور ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'چینی ایک ضروری آئٹم بن چکا ہے اور اس میں شوگر ملز کو کسی مسابقت کا سامنا نہیں ہے کیونکہ یہ اس کی پیداوار سے لے کر اس کی مارکیٹ میں فروخت تک، ہر چیز پر اثر انداز ہوتے ہیں۔'

انھوں نے کہا کہ 'اس شعبے میں حکومتی مداخلت بہت زیادہ ہے، اس لیے آئے دن شوگر سکینڈل ہوتے ہیں۔' ان کے مطابق 'جب تک حکومتی مداخلت ختم نہیں ہوتی، یہ سکینڈل آتے رہیں گے۔'

ڈاکٹر سلمان شاہ نے کہا کہ 'کرشنگ سے لے کر چینی کی قیمت مقرر کرنے اور چینی کی درآمد و برآمد ہر جگہ حکومتی مداخلت چینی کے بحرانوں کو جنم دیتی ہے جس کے لیے ضروری ہے کہ اس سیکٹر کو ڈی ریگولیٹ کیا جائے۔'

ان کی تجویز ہے کہ 'حکومتی مداخلت کے بجائے مارکیٹ فورسز چینی کی قیمت اور اس کی طلب و رسد کا تعین کریں۔'

پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین سکندر خان نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے چینی شعبے کو ڈی ریگولیٹ کرنے کی حمایت کی تاکہ 'ذخیرہ اندوزی، کارٹیلائزیشن اور قیمتوں پر ناجائز منافع خوری کو روکا جا سکے۔'

جب چینی کے شعبے میں سیاسی افراد کی جانب سے اثر انداز ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ 'ایسے الزامات سامنے آتے رہتے ہیں۔' تاہم انھوں نے کہا 'اس شعبے کے لیے ضروری ہے کہ اسے ڈی ریگولیٹ کر دیا جائے تاکہ ایسے بحرانوں سے بچا جا سکے۔'

انھوں نے کہا کہ گھریلو صارفین کے لیے اگر چینی پر سیلز ٹیکس ختم کر دیا جائے تو حکومت کے ریونیو پر کوئی فرق نہ پڑے گا کیونکہ زیادہ مقدار میں چینی انڈسٹری میں استعمال ہوتی ہے۔ 'تاہم گھریلو صارفین کے لیے سیلز ٹیکس کے چینی پر خاتمے سے اس کی قیمت کو نیچے لایا جا سکتا ہے۔'

پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین چوہدری ذکا اشرف نے اس سلسلے میں بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ چینی کے ایشو پر صرف شوگر ملز والے ہی خراب بندے ہیں۔'

انھوں نے کہا کہ 'جب کچھ صحیح چل رہا ہو تو حکومت کہتی ہے کہ ان کی پالیسی ہے اور جب کچھ غلط ہو جائے تو کسی نہ کسی کو قربانی کا بکرا بنانا ہوتا ہے۔'

انھوں نے اس تاثر کی بھی نفی کی کہ شوگر ملز مالکان کا سیاسی اثر و رسوخ ہے جس کی بنیاد پر وہ پالیسیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ ذکا اشرف پاکستان کرکٹ بورڈ کے سربراہ بھی رہ چکے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ 'سوائے چند ملز کے باقی شوگر مالکان خالصتاً کاروباری افراد ہیں۔'

ذکا اشرف نے کہا کہ 'عمران خان کے دور کا چینی بحران ہو یا موجودہ دور کا، اس میں شوگر ملز مالکان نے حکومت کو جو تجاویز دیں اس کے برخلاف ہی پالیسی بنائی گئی جس کا جب خراب نتیجہ نکلتا ہے تو شوگر انڈسٹری کو مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔'

حکومت کا اس بارے میں کیا موقف ہے؟

پاکستان میں شوگر انڈسٹری کے حکومتی ایوانوں میں اثر و رسوخ اور پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کے بارے میں بی بی سی نے وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے رابطہ کیا جن کا اپنا خاندان شوگر انڈسٹری میں سرگرم ہے۔

ہارون اختر نے اس بات کی تردید کی کہ شوگر انڈسٹری مالکان حکومتی پالیسیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'شوگر انڈسٹری کے افراد کا پالیسی میں کوئی کردار نہیں ہے۔'

ان کے مطابق 'شوگر انڈسٹری بھی دوسرے شعبوں کی طرح لابنگ کرتی ہے تاہم یہ بات صحیح نہیں ہے کہ وہ حکومتی پالیسی پر اثر انداز ہوتی ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'یہ ایک اچھی خاصی انڈسٹری ہے جسے سیاست زدہ کرنے کی کوششوں نے اس کی ترقی کو متاثر کیا۔'

انھوں نے کہا کہ 'اس وقت صورتحال یہ ہے کہ پچاس فیصد شوگر ملز دیوالیہ ہو چکی ہیں۔' ان کے مطابق شوگر ملز مالکان کی اکثریت غیر سیاسی افراد پر مشتمل ہے۔

ہارون اختر کا کہنا تھا کہ 'کسی زمانے میں بڑے بڑے کاروباری گروپ شوگر ملز کے مالک تھے۔ لیکن اب صورت حال یہ ہے کہ صرف وسطی پنجاب میں 20-25 فیصد شوگر ملز کے مالکان تبدیل ہو چکے ہیں۔'

شوگر انڈسٹری کے حکومتی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کے دعووں پر ان کا کہنا تھا کہ 'بعض ماہرین کی رائے ماضی پر محیط ہے تاہم اب ایسا نہیں ہوتا۔'

انھوں نے کہا کہ وہ شوگر ملز کے علاوہ دوسرے صنعتی شعبوں کے سٹیک ہولڈرز سے ملتے ہیں جس میں 'شوگر انڈسٹری سمیت سب اپنے لیے لابی کرتے ہیں تاہم ایسا نہیں ہے کہ وہ حکومتی پالیسی کو بدل سکیں۔'

انھوں نے اس بات کی تائید کی کہ چینی کے شعبے کو بھی ڈی ریگولیٹ ہونا چاہیے کیونکہ صوبائی سطح پر یہ بہت زیادہ ریگولیٹڈ سیکٹر ہے۔

ہارون اختر نے بتایا کہ ایک زمانے میں چاول ریگولیٹڈ شعبہ تھا اور اس میں مسائل در پیش ہوتے تھے تاہم جب سے یہ شعبہ ڈی ریگولیٹ ہوا ہے تو اس میں کوئی بحران نہیں ہوتا۔

انھوں نے کہا کہ 'چینی کے شعبے کو ڈی ریگولیٹ کرنے کے بعد بھی حکومت کو پانچ لاکھ ٹن تک بفر سٹاک رکھنا چاہیے تاکہ چینی کی قیمتوں کو مستحکم رکھا جا سکے۔'

تنہائی خاموش خطرہ، ذہنی اور جسمانی صحت پر اثرات

تحریر: شکیل سلام
health@nawaijang.com

تنہائی محض ایک وقتی یا جذباتی کیفیت نہیں بلکہ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے جو انسانی ذہن اور جسم دونوں کو خاموشی سے متاثر کرسکتی ہے۔ ماہرین نفسیات اور صحت کے مطابق اگر تنہائی کا احساس طویل عرصے تک برقرار رہے تو یہ ذہنی دباؤ، ڈپریشن اور دل کی بیماریوں سمیت کئی سنگین مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔

ذہنی صحت پر اثرات

1. ڈپریشن اور بے دلی: تنہائی انسانی ذہن کو مایوسی کی طرف دھکیلتی ہے۔ جب فرد خود کو دوسروں سے کٹا ہوا محسوس کرتا ہے تو اس کے اندر خود اعتمادی میں کمی اور بیزاری پیدا ہوتی ہے۔ یہ کیفیت وقت کے ساتھ گہری ہوتی جاتی ہے اور ڈپریشن جیسی نفسیاتی بیماری کا باعث بن سکتی ہے۔

2. ذہنی دباؤ اور تناؤ: سماجی تعلقات انسان کے لیے قدرتی ضرورت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے فقدان سے تناؤ کا ہارمون کورٹیسول مستقل طور پر بلند رہتا ہے، جس کی وجہ سے انسان معمولی مسائل کو بھی زیادہ سنجیدگی سے لیتا ہے اور ذہنی دباؤ کا شکار رہتا ہے۔

3. یادداشت اور سوچنے کی صلاحیت پر اثرات: جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ تنہائی دماغ کے ان حصوں کو متاثر کرتی ہے جو سیکھنے، یادداشت اور فیصلہ سازی سے جڑے ہوتے ہیں۔ مسلسل تنہائی میں رہنے والے افراد کی توجہ کی صلاحیت اور فیصلہ سازی کی طاقت کمزور پڑ جاتی ہے۔

4. دماغی بیماریوں کا خطرہ:
ایک تحقیق کے مطابق، طویل تنہائی ڈیمینشیا یا الزائمر جیسی بیماریوں کے خطرے کو 40 سے 60 فیصد تک بڑھا سکتی ہے۔ سماجی رابطے کی کمی دماغی خلیات کی سرگرمی کو متاثر کرتی ہے، جس سے یادداشت کمزور ہونے لگتی ہے۔

جسمانی صحت پر اثرات

1. دل کی بیماریوں کا بڑھتا خطرہ: تنہائی کا دل پر وہی اثر ہوتا ہے جو تمباکو نوشی یا موٹاپا ڈال سکتے ہیں۔ تنہا افراد میں ہائی بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی اور دل کے دورے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

2. قوت مدافعت میں کمی: سماجی علیحدگی انسان کے مدافعتی نظام کو کمزور کرتی ہے۔ تنہائی کا شکار افراد عام بیماریوں جیسے نزلہ، زکام یا انفیکشن میں جلد مبتلا ہو جاتے ہیں اور صحت یابی کا عمل بھی سست ہو جاتا ہے۔

3. نیند کے مسائل: نیند ایک صحت مند زندگی کا بنیادی جز ہے، لیکن تنہا افراد اکثر نیند کی کمی یا نیند میں خلل جیسے مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ ان کی نیند کی گہرائی متاثر ہوتی ہے، وہ بار بار جاگتے ہیں یا بے خوابی کا سامنا کرتے ہیں۔

4. جسمانی سرگرمیوں میں کمی اور وزن میں اضافہ: تنہائی کا شکار افراد عام طور پر جسمانی طور پر غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ وہ ورزش کرنا چھوڑ دیتے ہیں، باہر نکلنے میں جھجک محسوس کرتے ہیں، اور اکثر غیر صحت مند کھانوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں، جس سے وزن میں اضافہ اور جسمانی صحت متاثر ہوتی ہے۔

تنہائی کو معمولی یا وقتی احساس سمجھ کر نظر انداز کرنا سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ صرف جذباتی نہیں بلکہ جسمانی سطح پر بھی انسان کو کمزور کر دیتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم نہ صرف اپنے تعلقات کو مضبوط بنائیں بلکہ اردگرد موجود افراد، خصوصاً بزرگوں یا اکیلے رہنے والوں کے ساتھ بھی رابطہ رکھیں۔ تھوڑی سی توجہ، ہمدردی اور وقت کسی کی زندگی بدل سکتا ہے۔ رشتہ داروں، ہمسایوں، یا دوستوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے میل جول کے لمحات، تنہائی کے سائے کو کمزور کرنے میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

★ ★ ★ ★

مہوش حیات ساتھی اداکار ساحر لودھی کو ٹرول کرنے والوں پر شدید برہم، ہمدردی کی ضرورت ہے، طنز کی نہیں، مہوش حیات

خصوصی رپورٹ

پاکستان شوبز انڈسٹری میں سوشل میڈیا کی مقبولیت کے ساتھ ساتھ فنکاروں کی ذاتی زندگی اور معمولات بھی عوام کی دلچسپی کا مرکز بن چکے ہیں۔ حالیہ دنوں میں مشہور میزبان اور اداکار ساحر لودھی ایک بار پھر سوشل میڈیا پر موضوع بحث بنے، جب ان کی روزمرہ کی ویڈیوز وائرل ہوئیں۔ ان ویڈیوز میں وہ خود کو ایک نہایت مصروف شخصیت کے طور پر پیش کرتے ہیں، جو میٹنگز اور شوٹنگز کے درمیان الجھا ہوا ہے۔ ویڈیوز میں ایسا ظاہر کیا جاتا ہے جیسے وہ کیمرے کی موجودگی سے بے خبر ہیں، تاہم ان کے انداز اور تاثرات کچھ صارفین کو خاصے مصنوعی محسوس ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ سوشل میڈیا صارفین اور انفلوئنسرز نے ان کلپس کو مزاحیہ انداز میں پیش کیا، اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ کلپس میمز کی شکل اختیار کر گئے۔ صرف عوام ہی نہیں بلکہ شوبز کے چند بڑے ناموں جیسے یاسر نواز، فیصل قریشی، اور اعجاز اسلم نے بھی ان ویڈیوز کا مذاق اڑاتے ہوئے مزاحیہ ردعمل دیا، جو عوام میں مزید مقبول ہو گیا۔ تاہم، اس مذاق میں جب حد سے تجاوز ہونے لگا تو ایک اور مشہور اداکارہ مہوش حیات نے معاملے میں آواز اٹھائی اور ساحر لودھی کے حق میں کھل کر بیان دیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر واضح کیا کہ کسی کی محنت اور جدوجہد کا مذاق اڑانا ایک افسوسناک عمل ہے اور ہمیں اس روش سے گریز کرنا چاہیے۔

مہوش حیات کا ردعمل: ہمدردی کی ضرورت ہے، طنز کی نہیں

مہوش حیات نے اپنے بیان میں کہا کہ: "ساحر لودھی انڈسٹری کے ان فنکاروں میں سے ہیں جنہوں نے بہت محنت اور مستقل مزاجی سے اپنا مقام بنایا ہے۔ ایسے لوگوں کا تمسخر اڑانا، جو دن رات اپنے خوابوں کے لیے کوشاں ہیں، ناانصافی ہے۔ ہمیں ہمدردی، احترام اور تعاون کو فروغ دینا چاہیے، نہ کہ نفرت اور طنز کو۔" انہوں نے مزید کہا کہ تنقید ضرور کریں مگر اس میں تمیز اور شائستگی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ مہوش کا موقف تھا کہ ہماری انٹرٹینمنٹ انڈسٹری میں کامیابی حاصل کرنا آسان نہیں، خاص طور پر اُن افراد کے لیے جن کے پاس بیک گراؤنڈ یا مضبوط سپورٹ سسٹم نہیں ہوتا۔ ایسے افراد کو مسلسل محنت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سوشل میڈیا کلچر: تخلیقی آزادی یا تنقید کی آڑ میں مذاق؟

مہوش حیات کے بیان نے سوشل میڈیا پر ایک نئی بحث کو جنم دیا۔ جہاں کچھ افراد نے ان کی بات کو سراہا، وہیں کچھ لوگوں نے کہا کہ عوامی شخصیات کو تنقید برداشت کرنے کی عادت ہونی چاہیے۔ یہ بات درست ہے کہ سوشل میڈیا نے ہر شخص کو اظہار رائے کی آزادی دی ہے، لیکن یہ آزادی بعض اوقات بے حسی اور تمسخر کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ایسے میں مہوش حیات جیسے فنکاروں کی مداخلت ایک مثبت پیغام بن سکتی ہے۔

مہوش حیات: صرف اداکارہ نہیں، سماجی شعور کی آواز

مہوش حیات نہ صرف ایک کامیاب فلمی اداکارہ ہیں بلکہ وہ سوشل اور سماجی معاملات میں بھی اپنی رائے رکھنے کے لیے مشہور ہیں۔ انہیں 2019 میں تمغۂ امتیاز سے نوازا گیا، جس کے بعد وہ نہ صرف اداکاری بلکہ مختلف قومی و بین الاقوامی سطح پر خواتین کے حقوق، تعلیمی اصلاحات، اور مذہبی ہم آہنگی جیسے موضوعات پر بات کرتی نظر آتی ہیں۔ وہ اقوام متحدہ سمیت کئی بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر پاکستان کی نمائندگی کر چکی ہیں، جہاں انہوں نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انتہاپسندی کے خاتمے اور تعلیم کے فروغ جیسے موضوعات پر بات کی۔

مہوش حیات اور میڈیا کی ذمہ داری

مہوش حیات نے زور دیا کہ وہ تفریح فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ: "تفریح ضروری ہے، لیکن دوسروں کی تذلیل کر کے ہنسی تلاش کرنا نہ صرف اخلاقی گراوٹ ہے بلکہ معاشرتی بے حسی کی علامت بھی ہے۔"

Field Marshal T-10 Trophy

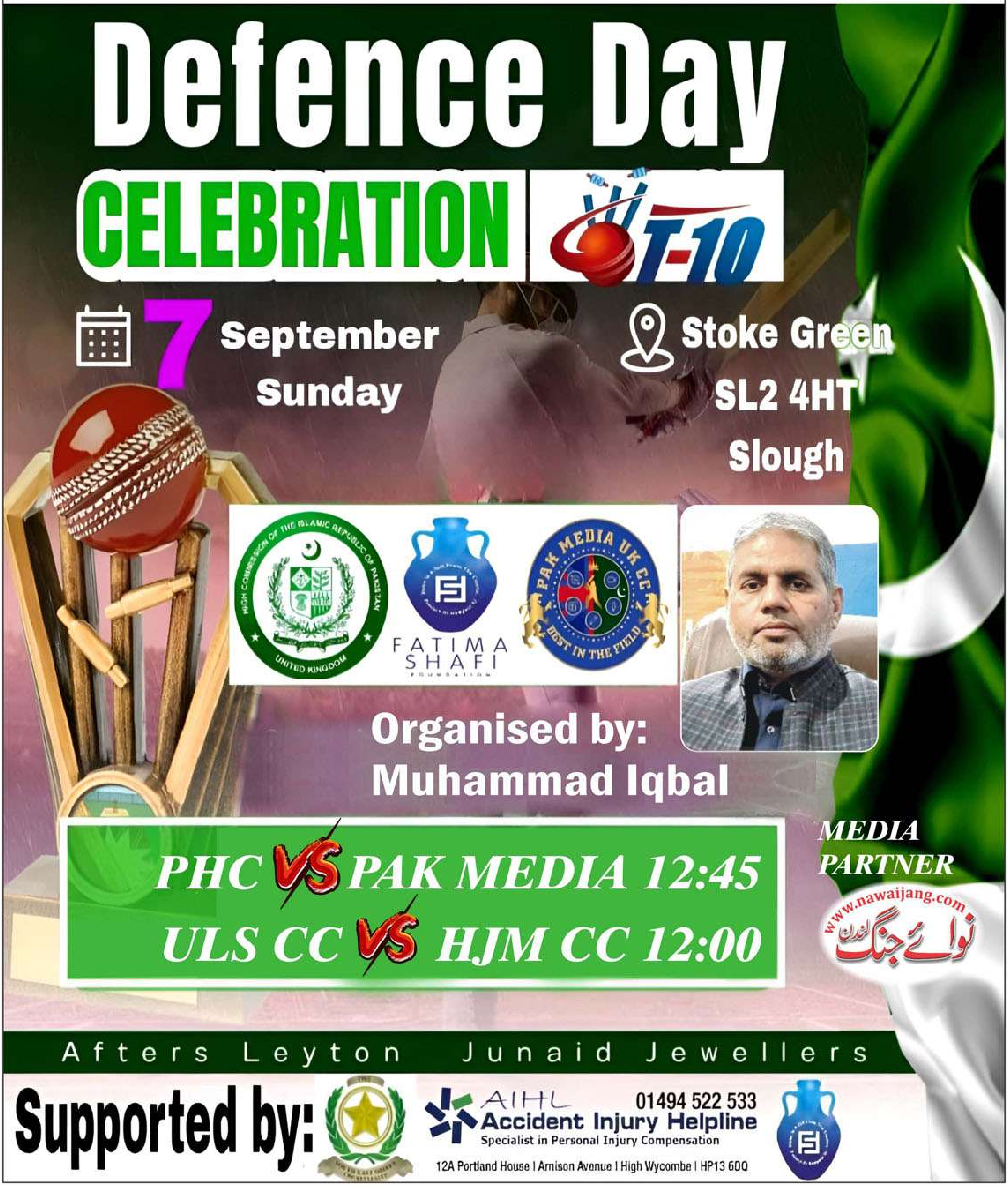

The Tragic Death of Sheetal and Zarak Baloch: A Mirror to Pakistan's Deep-Rooted Misogyny

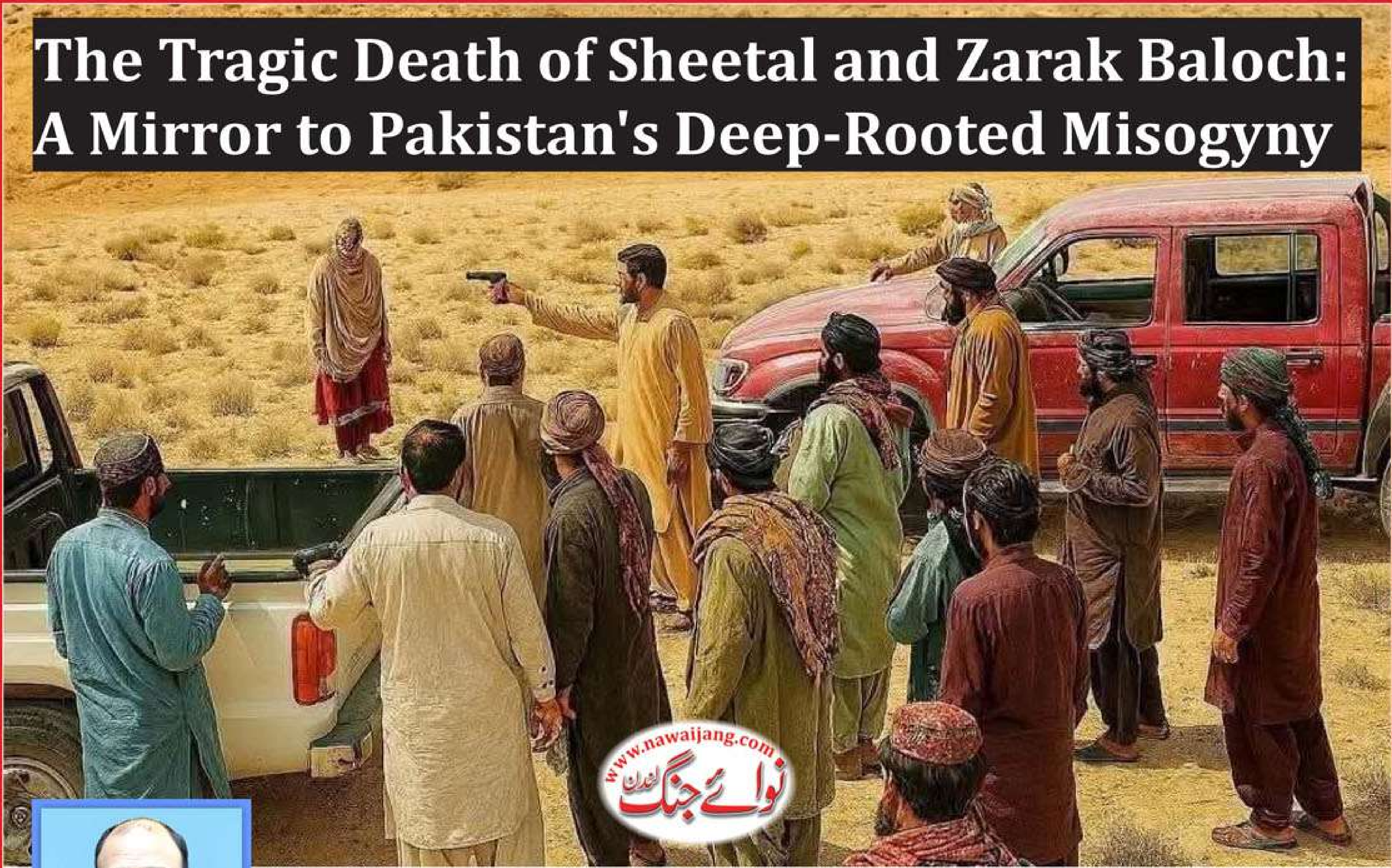

Sustainability Insights with Chaudhary Sajjad Ali

The heart-wrenching story of Sheetal and Zarak Baloch is not merely a tale of doomed lovers. It is a lament — a powerful indictment of a society steeped in contradiction, paralyzed by indifference, and deeply fearful of female autonomy. Their brutal murder is not just a crime against two individuals but a symbolic sin of a system that still views women not as individuals but as emblems of family honor.

Across the diverse landscapes of Pakistan — from the deserts of Sindh and Balochistan to the mountains of Khyber Pakhtunkhwa and plains of Punjab — honor killings have become tragically routine. These regions, where culture ostensibly thrives on notions of tradition and dignity, frequently weaponize these ideals to suppress women's rights to choice and self-determination.

Honor Killings: The Data Behind the Silence

According to the Human Rights Commission of Pakistan (HRCP), nearly 1,000 cases of honor killings have been reported in recent years. In its 2023 annual report, the HRCP noted that 384 women were murdered in the name of honor — with many more cases likely going unreported due to societal pressure and weak legal enforcement. In the vast majority of these cases, the victims are women who dared to live life on their own terms — most often by choosing whom to love or marry.

This land, rich in culture, natural resources, and heritage, remains a prison for many women — with walls built not of stone but of outdated traditions, pseudo-morality, and false notions of honor. A woman's right to education, employment, and even love is often contingent on the approval of others.

Historical and Cultural Context

Honor killings are not a new phenomenon. Their roots run deep into pre-Islamic tribal customs. Although Islam grants women the right to inheritance, education, and marriage by choice, patriarchal and tribal interpretations have distorted these teachings to suit the interests of power structures dominated by men.

In many parts of rural Pakistan, systems like the "jirga" (tribal court) have replaced constitutional justice. These gatherings of tribal elders determine the fates of women, reducing them to mere symbols of honor — to be protected, punished, or even sacrificed.

Male Freedom vs. Female Rebellion

The double standard is glaring. Men are celebrated for choosing partners from different countries, cultures, and backgrounds — while women who exercise the same agency face death.

Take the example of a young man from Upper Dir, Khyber Pakhtunkhwa, who married Mandy Rosso, an American woman. Their union was widely celebrated across Pakistani media and social networks as a symbol of love triumphing over borders.

Similarly, Anju, a woman from Rajasthan, India, married Nasrullah Khan from Pakistan. Her arrival was welcomed, gifts were showered upon the couple, and local media hailed it as a romantic victory.

But when Seema Haider, a woman from Sindh's Baloch community, left her husband in Pakistan to marry Sachin Meena in India, the reaction was outrage. Jirgas were held, tribal leaders and even infamous local criminals released threatening video messages, demanding her return — warning that Hindu women in Pakistan would be targeted in retaliation.

Why is it that a man's cross-border love story is a matter of pride, but a woman's becomes an unpardonable sin?

Sheetal and Zarak Baloch: A Tragic Chapter

Sheetal was a young, educated, and courageous woman. Zarak was a simple, loving man. They fell in love and decided to marry for love. For over a year and a half, they lived away from their families, facing threats and legal cases. But they stood firm.

Eventually, a supposed "reconciliation" was arranged. The couple was told that the family had forgiven them. They were invited back home under the pretense of peace. Their return was perceived by many as a victory for love — but in reality, it was a death sentence.

They were invited for a meal, but it was a trap. They were taken to a remote location and brutally murdered. Sheetal's own brothers and relatives carried out the killing — proudly admitting to the crime.

Sheetal's Final Moment

Before her death, Sheetal tried to reason with her family. She repeatedly stated that she had committed no sin — only exercised a right granted by Islam: the right to marry by choice. But her words fell on deaf ears.

Facing death, she stood firm and declared:

"Qasam ana, ijazat nami bayan."(You have permission to shoot me — but nothing else.)

She clutched a copy of the Quran tightly to her chest. Before firing the bullet, her killers removed the Quran from her hands, fearing it might fall to the ground and be dishonored.

But what they failed to grasp was that the very Quran they sought to protect had given Sheetal the right for which she was being executed.

Institutions, Clergy, and Our Silence

This was not merely a double homicide. It was a moral failure of our society, our justice system, our religious institutions — and each one of us.

The judiciary often delivers weak verdicts in such cases. Law enforcement agencies appear powerless before tribal systems. Religious leaders rarely condemn honor killings with the force and clarity required. Their silence continues to embolden the perpetrators.

The Path to Justice and Reform

Legal Reform: Despite laws passed in 2016 making honor killings a non-compoundable offense, families often exploit loopholes and grant "forgiveness." This legal grey area must be removed.

Religious Leadership: Clerics and religious scholars must speak out unequivocally against honor killings and educate the public about Islam's true teachings on women's rights.

Education and Awareness: Grassroots campaigns in rural areas must raise awareness about human rights, women's legal protections, and the actual spirit of Islamic law.

Media Responsibility: Rather than sensationalizing such incidents, media must treat them as systemic failures and promote meaningful discourse.

The Unanswered Question

The story of Sheetal and Zarak may have come to an end, but their sacrifice leaves behind a haunting question:

Are we ready to transform our society?

Until we redefine the concept of honor, until we see women as human beings rather than property, until our jirgas, preachers, and courts stand firmly against crimes in the name of dignity — every Sheetal, every Nazo, every Anam, and every Seema will continue to be buried in the silent graveyards of honor.

And our collective conscience will stand silently at their graves — neither seeking forgiveness nor raising its voice.

شفا اللہ دیتا ہے مگر محسن دہلوی کے دوا خانے کو ضرور آزمائیں۔ (اللہ نے جڑی بوٹیوں میں شفا رکھی ہے)
دہلوی ریمیڈیز پرائیویٹ لمیٹیڈ
100 سالوں سے ہندستانی طب میں ایک قابل بھروسہ معیاری نام ہے، جس کا سلسلہ آج بھی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری ہے۔
آج دہلوی کے تحت 800 سے زیادہ مرکبات، جدید سائینسی معیار کے مطابق تیار ہو رہے ہیں۔
SHARBAT BAZOORI MOTADIL
Helps eliminate biliousness from the liver, kidneys, and bladder by promoting diuresis, and reduces fever associated with excessive hepatic heat. Available in Sugar Free Form as Kuliah Bazoori-SF
DEHLVI KULIAH® Bazoori-SF
1 Relieves burning sensation during urination
2 Helps to purify the blood
3 Removes toxic wastes from the kidney & liver
4 Treats urinary calculus & urinary tract infections
DEHLVI DEENAR-SF SUGAR FREE
• Useful in hepatitis
• Helpful in enlargement of liver, dropsy and pleurisy
• Increases urination
• Removes obstructions from the liver
SHARBAT UNNAB
Helps purify the blood and reduce its heat; also effective in relieving cough, chest pain, urticaria, chicken pox, pneumonia, scabies, boils, pimples, carbuncles, and related skin conditions. Available in Sugar Free form as Unnabi-SF
DEHLVI Unnabi-SF
Purifies the blood and supports overall detoxification.
Reduces excessive heat in the body (blood heat).
Relieves cough and supports respiratory health.
Useful in chest-related ailments, such as congestion or irritation.
Supports general wellness and balance of internal heat.
Beneficial in urticaria, chicken pox, measles, skin eruptions.
Nephro Eaze
Provides relief from acute or chronic kidney insufficiency
Promotes restoration of nephron function
Helpful in metabolic disorders
Restores kidney functions
Normalize eGER & S. creatinine levels
GAS-AID Syrup
Relieves stomach upset, heartburn, acid indigestion, and gas-related discomfort like bloating and belching. Also beneficial for colitis and irritable bowel syndrome (IBS).
SHARBAT DINAR
• Useful in hepatitis
• Helpful in enlargement of liver, dropsy and pleurisy
• Increases urination and removes obstructions from the liver
• Available in Sugar Free as Deenar-SF
Dehlvi CystoRite
• Regularises irregular menstrual cycle
• Reduces ovarian volume and the number of ovarian cysts
• Flushes out toxins
• Normalise hormonal balance
• Useful in PCODS & fibroids
Celebrating 100th Year of Tradition & Trust
Nature is our Laboratory®
1926-2025
MOHSIN DEHLVI
DEHLVI®
Nature is our Laboratory®
by
MOHSIN DEHLVI
CELEBRATING 100th YEAR of Tradition and Trust 1926-2025
DEHLVI SKIN CLEAR
Best Blood Purifier for Healthy Skin
Helps Skin Wounds to Heal Faster
Stops Frequent Skin Allergies
One-Stop Solution for All Skin Problems
Dehlvi Remedies Pvt. Ltd.
Distributor for UK : Herbal Aid Health Limited
Tel : + 07815419103 Email: herbalaid@hotmail.co.uk

Islamic Perspective on Health and Unani Medicine

From the very beginning of Islamic history, medicine has been held in high regard. The Prophet Muhammad (peace be upon him) not only encouraged seeking medical treatment but also provided guidance rooted in both spiritual and practical wisdom. He said:

"Allah has not created a disease without also creating its cure. So seek treatment." (Sahih al-Bukhari)

"اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں پیدا کی جس کا علاج نہ رکھا ہو، لہٰذا علاج کرو۔"
(صحیح البخاری)

Unani medicine, rooted in ancient Greek philosophy and further developed within the Islamic world, is one of the most renowned traditional systems of medicine. It represents a fusion of empirical knowledge and spiritual insight, offering a holistic approach to health and wellbeing.

The term "Unani" is derived from the Greek word "Ionia", referring to the coastal region of Asia Minor. In Arabic, Greece is known as "Al-Yunan", hence the name Unani. The foundations of the Unani System of Medicine (USM) lie in the teachings of the Greek physician Buqrāṭ (Hippocrates, 460–370 BC) and the Roman physician Jālīnūs (Galen, 129–200 AD).

During the early centuries of Islam, particularly under the Caliphate, Greek medical knowledge was translated into Arabic and further expanded by Muslim scholars. This era saw the emergence of a sophisticated and systematised form of medicine, enriched through scientific enquiry, clinical observation, and ethical guidance. Among the most notable contributors to Unani medicine were Arab and Persian scholars such as, Al-Rāzī (Rhazes, 865–925 AD), Al-Zahrāwī (936–1013 AD), Ibn Sīnā (Avicenna, 980–1037 AD), Ibn Nafīs (1213–1288 AD).

These polymaths were not only master physicians but also scholars in fields like astronomy, theology, and jurisprudence. Ibn Sīnā's Canon of Medicine became a cornerstone of medical education in both East and West for several centuries.

Over time, with the integration of knowledge from other cultures—particularly from the Middle East and South Asia—Unani medicine also came to be known as Arabian or Islamic Medicine. Its rich heritage and effectiveness led to global recognition, and in 1976, the World Health Organization (WHO) formally acknowledged Unani medicine as a traditional system of healthcare.

Principles of Unani Medicine

At the heart of Unani medicine lies the concept of Ṭabī'at—the natural healing force within the body. Unani scholars firmly believed that Ṭabī'at is the real healer, and the physician's role is simply to support this internal force through appropriate therapies.

The Unani system is built upon the humoural theory introduced by Hippocrates, which posits that the human body consists of four humours: (1) Dam (Blood) (2) Balgham (Phlegm), (3) Ṣafrā (Yellow Bile), (4) Sawdā (Black Bile).

Health is maintained when these humours are in equilibrium, both in quality and quantity. Disease occurs when this balance is disturbed. Thus, the therapeutic goal in Unani medicine is the restoration of this equilibrium to re-establish harmony within the body.

Modes of Unani Treatment

The Unani system offers a comprehensive and holistic approach to healthcare—promotive, preventive, curative, and rehabilitative. It employs four primary modes of treatment:

'Ilāj bi'l-Tadbīr (Regimental Therapy) – Lifestyle modifications such as massage, cupping, exercise, and detoxification

'Ilāj bi'l-Ghidhā' (Dietotherapy) – Use of specific diets based on an individual's temperament

'Ilāj bi'l-Dawā' (Pharmacotherapy) – Natural medicines, mainly herbal, though also using animal and mineral sources

'Ilāj bi'l-Yad (Surgery) – Surgical intervention when required

Among these, 'Ilāj bi'l-Dawā' is one of the most widely practised, emphasising the use of herbs and natural substances to support healing without causing harm.

Categories of Medicines available in Unani are Habbs (Pills), Qurs (Tablets), Capsules, Safuf (Powder), Sharbats (Syrups), Majuns, Itrefals and Khamiras (semi-solids), Arqs (Distillates), Roghans (Oils), Marham and Zimaad (Ointments), etc.

PTI secures six, opposition wins five seats in K-P Senate polls

25 candidates contested with some withdrawing before the vote in general, technocrat, and women categories

The Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) secured six of the 11 Senate seats from Khyber-Pakhtunkhwa (K-P) as polling concluded on Monday, following a seat-sharing arrangement between the government and opposition, Express News reported.

According to unofficial results, PTI won six seats while the opposition alliance, made up of PPP, PML-N, and JUI-F, secured five. Voting was held in the K-P Assembly's Jirga Hall, where all 145 members cast their votes. Polling started at 11am and continued until 5:30 pm.

PTI candidates Murad Saeed, Faisal Javed, Allama Noorul Haq Qadri, and Mirza Afridi won general seats with 26, 22, 21, and 21 votes, respectively. From the opposition side, PML-N's Niaz Ahmed, JUI-F's Attaul Haq Darwaish, and PPP's Talha Mahmood also secured seats with 19, 18, and 17 votes. In the women's category, PTI's Rubina Naz was elected with 89 votes, followed by PPP's Rubina Khalid with 52 votes. For technocrat seats, PTI's Azam Swati won with 89 votes, while JUI-F's Dilawar Khan secured 54 votes.

The voting followed a pre-decided power-sharing deal between the ruling party and opposition, under which PTI was allotted six seats and the opposition five. This arrangement helped avoid political confrontation and reduced the chances of horse-trading, which had been a concern in the past.

Despite internal friction and some PTI candidates refusing to withdraw, the party's leadership managed to rally support for its main nominees. The opposition, meanwhile, fielded its candidates through a joint strategy and achieved its target.

Speaking after the voting, Opposition Leader Dr. Ibad thanked the allied parties for their support and said the process showed mutual respect for each other's mandate. JUI-F's Maulana Attaul Haq promised to use his Senate role to advocate for peace and jobs in the province.

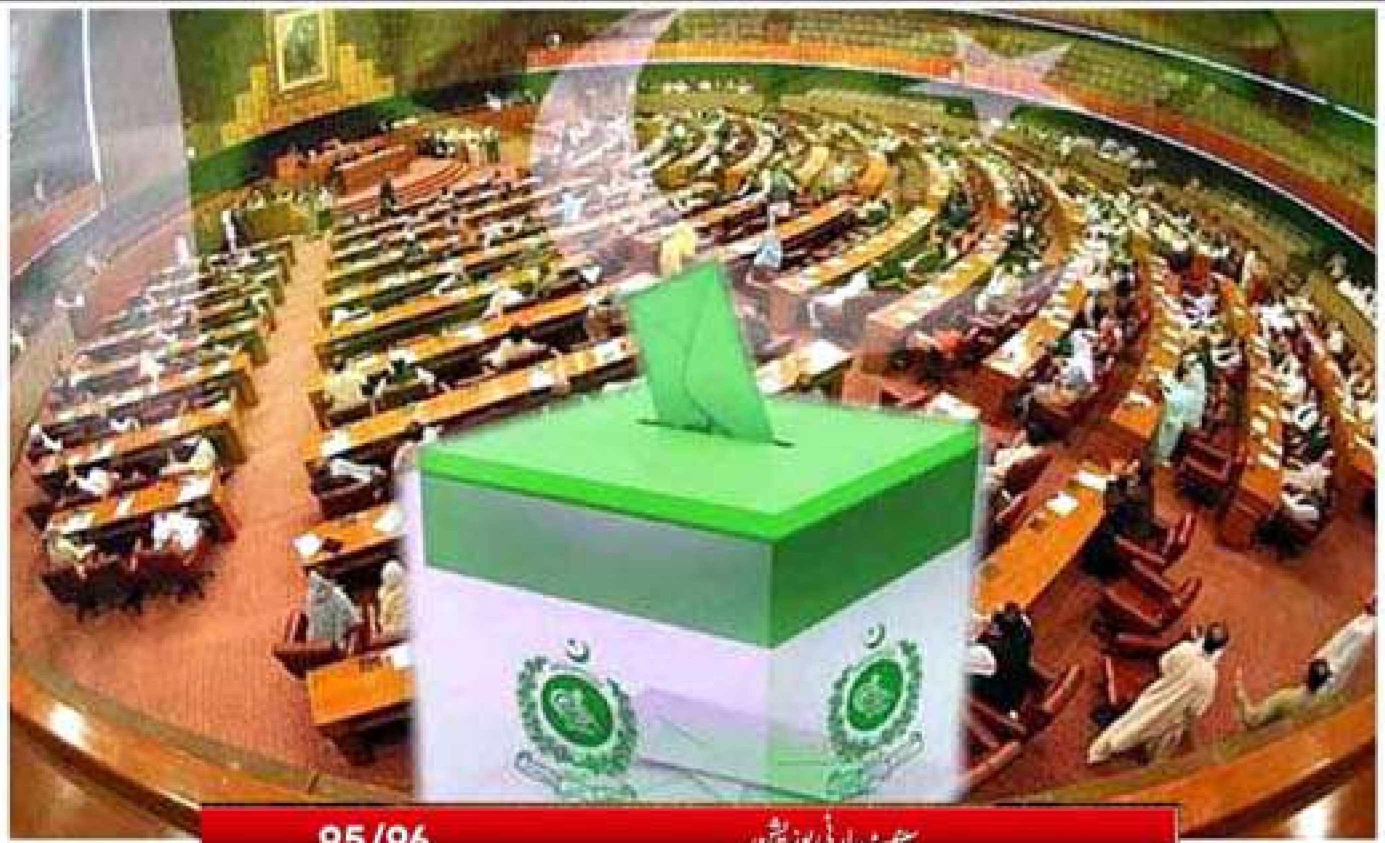

95/96	سینیٹ پارٹی پوزیشن	
نشستیں	پارٹی	
26	پاکستان پیپلزپارٹی	
22	پی ٹی آئی	
20	پاکستان مسلم لیگ (ن)	
07	جے یو آئی ف	
06	آزاد	IND
04	بلوچستان عوامی پارٹی	
03	ایم کیو ایم	
03	اے این پی	ANP
01	ق لیگ	
01	نیشنل پارٹی	
01	ایم ڈبلیو ایم	
01	سنی اتحاد کونسل	

A total of 25 candidates had contested for the 11 seats—seven general, two technocrat, and two reserved for women—with several candidates withdrawing ahead of the vote.

Punjab Assembly Senate by-election

Ruling party candidate Hafiz Abdul Karim of the Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N) won the Senate by-election in the Punjab Assembly, securing 242 votes. Polling for the vacant Senate seat began at 9 am and continued until 4 pm. A total of 345 out of 368 votes were cast, with three votes rejected. The election was supervised by Provincial Election Commissioner Sharifullah, who acted as the presiding officer. According to unofficial results announced after the vote count, Abdul Karim defeated opposition-backed candidate Mehr Abdul Sattar, who received 99 votes. Punjab Chief Minister Maryam Nawaz was among those who cast their votes. PML-N's Chief Whip Rana Arshad served as polling agent for the ruling party, while Rana Shehbaz represented the opposition during the process.

The final results will be released by the Election Commission of Pakistan.

The ruling coalition secured a two-thirds majority in the upper house of Parliament following the Senate elections held in Punjab and Khyber Pakhtunkhwa on Monday.

According to official results of the latest Senate elections, the Pakistan Peoples Party (PPP) has emerged as the largest party in the Senate with 26 seats. It is followed by the Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N) with 20 seats, independent candidates with 6 seats, Balochistan Awami Party (BAP) with 4, while the Muttahida Qaumi Movement (MQM) and Awami National Party (ANP) have 3 seats each.

PTI currently holds 16 seats and enjoys the support of an additional 6 independent senators, bringing its total strength to 22.

Arrest warrants issued for K-P CM Ali Amin Gandapur

A local court in Islamabad on Monday issued arrest warrants for Khyber-Pakhtunkhwa Chief Minister Ali Amin Gandapur in a case involving recovery of liquor and illegal weapons.

The warrants were issued by Judicial Magistrate Mubashir Hassan Chishti after Gandapur failed to appear in court. The court dismissed his plea for exemption from personal appearance and directed authorities to arrest and produce him at the next hearing.

The court adjourned the hearing until 22 July.

Earlier on Saturday, the magistrate issued non-bailable arrest warrants for Gandapur and ordered the relevant station house officer (SHO) to ensure his production.

During Friday's proceedings, the magistrate noted that the case has remained pending for nearly eight years. Although the prosecution completed recording witness statements in May 2024, Gandapur has yet to submit his own statement under Section 342 of the Criminal Procedure Code.

The case dates back to October 2016, when Islamabad police claimed they had recovered five Kalashnikov assault rifles, a pistol, six magazines, a bulletproof vest, a bottle of alcohol, and three tear gas shells from a vehicle belonging to the PTI leader parked outside Bani Gala.

Gandapur has consistently denied the allegations, stating that he was travelling with two licensed Kalashnikov rifles and that a valid arms licence was present in the vehicle. As for the alleged liquor recovery, he asserted that the bottle in question actually contained honey, not alcohol.

Khyber-Pakhtunkhwa (K-P) Chief Minister Ali Amin Gandapur has announced plans to legally challenge the oath-taking ceremony of reserved seat lawmakers held at the Governor House on Sunday, terming it unconstitutional.

"Administering oaths at the Governor House on reserved seats violates the Constitution, which clearly states it must be done on the assembly floor. The speaker never refused—only adjourned the session due to lack of quorum," Chief Minister Gandapur maintained.

The statement came after Khyber-Pakhtunkhwa (K-P) Governor Faisal Karim Kundi has administered the oath to 25 members of the provincial assembly on reserved seats for women and minorities, following an intervention by the Peshawar High Court (PHC) on Sunday.

Heavy downpour lashes ISB, over 145mm rain recorded

Torrential rain battered Islamabad, causing urban flooding, damaging homes, and submerging a vehicle, as authorities issued high alerts in both the capital and neighbouring Rawalpindi amid rising water levels in major nullahs.

According to the Water and Sanitation Agency (WASA) Rawalpindi, Saidpur Village received 145mm of rainfall within 3.5 hours, triggering flash floods in seasonal streams. Water flowed above bridge levels in several areas, while a car was swept away by the current. The vehicle has since been retrieved.

In Saidpur, a wall collapse due to the downpour caused damage to nearby homes. Streets and residences were flooded, leaving residents stranded and struggling to navigate through waterlogged lanes.

The Met Office clarified that the situation did not qualify as a cloudburst. "Saidpur recorded 124mm of rain in 2.5 hours, while Golra saw 46mm. A cloudburst is when rainfall exceeds 100mm in one hour," the official said.

In neighbouring Rawalpindi, water levels in Nullah Leh also rose sharply. WASA has declared a rain emergency and issued a red alert. At Katarian Bridge, the water level reached 14 feet, while in Gawalmandi it rose to 6.5 feet. Emergency teams have been mobilised to manage the situation.

The National Disaster Management Authority (NDMA) has forecast further heavy rainfall in the next 12 hours, warning of up to 50mm in the Pothohar region.

Islamabad deputy commissioner visited the affected area and instructed officials to intensify operations against encroachments. "Illegal constructions are obstructing the natural flow of water in the nullahs," he said, directing immediate clearance.

DC Irfan Nawaz Memon directed all assistant commissioners to inspect low-lying areas in their jurisdictions and take immediate steps to mitigate potential risks.

The Islamabad Capital Territory (ICT) administration said monitoring of seasonal streams and nullahs is ongoing to prevent overflow or urban flooding. Special teams have been deployed to ensure smooth water flow, particularly in flood-prone zones.

Authorities have urged citizens to adopt precautionary measures during the wet spell. Residents in vulnerable areas have been advised to stay alert and avoid unnecessary travel. The DC also encouraged the public to promptly report emergencies or blocked drains for swift response.

11 arrested after couple shot dead in Balochistan over 'honour'

At least 11 suspects were arrested after a video emerged on social media of a woman and a man being shot and killed for marrying against the wishes of their families, in a so-called honour killing, authorities said.

The couple, who were not identified, were shot dead on the orders of a local tribal council last month in Balochistan, according to provincial authorities, who investigated after the video went viral.

Eleven suspects have been arrested, Chief minister Sarfraz Bugti said in a statement on Monday, hours after he announced that the location and people in the video had been identified.

A case has been registered against all those involved, Bugti said, adding that they will be prosecuted.

The video shows people in a desert, and some pickup trucks and SUVs in which they had apparently been driven there.

The woman is given a copy of the Quran and she then tells a man: "Come walk seven steps with me, after that you can shoot me." The man then follows her for a few steps.

A local police official said the woman did not cry or seek mercy.

"You are allowed only to shoot me. Nothing more than that," the woman says in the regional Brahavi language, translated by the official. It was not clear what she meant by "nothing more than that".

The man, who had followed her, then aimed a pistol at her as she turned her back to the shooter.

The woman, wrapped in a shawl, stood still as shots were fired. She remained standing after two shots, delivered from close range, dropping to the ground after the third shot.

That is followed by a series of gunshots. The footage then shows a bloodied man lying on the ground, close to the woman's body. Then, men are shown shooting at both the bodies.

Leaders condemn 'honour' killing

PPP Chairman Bilawal Bhutto Zardari called the suspects "beasts" and said they deserved no concessions.

Associated Press of Pakistan (APP) quoted Bilawal as saying "I have faith that the criminals involved in this murder will be brought to justice soon". "This murder should be a test case for the Balochistan government, as it is gender terrorism."

Defence Minister Khawaja Asif also reacted to the video, which shows a tribal council ordering the killing of a man and woman for marrying without family consent.

In a post on X, Asif addressed the people of Balochistan: "Those who have taken up arms against the state — start by raising your voice against the unjust system that surrounds you."

He added, "The ones responsible for this oppression are your own brothers, not the travellers and labourers from other provinces," referencing a recent bus attack in Kalat district that left three people dead.

PPP Vice President Senator Sherry Rehman also condemned the incident, calling it an "unforgivable crime."

"Crushing the right to marry is a violation of fundamental human rights," Rehman posted on X. "Killing in the name of tribal decisions is a despicable act. The cycle of brutality in the name of honour must be stopped."

"By mercilessly killing the married couple, not only have law and justice been insulted, but the authority of the provincial government has also been challenged," she added. "The chapter of oppression and barbarism under the guise of jirgas must be closed."

The Human Rights Commission of Pakistan said that in 2024, there were at least 405 "honour killings", criticising the authorities for failing to stamp out these crimes.

Most victims are women, and the killings are usually carried out by relatives professing to defend their family's reputation, human rights groups say.

BHC CJ takes notice of 'honour' killing of couple

The Chief Justice of the Balochistan High Court, Justice Rozi Khan Barrech, has taken suo motu notice of the brutal killing of a man and a woman, allegedly murdered in the name of honour, after a video of the incident went viral on social media.

Chief Justice Barrech has summoned the additional chief secretary (Home) and the inspector general of police to appear before the court and provide a briefing on the case on Tuesday.

The couple, who were not identified, were shot dead on the orders of a local tribal council last month in Balochistan, according to provincial authorities, who investigated after the video went viral.

According to police, a case has been registered under Section 302 of the Pakistan Penal Code and relevant sections of the Anti-Terrorism Act.The FIR stated that the male and female victims were declared "karokari" (a term used for 'honour killings') in a tribal jirga led by tribal elder Sardar Sherbaz Khan Satakzai.

IHC issues contempt notices to Shehbaz, cabinet in Dr Aafia case

Islamabad High Court (IHC) on Monday issued contempt of court notices to Prime Minister Shehbaz Sharif and members of his federal cabinet over non-compliance in the case concerning efforts for the release of Dr Aafia Siddiqui.

The court directed the federal government to submit a response within two weeks.

A written order, authored by Justice Sardar Ejaz Ishaq Khan, noted a pattern of repeated executive defiance and interference in judicial functions.

"Despite the court order, the federal government failed to submit reasons before the court," the IHC said. "The court has no option left but to issue a contempt of court notice to the federal government."

Justice Ejaz remarked that the judiciary had been under persistent attack.

"We have witnessed one attack after another on the pillars of justice. These attacks have repeatedly wounded the justice system and brought it to the verge of collapse."

He further stated, "today, yet another example of assault on the judiciary has come to light."

Referring to administrative interference in the court's functioning, Justice Ejaz observed, "justice delivery by one high court judge was being controlled through a weekly roster under the office of the Chief Justice."

"This situation is both horrifying and absurd at the same time," he said. "It is a contradiction that has now become the hallmark of this high court."

Justice Ejaz also recalled that since the 26th Constitutional Amendment, a so-called "demolition squad" had been effectively brought into the high court.

"The executive's tricks became evident elsewhere," he said, adding that court proceedings were being restricted through the roster mechanism.

He pointed out that judges wishing to hear cases during judicial vacations were denied permission by the court's administration.

"If a judge wishes to hold court during vacations to deliver justice, the high court administration will not permit it," he said.

The judge added that the government had been given ample opportunity to comply.

"The court had given the government an opportunity to present its report," Justice Ejaz said.

The Assistant Attorney General was warned earlier that contempt proceedings would be initiated if the report was not filed.

PTI denounces sentencing of Yasmin Rashid, 40 others in May 9 case

Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) has denounced the verdicts issued by anti-terrorism courts, sentencing senior party leader Dr Yasmin Rashid and 40 others to 10 years in prison in connection with the May 9 riots case. The party labelled the decision politically motivated and a serious blow to judicial integrity.

PTI has called the ruling an attempt to disrupt its planned rally on August 5, intended to mark the anniversary of Imran Khan's arrest. Despite the setback, the party has vowed to continue with its political activities.

Dr Yasmin, 72, a former provincial health minister and cancer survivor, has been in custody for nearly two years. PTI highlighted footage from May 9, in which she can be heard discouraging demonstrators from entering the Corps Commander House, arguing that the evidence undermines the charges brought against her.

Party officials allege that the convictions are part of a broader campaign of political retaliation, pointing out that PTI leaders who publicly distanced themselves from the party were acquitted in similar cases. Those who remained loyal, they argue, are now facing disproportionate legal consequences.

PTI further questioned the credibility of witness testimony presented in the trial. According to the party, the sole witness—an on-duty police constable—initially claimed to have overheard PTI founder Imran Khan planning the May 9 events. However, during subsequent proceedings via video link, the witness reportedly declined to confirm that testimony under oath.

"This inconsistent and allegedly coerced testimony raises serious concerns about due process," the party stated, adding that differing outcomes for similarly charged individuals call into question the impartiality of the judicial process.

The party also criticised ongoing restrictions on access to Imran Khan, who remains incarcerated. PTI claims that Khan's family members, legal team, and party leaders have been denied visitation rights, in violation of both Pakistani prison regulations and international human rights standards.

Under the Prison Act of 1894 and the Jail Rules of 1978, PTI argues that Khan, as a former prime minister and an A-Class prisoner, is entitled to designated legal and personal privileges. These include access to private quarters, medical treatment, consultation with personal physicians and attorneys, visitation rights, and adequate time for exercise.

The party maintains that these rights are legal entitlements, not discretionary benefits, and urged authorities to ensure compliance with national and international norms regarding the treatment of prisoners.

A day earlier, an Anti-Terrorism Court (ATC) in Lahore acquitted six Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) leaders, including Shah Mahmood Qureshi and Hamza Azeem, in connection with the May 9 riots.

The court delivered its verdict in the case concerning inflammatory speeches and vandalism at the Sherpao Bridge. The court, which had completed final arguments from both the defence and prosecution, reserved its decision before announcing the ruling.

The verdict stated that the ATC acquitted Qureshi, Azeem, and four other accused individuals due to insufficient evidence. However, the court found 10 others guilty and handed down 10-year prison sentences for their role in the violence that followed the arrest of PTI founder Imran Khan.

ATC Sargodha also sentenced Opposition Leader in the Punjab Assembly, PTI's Malik Ahmed Khan Bhachar, and other party workers to 10 years in prison each. They were found guilty of involvement in creating law and order disturbances, anarchy, and arson during the May 9 riots, which erupted following the arrest of PTI founder Imran Khan.

May 9 Riots

The May 9 riots erupted nationwide following the arrest of former prime minister Imran Khan, after which PTI leaders and workers staged protests targeting both civil and military installations, including Jinnah House and the General Headquarters (GHQ) in Rawalpindi.

The military condemned the events as a "Black Day" and decided to try the protesters under the Army Act.

As a result of the unrest, many PTI members were arrested and tried in military courts. In December, a military court convicted 25 individuals, including Imran Khan's nephew, Hassan Khan Niazi, and later sentenced 60 more.

In January, 19 convicts had their sentences pardoned following successful mercy appeals, although PTI expressed dissatisfaction over the limited number of pardons.

The military trials had initially been halted following a Supreme Court ruling but were resumed following the court's instructions to finalise pending cases and announce judgments for those involved in the violent incidents.

LHC grills CCD on kill pattern during 'encounters'

'How do bullets find detainees only, leaving officers and their vehicles untouched?'

The Lahore High Court (LHC) directed Punjab Inspector General of Police Dr Usman Anwar on Wednesday to explain why, in Crime Control Department (CCD) "encounters", only the accused are struck by bullets while police vans and their inmates remain unharmed.

The CCD has faced repeated accusations of "fake encounters", in which suspects die under suspicious circumstances.

Chief Justice Aalia Neelum issued the summons while hearing Farhat Bibi's petition alleging her son, Ghazanfar Aslam, was killed in a "fake police encounter" on April 22.

The petitioner sought protection for her other son, Ansar Aslam, who is detained in Sheikhupura jail. Her counsel told the court both Ghazanfar and Ansar were arrested by Sharaqpur Police.

According to the CCD's report, officers pulled up the suspects' van because of a punctured tyre. The report claims that, as the team approached to investigate, the van's occupants attacked the officers, who then opened fire, hitting only the suspects.

Justice Neelum challenged this narrative, observing that "how do bullets find detainees only, leaving officers and their vehicles untouched?"

She noted the court receives over 40 petitions daily alleging staged custodial killings.

The CCD has faced repeated accusations of "fake encounters", in which suspects die under suspicious circumstances. Petitioners claim a pattern of custodial deaths and seek judicial oversight to safeguard detainee rights.

Although she expressed indefinite satisfaction with the written report, the chief justice ordered IGP Anwar to conduct a comprehensive review of recent CCD operations and to propose measures to prevent future abuses.

The CCD has faced repeated accusations of "fake encounters", in which suspects die under suspicious circumstances. Petitioners claim a pattern of custodial deaths and seek judicial oversight to safeguard detainee rights.

Although she expressed indefinite satisfaction with the written report, the chief justice ordered IGP Anwar to conduct a comprehensive review of recent CCD operations and to propose measures to prevent future abuses.

Ten more dead as monsoon spell intensifies across country

Heavy rains and flash floods have claimed 10 more lives across Pakistan in the last 24 hours as the monsoon spell intensifies, the National Disaster Management Authority (NDMA) said on Wednesday.

According to the NDMA, four deaths were reported in Punjab, four in Khyber-Pakhtunkhwa (K-P), and two in Gilgit-Baltistan (G-B). No casualties were reported in Sindh, Balochistan and Azad Kashmir.

Since the onset of the monsoon season in late June, at least 252 people have lost their lives and nearly 611 have been injured due to torrential rains, devastating floods, and storms that have swept across the country. The latest death toll represents a significant rise from the previous count of 242 reported on Tuesday. Punjab has recorded the highest number of fatalities with 139 deaths, followed by K-P with 60. Other severely affected regions include Sindh, which has reported 24 deaths, and Balochistan with 16.

In Islamabad, six people, including four children, were swept away by the floods. Five fatalities were also reported in G-B, while two deaths occurred in Azad Kashmir. According to the NDMA, the total toll includes 121 children, 46 women, and 85 men.

Meanwhile, the Tarbela Dam administration has issued a high alert as a major flood wave approaches. The dam's water level has reached 1,530 feet, close to its 1,550-foot capacity. Inflows stand at 333,000 cusecs, with 332,600 cusecs being discharged, and power generation continues from 17 units producing 3,500 MW. Amid the worsening conditions, the K-P Tourism Department has established a Flood Emergency Response Unit in tourist areas under the directives of Advisor Zahid Chanzeb. Units have been activated in Peshawar, Hazara, and Malakand divisions, while all staff leaves have been cancelled. Tourist police and helpline 1422 have been mobilised for public assistance.

Officials have warned that rainfall is expected to continue until July 25, and urged the public to remain alert and avoid flood-prone zones.

Flash flood alert for Northern Pakistan

The Pakistan Meteorological Department (PMD) has issued an advisory for 23rd and 24th July, warning that heavy rains may trigger flash floods in local nullahs and streams across Chitral, Dir, Swat, Shangla, Mansehra, Kohistan, Abbottabad, Buner, Charsadda, Nowshera, Swabi, Mardan, Murree, Galliyat, Islamabad, Rawalpindi, Dera Ghazi Khan's hill torrents, northeast Punjab, and Kashmir.

Imran's sons meet Trump aide in California

Kasim and Sulaiman Khan, sons of Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) founder Imran Khan, recently met with Richard Grenell, a key aide to US President Donald Trump, in California on Wednesday.

In a post on social media platform X, Grenell shared a photo with the Imran Khan sons and wrote, "Great to spend time with Kasim and Sulaiman. Welcome, my friends!"

He went on to offer words of encouragement, telling Imran Khan's sons, "Stay strong. Millions around the world are facing political vengeance, and you are not alone in this fight."

Earlier this month, Imran Khan's sister Aleema Khan said Sulaiman Khan and Kasim Khan will be part of the protest movement.

Aleema spoke to the media after her two sisters Uzma and Noreen Khan and party lawyers met the PTI founder in Adiala Jail. Aleema was, however, denied permission for the meeting. She told the reporters that Imran Khan would himself lead the protest movement from inside the jail.

"Imran Khan has said that he will lead the protest movement. He is free while in jail but we are prisoners despite being outside," she said. "Our family will be fully involved in the protest movement. Sulaiman and Kasim have said that after [visiting] America, they will join the movement," she added.

"Imran Khan has said that those who could not carry the weight of the movement should leave now," she continued, adding thatImran wanted the movement to peak on August 5, when he would complete two years of incarceration.

Last week, Kasim Khan, son of Imran Khan, has said that his father had chosen to remain in a "dark prison cell" rather than live a life of comfort abroad.

In a post shared on X, Kasim reflected on the incarcerated Pakistan Tehreek-e-Insaf founder's political journey and personal sacrifices. "Our father lived in Pakistan — away from us — for most of our lives. Not because he had to, but because he chose to stand up against a corrupt regime," he wrote.

The family of the PTI founder Imran Khan, including his sons Suleman Khan and Kasim Khan, will be part of the protest movement called by him, his sister Aleema Khan said on Tuesday.

Aleema spoke to the media after her two sisters Uzma and Noreen Khan and party lawyers met the PTI founder in Adiala Jail. Aleema was, however, denied permission for the meeting. She told the reporters that Imran Khan would himself lead the protest movement from inside the jail.

"Imran Khan has said that he will lead the protest movement. He is free while in jail but we are prisoners despite being outside," she said. "Our family will be fully involved in the protest movement. Suleman and Kasim have said that after [visiting] America, they will join the movement," she added.

"Imran Khan has said that those who could not carry the weight of the movement should leave now," she continued, adding that Imran wanted the movement to peak on August 5, when he would complete two years of incarceration.

Senior incarcerated leaders of PTI have penned another joint letter, blasting the government for "destroying" key democratic institutions including the media, judiciary, and parliament.

The letter accuses the current rulers of betraying the very spirit of the Charter of Democracy, an agreement once signed by the leaders of the two major political parties, Nawaz Sharif and Benazir Bhutto.

The letter, by leaders currently incarcerated in Kot Lakhpat Jail, was jointly written by former foreign minister Shah Mahmood Qureshi, Dr Yasmin Rashid, Mian Mehmoodur Rasheed, Ejaz Ahmad Chaudhry and Omar Sarfraz Cheema.

"The Charter of Democracy was meant to ensure constitutional supremacy and judicial independence," the PTI leaders wrote, "but it has been sabotaged by the very parties that initiated it, all for the sake of personal political gains."

The letter argues that the path to pulling Pakistan out of its compounding crises lies in restoring the rule of law and upholding the supremacy of the Constitution.

They further alleged that the government has severely undermined democratic principles through legislative overreach and electoral manipulation. "The media has been stifled through the PECA ordinance, the judiciary targeted through the 26th constitutional amendment, and parliament rendered meaningless via Form 47," the letter stated, adding that the people of Pakistan deserve full respect for their democratic rights.

Zahir Jaffer seeks review of death penalty

Zahir Jaffer, the man convicted for the murder of Noor Muqadam, has moved the Supreme Court for the review of the apex court's decision to uphold the death awarded to him.

The review petition, filed through Khawaja Haris, stated that "the hype created on the social media" constantly created hatred towards him throughout the investigation and the trial and even at appeal stage, thereby significantly breaching his fundamental right to fair trial and due process.

The review petition states that the May 20 judgment did not address the issue of unsoundness of mind or mental capacity of the petitioner that was raised before this court.

"It is submitted that the plea so raised on behalf of the petitioner is of immense significance, both as regards the validity of his trial as well as for purposes of determination of the petitioner's culpability and/or quantum of sentence," says the petition.

"As such, leaving this matter undetermined has gravely prejudiced the interests of justice and the rights of the Petitioner as guaranteed by the Constitution in terms of Article 4, 9, and 10-A of the Constitution," it continues.

"It is submitted with respect, to have been influenced by a planned and sustained campaign launched on social media, inter alia, by the complainant, against the Petitioner in particular, and, as such, the learned trial Judge never made any effort to consider the Petitioner's plea within the framework of law."

This newspaper is publishing under Nawa-i-Jang UK Limited since Dec, 2002

آصف سلیم مٹھا: چیف ایگزیکٹو وبانی

اعجاز افضل ایگزیکٹو ایڈیٹر شوکت ڈار: بیورو چیف لندن

کیپٹن فرید انصاری: ڈپٹی ایڈیٹر سکاٹ لینڈ

قیصر جمیل بھٹی: چیف فوٹو جرنلسٹ

23" YEARS, UK'S NO 1 FREE NEWSPAPER

Phone 079 5744 2790 - advert@nawaijang.com اشتہارات کے لیے رابطہ کریں

نوٹ: تمام اشتہارات کاروباری و رہنمائی کے اعتبار سے شائع کیے جاتے ہیں ادارہ نوائے جنگ کسی قسم کے لین دین کا قطعی ذمہ دار نہیں

NO MORE VIAGRA OR ANY TABLETS FOR ROMANCE

بمعہ ڈاک خرچ یو کے
قیمت صرف 75 پاؤنڈ

NATURAL POWER PLUS

ویاگرہ اور تمام گولیاں جسمانی آرگن کو کمزور اور تباہ کر دیتی ہیں، جسمانی طاقت کیلئے ڈرائی فروٹس سے تیار شدہ ”نیچر پاور بلس“، جس میں کوئی کیمیکل نہیں ہے۔

کھوئی ہوئی طاقت فوری حاصل کرنے کا راز صرف

500 گرام
60 روز کیلئے مکمل کورس

”نیچرل پاور پلس“

Source of physical strength.

No need to take Viagra now. This supplement is made from 100% natural fruits. Restore your male power immediately. All kinds of pills for sex are harmful to the organs.

Dose: Two tablespoons in lukewarm milk every day at six o'clock in the evening. For women, men and youth of all ages, strength is strength. It is a centuries old tried and tested recipe.

Note: No chemicals have been added to this supplement, only dry fruits will restore strength.

07956558868 واٹس اپ

Secure Your Future With Us
Immigration Law
Property Law
Commercial Leases
Family Law
Personal Injury Claim
Will and Probate
Business Sponsorship Licence Application
Skilled Worker Visas, Scale Up Worker Visa
Innovator, Business Visit, Family Visit Visa
Spouse Visas, EU Settlement Applications
Human Rights, Long Residence Application
Adult Dependent Relatives (Parents Visa)
Family and Private Life applications, AR, JR
Gurkhas Family Visa Application, Settlement
Appeal, ILR, Settlement and UK Nationality
GLC
Gull
Law Chambers
SOLICITORS
65 Staines Road Hounslow TW3 3HW
T: 0208 1333 505
M: 07950 197 555 E: advice@gulllaw.com
www.gulllaw.com
Riaz Gull
Barrister at Law (NP)
Principal Solicitor